اے میرے رسول (ﷺ)
تبلیغ کر جو نازل کیا گیا
تیری طرف تیرے رب کی طرف سے
(مائدہ 67)
قرآنی احکامات کے خلاف تبلیغ
سنگین فتنہ
دارالعلوم دیو بند اور علماء دیو بند کی نظر میں
مرتب
مفتی سعید احمد

اے میرے رسول تبلیغ کر جو نازل کیا گیا تیری طرف تیرے رب کی طرف سے

(مائدہ 67)

ہمارے پیارے نبی حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جب قرآنی احکامات کی تبلیغ کرتے تو کافر پتھروں سے مارا کرتے تھے اور آج کے کافر اسرائیل میں یہودی اور امریکہ میں عیسائی اپنے اپنے عبادت خانے ہمیں تبلیغ کے کاموں کے لئے مرکز بنا کر دیتے ہیں آخر کیوں؟

کیا فرماتے ہیں اس بارے میں دارالعلوم دیوبند اور پاکستان کے علماء کرام یہ جاننے کیلئے مجھے ضرور پڑھیں۔

قرآنی احکامات وسنت نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی دعوت وتبلیغ کے خلاف عالمی پروپیگنڈہ

سنگین فتنہ

حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ کی نظر میں

قرآن وحدیث کے خلاف پروپیگنڈہ اور اسکے جوابات

مرتب: مفتی سعید احمد

ناشر: تحریک تحفظِ ایمان

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

نام کتاب: سنگین فتنہ

مرتِّب: مفتی سعید احمد

تعداد: گیارہ سو

طباعت: دوم

سنِ اشاعت: 17 رجب 1437ھ بمطابق 25 اپریل 2016

ناشر: تحریک عالمی تحریک تحفظ ایمان

(فون 0322-2242192)

ملنے کے پتے

اسلامی کتب خانہ بنوری ٹاؤن کراچی 02135927159 — ادارہ الانور بنوری ٹاؤن کراچی 03322204487

انعامیہ کتب خانہ اردو بازار کراچی 02132216814 — رضوان خوشبو اینڈ اسلامی کیسٹ ہاؤس نزد تبلیغی مرکز مدنی مسجد مانسہرہ

لاثانی اسٹیشنرز کالج روڈ کیہال ایبٹ آباد 03345571226 — الممتاز کتب خانہ قصہ خوانی پشاور 0812580331

مکتبہ عمرو بن العاص غزنی اسٹریٹ اردو بازار لاہور 03004585134 اسلامی کتاب گھر خیابان سرسید راولپنڈی 0514847585

جامع مسجد مصطفی ہارون آباد شیر شاہ کراچی 03212574455 — مکتبہ فاروقیہ نزد جامعہ فاروقیہ کراچی 02134594114

دارالاشاعت اردو بازار کراچی — مکتبہ اویس قرنی بنوری ٹاؤن کراچی — مکتبہ امام محمدؒ بنوری ٹاؤن کراچی

مکتبہ رشیدیہ سرکی روڈ کوئٹہ — ممتاز کتب خانہ قصہ خوانی پشاور

آن لائن سوال وجواب کیلئے رابطہ فرمائیں۔

www.facebook.com/sangeenfitna

muftisaeed1122@gmail.com

یہ کتاب اس ویب سائٹ سے حاصل کرسکتے ہیں۔

sangeenfitna.blogspot.com

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

یہ کتاب "سنگین فتنہ" اس ویب سائٹ سے حاصل کرسکتے ہیں۔

sangeenfitna.blogspot.com

مزید معلومات کیلئے رابطہ: مفتی سعید احمد فاضل احسن العلوم گلشن اقبال کراچی۔

0322-22-42-192

عالمی تحریک تحفظ ایمان کے ہم مشن علماء حق کے نام

حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ، حضرت مولانا احمد علی لاہوریؒ، حضرت مولانا مفتی شفیع صاحبؒ،

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ، حضرت مولانا شبیر علی تھانویؒ

حضرت مولانا سرفراز خان صفدرؒ حضرت مولانا مفتی رشید احمدؒ مفتی نظام الدین شامزئی شہیدؒ،

حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ، حضرت مولانا حکیم محمد اختر صاحب (نوّر اللہ مرقدہ)

{علماء دیوبند}

حضرت مولانا قاری محمد طیبؒ ۔۔۔مہتمم دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا عبدالرحیم شاہ صاحبؒ، استاذ دارالعلوم دیوبند،

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی سعید احمد پالن پوری صاحب (دامت برکاتہم) استاذ دارالعلوم دیوبند،

حضرت مولانا ارشاد احمدؒ استاذ دارالعلوم دیوبند، حضرت مولانا مفتی محمد حنیف دارالعلوم دیوبند،

حضرت مولانا مفتی عبدالمتین قدوائیؒ، حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلویؒ، حضرت مولانا مفتی علی احسنؒ،

حضرت مولانا انظر شاہ قاسمی (دامت برکاتہم)

حضرت مولانا محمد فاروق اترانویؒ المظاہری، حضرت مولانا عرفان الحق المظاہری،

{اکابر علماء دیوبند پاکستان}

شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد صاحب (دامت برکاتہم) استاذ جامعہ علوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی،

شیخ الحدیث حضرت مولانا نور الہدیٰ صاحب (دامت برکاتہم) مہتمم جامعہ ربانیہ قصبہ کالونی کراچی،

شیخ الحدیث حضرت مولانا شمس الہدیٰ صاحب (دامت برکاتہم) مہتمم جامعہ ربانیہ ناظم آباد کراچی،

شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عیسیٰ خان صاحب (دامت برکاتہم) فتاح العلوم نوشہرہ گوجرانوالہ،

حضرت مولانا قاضی عبدالسلام نوشہروی (نوّر اللہ مرقدہ)،

شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا مفتی زرولی خان صاحب (دامت برکاتہم) مہتمم جامعہ عربیہ احسن العلوم کراچی،

مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب (دامت برکاتہم)،

مناظر اسلام حضرت مولانا الیاس گھمن صاحب (دامت برکاتہم)،

شیخ الحدیث حضرت مولانا فیض الباری صاحب (دامت برکاتہم) مانسہرہ،

شیخ الحدیث حضرت مولانا امان اللہ صاحب (دامت برکاتہم) جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ،

سابقہ امیر تبلیغی جماعت حضرت مولانا انعام الحسن (نوّر اللہ مرقدہ)، حضرت مولانا محمد طلحہ (دامت برکاتہم) بن محمد زکریاؒ،

حضرت مولانا ضیاء الحقؒ سابقہ امام تبلیغی مرکز مانسہرہ، حضرت مولانا محمد عزیز صاحب (دامت برکاتہم) سابقہ امام تبلیغی مرکز کراچی، شیخ الحدیث حضرت مولانا الطاف الرحمن بنوی صاحب (دامت برکاتہم)،

حضرت مولانا محمد صالح صاحب (دامت برکاتہم)، حضرت مولانا سیف اللہ (دامت برکاتہم) مستونگ،

حضرت مولانا مفتی محمد اسمٰعیل صاحب (دامت برکاتہم) احمد پور شرقیہ، حضرت مولانا عبدالحنان صاحب (دامت برکاتہم) منڈہ گچھا ہزارہ، حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب (دامت برکاتہم)، حضرت مولانا مفتی معصوم افغانی صاحب (دامت برکاتہم)، حضرت مولانا عبدالشکور ترمذی صاحب (دامت برکاتہم)،

حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب (دامت برکاتہم) راولپنڈی، حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی (دامت برکاتہم)،

حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب (دامت برکاتہم)۔۔۔مصنف۔۔۔انکشاف حقیقت فاضل دارالعلوم کورنگی کراچی،

حضرت مولانا عبدالغفار (دامت برکاتہم) غورغشی، حضرت مولانا احتشام الحق (نوّر اللہ مرقدہ)،

اور عالمی تحریک تحفظ ایمان کے امیر محترم حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب دامت برکاتہم

اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر علماء آتے گئے قافلہ بنتا گیا

حضرت عبداللہ بن مسعودؓ فرماتے ہیں کہ جماعت کو لازم پکڑو (یعنی اہل علم) اللہ تعالیٰ امت محمدی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کبھی بھی گمراہی پر جمع نہیں کریگا۔ (معجم طبرانی کبیر جلد 17 صفحہ نمبر 240)

نوٹ: علماء حق کے خلاف بین الاقوامی سازش۔۔۔کہ یہ دین کا کام نہیں کرتے اور ہمارے ساتھ گلیوں میں نہیں گھومتے تاکہ یہ بھی ان کی طرح ہو جائیں اور قرآن وسنت کے مطابق مدرسوں میں لاکھوں طالب علموں کو تبلیغ کرنے والے اس عظیم کام کو چھوڑ کر انکی طرح بن جائیں۔

تبلیغی جماعت میں حکم نہیں درخواست ہے۔

کیا فرماتے ہیں تبلیغی جماعت کے امیر امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے بارے میں

امیر جماعتِ تبلیغ (حضرت جی)

حضرت مولانا انعام الحسن کاندھلوی (نوراللہ مرقدہ)

(آخری تقریر اجتماع مدنی مسجد تبلیغی مرکز کراچی پاکستان)

اقتباس: صفحہ نمبر 520۔۔۔سہ ماہی احوال وآثار کاندھلہ 9/5/1991

{بیان کے اختتام کے آخری الفاظ}

یہ امر نہیں ہے کہ امر جو ہے بڑے کا چھوٹے کے اوپر چلتا ہے۔۔۔ ہماری اس تبلیغ میں اس دعوت میں نہیں ہے۔۔۔ یہ عرض ہے۔۔۔ یہ خدا کے بندوں کے سامنے پیش کرنا ہے۔ یہ حکم نہیں ہے جس کو کہا ہے امر بالمعروف ونہی عن المنکر۔۔۔ یہ ان لوگوں کیلیئے ہے۔۔۔۔ جن کے پاس مرتبہ ہو جن کے پاس طاقت ہو ہمارے پاس یہ نہیں ہے۔ ہم اس کے مکلف نہیں ہیں۔۔۔ ہمارے لئے تو دعوت ہے دعوت کے اندر عرض ہوتی ہے۔

عرض الدعوۃ۔۔۔ دعوت کا پیش کرنا عرض ہوتا ہے۔ چھوٹا بن کر کسی بات کو پیش کرنا، جیسا کہ ہمارے محاورہ میں بھی مشہور ہے۔۔۔ عرض پیش کی میں نے۔۔۔ تو یہ دعوت ہے۔۔۔ دعوت کے اندر عرض ہے ۔۔۔ اس کے اندر امر نہیں ہے۔

اللہ جل شانہ عم نوالہ ہمیں اپنی زندگی میں صحیح چلنے کی توفیق نصیب فرمائے۔۔۔ اور اسکی محنت کرنے کیلیئے خدائے پاک ہم کو قبول فرمائے۔۔۔

راقم: اس بیان میں خود شریک تھا اور اسی بیان کے بعد الحمدللہ حضرت جی سے بیعت کا شرف بھی حاصل ہوا۔ اللہ تعالیٰ حضرت جی کی قبر کو نور سے منور فرمائے کے جنہوں نے فرمادیا کہ اس تبلیغ کے کام میں امر حکم

نہیں ہے اور نہ ہی نہی عن المنکر کے ہم مکلف ہیں جس کام پر اللہ تعالیٰ نے ہمیں بہترین امت کہا ہے یہ کام وہ کر سکتے ہیں جن کے پاس طاقت اور حکومت ہے الحمد اللہ یہ کام افغانستان کے طالبان کرتے تھے طاقت سے امر بالمعروف اور نہی عن المنکر جس کی وجہ سے پورے ملک سے برائیاں ختم ہوگئیں اور امن قائم ہوگیا۔۔۔اور کافر امن کے نام نہاد داعی اسی لئے ان کے دشمن بن گئے اللہ تعالی ہمیں بھی ان کی طرح امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔(آمین)

اس (تبلیغ) میں خرابی اور تحریف پیدا ہوگئی ہے۔

(حضرت مولانا محمد طلحہ بن شیخ الحدیث محمد زکریا نور اللہ مرقدہ)

فرمایا تبلیغ وہ کریں جو مولانا الیاس رحمہ اللہ اور مولانا یوسف رحمہ اللہ کے زمانے میں تھی۔

بعد میں اس (تبلیغ) میں خرابی اور تحریف پیدا ہوگئی ہے۔

باتیں بہت ہیں لیکن نظام الدین والے کہیں گے کہ طلحہ نے پاکستان جا کر ہماری شکایتیں لگائیں۔

ملفوظ: حضرت مولانا محمد طلحہ بن شیخ الحدیث محمد زکریاؒ بیان: معہد الخلیل مورخہ ۲۲ جمادی الثانی 1436ھ

ناقل: (استاذ الحدیث حضرت مولانا) فضل محمد یوسف زئی (دامت برکاتہم العالیہ)

کیا فرماتے ہیں حضرت مولانا شاہ ولی اللہؒ تحریف کے بارے میں؟

ترجمہ: اور تحریف معنوی تاویلات فاسد کا نام ہے، یعنی سینہ زوری اور کھینچا تانی کر کے راہ مستقیم سے ہٹ کر آیت کو اس کے اصل معنی کے خلاف پر حمل کرنا۔(شرح فوز الکبیر صفحہ ۵۵)

قرآنی احکامات کے خلاف تفسیر بالرائے اور تحریف معنوی کی تبلیغ اور ان کے جوابات

(کیا فرماتے ہیں علمائے دین) بہترین امت کا لقب ہمیں کس کام پر ملا ہے۔
نیک کام کا حکم کرنے اور برائی سے روکنے پر۔ یا۔ قرآن وحدیث کے خلاف تبلیغ کرنے پر؟
اور درج ذیل قرآنی احکامات کے خلاف پھیلائی ہوئی باتیں۔ تفسیر بالرائے اور تحریف معنوی ہیں کہ نہیں؟
اگر ہیں تو شرعاً کیا حکم لگتا ہے انکے پھیلانے والوں کے بارے میں۔

1	قرآن کا حکم	اے نبی آپ لڑیں اللہ کے راستے میں۔۔۔۔۔۔	(النساء 84)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ہمارے نبی لڑنے بھڑنے والے نہیں تھے۔	
2	القرآن	بہت سے نبی لڑے ہیں اللہ کے رستے میں۔۔۔۔۔۔۔	ال عمران 146
	قرآن کے خلاف تبلیغ	لڑنا بھڑنا نبیوں کا کام نہیں۔	
3	قرآن کا حکم	محمد اللہ کے رسول ہیں اور آپ کے ساتھ والے سخت ہیں کافروں پر	(الفتح 28)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ہمارے نبی کی محنت سے صحابہ کافروں کیلئے بڑے ہی نرم دل بن گے تھے۔ کہ راتوں کو ان کیلئے ہدایت کی دعائیں مانگتے اور دن کو ان پر محنت کرتے تھے۔	
4	القرآن	اے نبی۔ جہنمیوں (جہنم میں جانے والے کافروں) کے بارے میں آپ سے کچھ باز پرس نہیں ہوگی۔	(البقرہ 119)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ایک ایک کافر جو بھی جہنم میں جائے گا اس کے بارے میں پوری اُمت سے پوچھ ہوگی۔	

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

5	القرآن	لڑواُن لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر نہ آخرت پر۔۔	(التوبہ 29)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ہمارے نبی نے کبھی اقدامی جہاد نہیں کیا۔	
6	قرآن کا حکم	اے نبی کافروں اور منافقوں سے لڑو اور ان پر سختی کرو۔	(التحریم 9)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ہمارے نبی نے کبھی طاقت استعمال نہیں کی۔	
7	قرآن کا حکم	بدلہ لینا تم پر فرض کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔	(البقرہ178)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ہمارے نبی بدلہ لینے والے نہیں تھے۔	
8	القرآن	کافر تمھارے کھلے دشمن ہیں۔۔۔	(النساء101)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	یہ نفس اور شیطان ہی ہمارے دشمن ہیں اور کوئی دشمن نہیں۔ (نوٹ: یعنی کافر دشمن نہیں)	
9	القرآن	کافروں کی دلی خواہش ہے کہ تم اسلحہ واسباب سے غافل ہو جاؤ پھر تم پر حملہ کر دیں گے ملکر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(النساء 101)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	اسلحہ واسباب سے کچھ نہیں ہوتا اس کا خیال ہی دل سے نکال دو ہمارے لئے صرف ایک اللہ ہی کافی ہے۔	
10	قرآن کا حکم	مارو کافروں کی گردنوں پر۔۔۔	(الانفال 12)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	کافروں کو مارنے سے تو وہ بچارے جہنم میں چلے جائیں گے۔	
11	قرآن کا حکم	اگر یہ کافر تم سے لڑیں تو قتل کر ڈالو یہی ہے سزا کافروں کی۔	(البقرہ191)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

نمبر	عنوان	متن	حوالہ
	قرآن کے خلاف تبلیغ	اگر یہ کافر تم سے لڑیں تو کلمہ والی گولی سے علاج کرو۔تاکہ وہ بھی جنت میں جائیں تم بھی۔	
12	قرآن کا حکم	تمھیں کیا ہوا کہ نہیں لڑتے اللہ کے رستے میں اُن مظلوموں کی خاطر جن پر کافر ظلم کرتے ہیں۔	(النساء 75)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ہم کیوں لڑیں اُن کی خاطر جن پر اللہ کا عذاب آیا ہے ان کے گناہوں کی وجہ سے	
13	قرآن کا حکم	لڑو اب اللہ ان (کافروں) کو تمھارے ہاتھوں سے عذاب دے گا	(التوبہ 14)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	اللہ جب چاہے گا کافروں کو اپنی قدرت سے عذاب دے گا ہمیں اُس کے کام میں مداخلت نہیں کرنی۔	
14	قرآن کا حکم	اگر (تم جہاد کیلئے) نہیں نکلو گے تو اللہ تمھیں دردناک عذاب دے گا	(التوبہ 39)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	اگر ان باتوں کی دعوت کو پھیلانے کیلئے نہیں نکلو گے تو اللہ تمھیں درد ناک عذاب دے گا۔	
15	القرآن	ایمان والے تو لڑتے ہیں اللہ کے رستے میں۔۔	(النساء 76)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	جہاد سے پہلے ایمان بنانا ہوتا ہے۔اور یہ ایمان بنانے کی محنت کا کام ہم نے ڈرتے ڈرتے کرنا ہے اور کرتے کرتے ہی مرنا ہے	
16	القرآن	جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو ان کا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔۔۔۔۔	(الانفال 2)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	ایمان صرف ان باتوں کی دعوت کو پھیلانے سے ہی بڑھتا ہے ۔اور کسی چیز سے نہیں بڑھتا (معاذ اللہ یعنی قرآن سے نہیں)	

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

نمبر	ماخذ	متن	حوالہ
17	القرآن	جنہوں نے روکا دوسروں کواللہ کے رستے سے اُن کے اعمال تباہ ہو گئے۔۔ اللہ محبت کرتا ہے ان سے جولڑتے ہیں اللہ کے رستے میں۔	(محمد 1) (الصّف 4)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	اللہ 70 مرتبہ پہلے رحمت کی نظر سے جسے دیکھتا ہے اُسے ان باتوں کی دعوت کو پھیلانے کیلئے قبول کرتا ہے۔ (نوٹ: کیا اللہ تعالی قرآنی احکامات کے خلاف تبلیغ کرنے والوں کو پہلے ستر مرتبہ رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے پھر قبول کرتا ہے۔معاذ اللہ)	
18	القرآن	برابر نہیں بیٹھنے والے اور لڑنے والے اللہ نے بلند کیا درجہ اور اجرِ عظیم اُن مجاہدین کا جولڑتے ہیں اللہ کے رستے میں۔۔۔۔۔	(النساء 95)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	یہ ہے سب سے اُونچا اور سب سے اعلیٰ دین کی محنت کا کام جو ہم کر رہے ہیں اس میں ثواب سمندر کی طرح ملتا ہے اور اس کے مقابلے میں دین کے تمام کاموں کو جمع کریں جہاد کو بھی شامل کرکے تو اُن میں ثواب قطرے کی طرح ملتا ہے۔ نوٹ: کیا بہترین امت کا لقب ہمیں مسلمانوں کو نمازی بنا کر ذکر کرتے ہوئے قرآنی احکامات کیخلاف پروپیگنڈہ پھیلانے والی دعوت کے کام پر ملا ہے۔	
19	القرآن	وہی تو ہے (اللہ) جس نے بھیجا رسول دین حق کے ساتھ سچا دین دے کر تا کہ غالب کرے اس کو تمام دینوں پر خواہ مشرکوں کو بُرا کیوں نہ لگے۔۔۔۔۔۔۔۔	(التوبہ 33)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

	قرآن کے خلاف تبلیغ	اللہ نے نبی کو دنیا میں صرف اورصرف دعوت والا کام دے کرہی بھیجا ہے۔اورکسی مقصد کیلئے نہیں بھیجا۔(معاذاللہ یعنی غلبہ اسلام کیلئے بھی نہیں بھیجا)	
20	القرآن	لڑواُن سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فتنہ اوردین ہوجائے سارا ایک اللہ کا۔۔۔۔۔۔	(البقرہ 193)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	لڑنے سے تو فتنے پیدا ہوتے ہیں دین تو دنیا میں صرف اسی دعوت کی محنت سے ہی آئے گا جو ہم کررہے ہیں اورکسی محنت سے نہیں۔ (معاذاللہ)	
21	القرآن	بلا شبہ اللہ نے خریدا ہے مسلمانوں کی جان اورمال کواس قیمت پرکہ ان کیلئے جنت ہے۔وہ لڑتے ہیں اللہ کے رستے میں۔۔قتل کرتے ہیں اورقتل کئے جاتے ہیں اسپر وعدہ ہے۔۔۔۔	(التوبہ 111)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	اللہ نے ہماری جان و مال کوصرف ان باتوں کی دعوت کو پھیلانے کیلئے ہی خریدا ہے اورکسی کام کیلئے نہیں خریدا۔(یعنی لڑنے کیلئے نہیں خریدا،معاذاللہ)	
22	قرآنی فتویٰ	اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو جھوٹ باندھے اللہ پرسن لوظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جوروکتے ہیں دوسروں کواللہ کے رستے سے۔۔۔	(ہود 18-19)
23	قرآنی فتویٰ	جولوگ چھپاتے ہیں اس کوجس کونازل کیا ہے ہم نے ان پرلعنت کرتا ہے اللہ اورلعنت کرتے ہیں ان پرلعنت کرنے والے۔۔	(البقرہ 159)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کرجھوٹی باتوں کواتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کوسچ اورسچ کوجھوٹ سمجھیں}

نمبر	ماخذ	عبارت	حوالہ
24	القرآن	یہی لوگ ہیں کہ لعنت کی اللہ نے ان پر اور کر دیا ان کو بہرہ اور اندھی کر دیں ان کی آنکھیں۔کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں یا ان کے دلوں پر تالے لگ چکے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(محمد 24)
		باغباں جب چور ہو پھر کون رکھوالی کرے باغ ویراں کیوں نہ ہو مالی جو پامالی کرے	
25	القرآن	ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔۔۔۔۔۔۔	(الحجر 9)
26	قرآن کا حکم	لڑنا تم پر فرض کر دیا ہے اور وہ تمھیں ناگوار لگتا ہے ایک چیز جس کو تم ناپسند کرتے ہو اس میں خیر ہے۔نوٹ:اللہ تعالیٰ لڑنے والے کام میں خیر بتا تا ہے اور نادان نہ لڑنے میں۔ اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے ہم پر لڑنا فرض فرمایا ہے جہاد نہیں فرمایا۔	(البقرہ 216)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	کیا تم نے جہاد کا مطلب لڑنا ہی سمجھ لیا ہے جہاد کا مقصد تو دین کیلیئے جدو جہد کرنا ہے اور وہ ہم بڑا جہاد کر رہے ہیں۔	
27	قرآن کا حکم	حکم ہوا ان لوگوں کو لڑنے کا جن سے کافر لڑتے ہیں۔۔۔	(الحج 39)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	جب تک ہمارے بڑے اجازت نہیں دیں گے ہم نہیں لڑیں گے۔	
28	قرآن کا حکم	اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور اس کے رسول کا تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔	(ال عمران 32)
	قرآن کے خلاف تبلیغ	جتنا دین کو بہتر ہمارے بڑے سمجھتے ہیں اتنا کوئی نہیں سمجھتا جیسا وہ کہیں گے ہم وہی کریں گے۔	

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

29	القرآن	**وارث الانبیاء علماء حق کے سمجھانے کے باوجود خلاف شریعت باتوں کی تبلیغ کرنے والے چھوٹوں اور بڑوں کا انجام** قیامت کے دن سب لوگ اللہ کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ضعیف (چھوٹے اپنے بڑوں سے) متکبرین سے کہیں گے کہ ہم تو تمھارے تابع تھے (کہ دین کی جو راہ تم نے دکھائی ہم اُسی پر چلے) کیا تم اللہ کا عذاب ہم پر سے کچھ ہٹا سکتے ہو تو وہ کہیں گے کہ اگر اللہ ہمیں ہدایت کرتا تو ہم تمھیں بھی ہدایت کرتے اب ہم گھبرائیں یا صبر کریں ہمارے حق میں برابر ہے۔کوئی جگہ ہماری رہائی کیلئے نہیں ہے۔	(ابراہیم 21)
30	القرآن	کیا ان کو معلوم نہیں کہ جو اللہ اور اس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے اس کیلئے جہنم کی آگ تیار ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔	(التوبہ 63)
31	قرآن کا حکم	جو مومن ہیں وہ تو اللہ کے لئے لڑتے ہیں اور جو کافر ہیں وہ بتوں کے لئے لڑتے ہیں سو تم شیطان کے مددگاروں سے لڑو۔	(النساء76)

قرآنی احکامات کے خلاف تبلیغ کے نام سے پروپیگنڈا پھیلانے والا یہ دعوتی کام اللہ کے راستے میں ہے یا شیطان کے راستے میں؟

دیتے ہیں اپنی عقل سے حکم خدا میں دخل۔ ۔رہزن بھی ہیں وہ رہنمائی کے ساتھ ساتھ

اچھائی کر رہے ہیں برائی کے ساتھ ساتھ۔۔کھلا رہے ہیں زہر بھی دوائی کے ساتھ ساتھ

{نوٹ: قرآنی احکامات میں سے صرف ایک آیت جہاد کے انکاری، باقی تمام نیک اعمال پر مسلمانوں کو لانے اور سارے کافروں کو مسلمان کرنے کے بھی یہ منکرین جہاد جنتی ہیں یا جہنمی؟

(کیا فرماتے ہیں علمائے دین) مندرجہ بالا قرآنی احکامات کے خلاف پھیلائی ہوئی باتیں۔ تفسیر بالرائے اور تحریف معنوی ہیں کہ نہیں؟ اگر ہیں تو شرعاً کیا حکم لگتا ہے انکے پھیلانے والوں کے بارے میں؟

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

تحریف یہودیوں کی خصلت ہے۔

تشریح: تحریف ۔۔۔کتب سابقہ تورات وغیرہ میں تحریف لفظی بھی ہوئی اور معنوی بھی اور اصل تحریف تو تحریف لفظی ہے کیونکہ تحریف کے معنی حروف اور لفظ کے بدل دینے کے ہیں۔جس سے قرآن کریم محفوظ ہے لیکن تاویل فاسد کر کے معنی بدل دینا حکم بدل دینے کو بھی مجازاً تحریف کہتے ہیں۔یہاں جس تحریف کا ذکر کیا گیا ہے وہی تحریف مراد ہے۔قرآن کریم کے حکم کے خلاف عمل کرنا یا دعوت دینا قرآن کریم کے احکام کو چھپانا اور انکے برعکس عمل کرنا۔پس جو شخص یا جماعت اس لعنتی دعوت کی مرتکب ہوگی وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مجرم ہوگی تحریف اتنا بڑا جرم ہے کہ یہ یہودیوں کی خصلت ہے اور یہودی وہ قوم ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے قیامت تک ذلت اور مسکنت مسلط کردی ہے۔اور وہ ملعون قوم ہے۔اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو اپنے مبارک احکام اور ہادی سُبل ، خاتمِ رُسل حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے نورانی طریقوں کے مطابق عمل کرنے کی توفیق عطاء فرمائے۔

حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب (مصنف: انکشافِ حقیقت) فاضل دارالعلوم کورنگی کراچی۔

ایک تحریفی بزرگ کے خط کا جواب۔

کیا فرماتے ہیں مفتی تقی عثمانی صاحب (دامت برکاتہم)

لیکن اب جماعت کے ایک سرکردہ اور مقتدر بزرگ جن کا میں بہت احترام کرتا ہوں ان کا خط پڑھنے کا اتفاق ہوا جو انہوں نے ایک صاحب کے نام لکھا تھا جن کے نام وہ خط تھا انہوں نے وہ خط مجھے بھیج دیا۔اس خط کے اندر تحریر کا سارا رُخ اس طرح ہے کہ گویا اس وقت جہاد کی طرف توجہ کرنا یا جہاد کی بات کرنا جہاد کے بارے میں سوچنا یا جہاد کے بارے میں کوئی اقدام کرنا کسی بھی طرح درست نہیں، بلکہ جہاد تو اصل میں دعوت کے لئے ہے۔اگر دعوت کی آزادی ہو تو اس صورت میں نہ صرف یہ کہ جہاد کی ضرورت نہیں بلکہ وہ مضر ہے۔ساتھ میں یہ بھی لکھا کہ ابھی یہ بات لوگوں کی سمجھ میں نہیں آرہی ہے لیکن

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

رفتہ رفتہ علماء کی سمجھ میں بھی آجائے گی۔اس خط میں معلوم ہوتا ہے کہ جو باتیں تبلیغی جماعت کے حضرات کی طرف منسوب کرکے نقل کی گئی ہیں وہ اتنی بے بنیاد نہیں ہیں بلکہ یہ فکر رفتہ رفتہ ہے۔یہ بات ایسی نہیں ہے کہ اس پر خاموش رہا جائے، چنانچہ اس سلسلے میں پھر ہم نے جماعت کے ان حضرات سے زبانی گذارش بھی کی۔جن سے ہمارے رابطے ہیں لیکن اور بڑوں تک یہ بات پہنچانے کا اہتمام کیا کہ یہ بات جو پیدا ہو رہی ہے یہ بڑی خطرناک ہے۔خط میرے پاس موجود ہے اگر کوئی پڑھنا چاہے تو پڑھ لے۔

(تقریر ترمذی، جلد دوم، صفحہ نمبر 210)

یہ راز بھی اب کوئی راز نہیں۔۔۔سب اہل گلستاں جان گئے

ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے۔۔۔انجام گلستاں کیا ہوگا

نوٹ: یہ خط کتاب "دفاعِ تبلیغ" صفحہ نمبر 7 پر موجود ہے۔

عملاً جہاد کو منسوخ سمجھا جاتا ہے گویا کہ جہاد کوئی شرعی فریضہ ہی نہیں۔

مزید کیا فرماتے ہیں۔۔۔**مفتی محمد تقی عثمانی صاحب (دامت برکاتہم)** اپنے فتاویٰ عثمانی میں تبلیغی جماعت کے بارے میں ایک سوال کے جواب میں لکھتے ہیں:۔

''یہ بات احقر کی فہم ناقص سے بالاتر ہے کہ تبلیغ میں نکلنے پر ہمیشہ صحابہ کرامؓ کے جہاد کے واقعات سے استدال کیا جاتا ہے۔لیکن عملا جہاد کے بارے میں طرز عمل یہ ہے کہ گویا جہاد کوئی شرعی فریضہ ہی نہیں ہے۔ بلکہ اسے عملا منسوخ سمجھا جاتا ہے اور جہاد کی بعض اوقات مخالفت بھی کی جاتی ہے''

بحوالہ۔۔۔فتاویٰ عثمانی۔۔۔جلد اول صفحہ نمبر ۲۴۲

یہ اجتہادی اختلاف نہیں حق و باطل کا اختلاف ہے۔

کیا فرماتے ہیں اس بارے میں مفتی تقی عثمانی صاحب (دامت برکاتہم)

اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر کوئی فرد یا جماعت جہاد کی ابتدائی فرضیت سے انکار کردے جبکہ وہ نصوص

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

قطعیہ سے ثابت ہے اور وہ جماعت صرف دفاعی جہاد کی قائل ہو تو شریعت میں ایسی جماعت کی کیا حیثیت ہے؟ ایسی جماعت کے طرف کفر یا ضلالت کی نسبت کرنا درست ہے؟ یہ تو میں نے عرض کر دیا کہ یہ نقطہ نظر بالکل غلط ہے کہ جہاد صرف دفاع کے لئے مشروع ہوا ہے۔ لیکن جو شخص یا جماعت اس نقطہ نظر کی قائل ہو اس پر کفر کا فتویٰ لگانا بھی مشکل ہے اس لئے کہ تکفیر ایک ایسی چیز ہے جس میں بہت احتیاط لازم ہے اس لیے جو شخص یا جماعت مطلق جہاد کی منکر ہو اس پر بے شک کفر کا فتویٰ لگایا جائے گا کیونکہ جہاد کی مشروعیت دین میں سے ہے لیکن جو شخص یا جماعت دفاعی جہاد کی قائل ہے اور ابتدائی جہاد کی مشروعیت سے انکار کرتی ہے تو وہ جماعت ماؤل (تاویل کرنے والی ہے) اور ماؤل کو کفر نہیں کہا جائے گا۔ اس لئے اس جماعت کو کافر نہیں کہیں گئے۔

البتہ یہ نقطہ نظر بالکل غلط اور باطل ہے اور یہ صرف اجتہادی اختلاف نہیں ہے بلکہ حق و باطل کا اختلاف ہے اور ابتدائی جہاد سے انکار کرنے والے کو یہ کہا جائے کہ یہ باطل پر ہے حق پر نہیں ہے لیکن کفر کا فتویٰ نہیں لگائیں گے **(صفحہ نمبر ۲۰۷ جلد نمبر ۲ تقریر ترمذی)**

جو حکم مکہ میں نہیں آیا میں اسے نہیں مانتا۔۔۔ جس نے کافر کو دیکھنا ہو وہ اسے دیکھ لے۔

حضرت مولانا فیض الباری صاحب (خطیب جامع مسجد سنہری۔۔۔ ضلع مانسہرہ)

فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک تبلیغی آیا اور کہا کہ مولانا مکی زندگی میں جہاد تھا۔ میں نے کہا کہ کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔ اس نے پھر یہی بات دھرائی۔۔۔۔ تو میں نے کہا کہ کیا مطلب ہے تمہارا کہ مکی زندگی میں اگر جہاد کا حکم نہیں آیا تو کیا تم جہاد کو نہیں مانو گے۔۔۔ تو اس نے زور سے کہا کہ جو حکم مکی زندگی میں نہیں آیا ہم اسکو نہیں مانتے۔۔۔ تو پھر فرماتے ہیں کہ میں نے مسجد کے اندر اس سے بھی زیادہ زور سے کہا کہ اگر کسی نے کافر کو دیکھنا ہے تو اس شخص کو دیکھ لو۔۔۔ کہ اس نے میرے سامنے کفریہ کلمہ بکا ہے۔۔۔ فرماتے ہیں کہ بعد میں اسکا بیٹا میرے پاس آیا۔۔۔ اور کہا کہ میرے والد صاحب کو معاف

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

فرمادیں کہ ان سے غلطی ہوئی ہے ۔۔۔تو میں نے جواب دیا ۔۔۔ میں کوئی خدا نہیں جو میں معاف کروں ۔۔۔ لہذا آپ اپنے والد سے کلمہ پڑھائیں ۔۔۔اور والدہ کا اپنے والد سے نکاح دوبارہ کروائیں ۔۔۔

جو تبلیغی جماعت چھوڑ کر جہاد میں گیا اسکا کام شیطان نے کر دیا۔(تبلیغی عالم)

ایسی باتیں ان کو درسِ قرآن اور جہاد کے خلاف کوئی عام لوگ نہیں مرکز کے اندر انکو انکے بڑے حضرات ہی بتاتے ہیں ۔جسکی مثال یہ ہے کہ راقم خود اس بیان میں موجود تھا تبلیغی مرکز مدنی مسجد مانسہرہ فجر کے بیان میں ایک بنگالی عالم کہہ رہا تھا کہ اپنی جماعت کو لازم پکڑو جو جماعت کو چھوڑ دیتا ہے شیطان اس کو اکیلی بکری کی طرح اچک لیتا ہے جس طرح اکیلی بکری کو بھیڑیا کھا جاتا ہے اور بکری بھیڑے کا شکار کیوں بنتی ہے کہ وہ اپنے ریوڑ سے ہٹ جاتی ہے سبز گھاس کو دیکھ کر اسکے پیچھے بھاگ جاتی ہے اور اس گھاس کے پیچھے بھیڑیا چھپا ہوتا ہے جو اسے کھا جاتا ہے جسطرح بکری سبز گھاس کی خاطر شکار ہوگئی اس طرح تمہیں کسی نے جہاد کے فضائل سنائے اور تم اپنی جماعت کو چھوڑ کر اس طرف چلے گئے تو تمہارا کام بھی شیطان نے اس طرح کر دیا جس طرح بکری کا بھیڑے نے کیا اب لوگ آپ کو اتنے بڑے عظیم کام سے ہٹا کر کس طرح چھوٹے کام میں لگاتے ہیں اسکی مثال جیسے ایک بچے کے ہاتھ میں ۱۰۰۰ روپے کا نوٹ ہو اور اسے کوئی ٹافی دے کر کہہ یہ کاغذ مجھے دے دو اور یہ ٹافی لے لو۔۔۔اب وہ بچہ اس ایک ہزار کی اہمیت کو نہیں جانتا کہ اس میں کتنی ٹافیاں مل سکتی ہیں وہ بچہ کاغذ سمجھ کر وہ ایک ہزار روپے کا نوٹ دے دیتا ہے اور ٹافی لے لیتا ہے بالکل اسی طرح جو لوگ تمہیں اس تبلیغ کے کام سے ہٹا کر جہاد میں لگانا چاہتے ہیں ۔۔۔ جہاد کے فضائل سنا سنا کر وہ تمہارے ہاتھ سے ایک ہزار کا نوٹ لے کر ایک ٹافی دے رہے ہیں ۔میری یہ باتیں تم کسی اور کے سامنے نقل مت کرنا کیونکہ میں جواب دے سکتا ہوں میں عالم ہوں اور تم جواب نہیں دے سکتے اور میں بنگلہ دیش کے تبلیغی مرکز میں ہوتا ہوں ۔۔۔نوٹ

: اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں نبی ﷺ کو فرمارہے ہیں کہ اے نبی ایمان والوں کولڑنے پر ابھاریں (سورۃ انفال 60)

اور یہ بدبخت تبلیغی مرکز مدنی مسجد مانسہرہ میں منبر رسول پر بیٹھ کر کیا کہہ رہا ہے۔۔۔اس جیسی مثالوں سے یہ لوگ مسلمانوں کو جہاد اور درس قرآن سے کس کس طرح متنفر کرتے ہیں۔۔

جب تک 8 شرائط پوری نہیں ہوتی آپ جہاد میں نہیں جاسکتے۔(مولانا احسان، رائیونڈ)

حضرت مولانا عبدالحمید صاحب فرماتے ہیں کہ میں جب سال لگا کر تبلیغ میں واپس رائیونڈ آیا تو واپسی کی ترغیب علماء حضرات کو مولانا احسان صاحب دے رہے تھے کہ کام کس طرح کرنا ہے۔ترغیب دیتے دیتے کہا کہ جہاد میں جانے سے پہلے آٹھ شرائط ہوتی ہیں اگر پوری نہ ہوں تو آپ جہاد میں نہیں جاسکتے۔یہ بات مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحبؒ معارف القرآن میں لکھی ہے۔اگر کسی کو یقین نہ آئے تو دیکھ لیں۔یہ بات بار بار تین مرتبہ دہرائی اور کہا کہ کسی کو کوئی اعتراض ہے۔۔۔تو جب تیسری بار یہ بات کہی۔۔۔تو میں اُٹھ کر کھڑا ہو گیا اور میں نے کہا کہ بے شک مفتی محمد شفیع صاحبؒ نے معارف القرآن میں لکھا ہے کہ جہاد میں جانے سے پہلے آٹھ شرائط لازمی ہیں مگر ساتھ ہی نیچے یہ بھی لکھا ہے کہ جب دشمن حملہ کردے تو پھر کوئی شرط لاگو نہیں ہوتی۔بس یہ بات سن کر مولانا احسان صاحب کو غصہ آگیا۔ نوٹ فرمائیں کہ یہ بات کہنے کی ضرورت ہی کیوں پیش آئی ہے کہ آپ جہاد میں نہیں جاسکتے جب تک آپ کی 8 شرائط پوری نہیں ہوتی۔۔۔کیا یہ حضرات اسرائیل فتح کرنے جارہے تھے یا امریکہ اور پھر اتنے بڑے عالم دین ہوکر بین الاقوامی مرکز رائے ونڈ میں وہ بھی علماء کے حلقہ میں یہ بات کہنے کی ضرورت کیوں پیش آئی ؟اور کہا یہ جاتا ہے کہ ہمارے کام میں نہ کسی کی مخالفت ہے نہ کسی پر تنقید ہے ۔۔۔بڑے منع کرتے ہیں۔۔۔کیا بڑے صرف اور صرف اسلام دشمن کافروں ہی کی مخالفت سے منع کرتے ہیں۔۔۔اوران پر تنقید سے بھی۔۔۔۔اور اسلام اور امت مسلمہ کی خاطر جان کی بازی لگانے

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

والوں کی خود بھی مخالفت لاکھوں کے اجتماع میں کرتے ہیں اور ان پر تنقید بھی پھر وہی باتیں جگہ جگہ چھوٹے نقل کرتے ہیں کہ جہاد ہم اسلئے نہیں کرتے کہ شروع مکی زندگی میں جہاد نہیں تھا۔۔۔اسی لئے تو امریکہ میں عیسائی اور اسرائیل میں یہودی اپنے عبادت خانے کی جگہ ان کو جہاد اور قرآن کریم کے خلاف دعوت پھیلانے کے لئے مرکز بنا کر دیتے ہیں۔

کیا فرماتے ہیں پاکستان کے علماء حضرات قرآن کریم کے خلاف پروپیگنڈہ پھیلانے والوں کے بارے میں

ماشاءاللہ جہاد کے خلاف کھلی محاذ آرائی شروع ہوئی اور اب اجتماعات میں بھی۔

حضرت شیخ الحدیث والتفسیر مولانا الطاف الرحمن بنوی امام وخطیب جامع مسجد عمر فاروق پشاور

(1) جہاد کے خلاف کھلی محاذ آرائی اور قرآن وحدیث میں تحریفات کی جرات، ایک طویل عرصے تک تو جہاد سے لاتعلقی برتنے پر اکتفا کیا جاتا رہا لیکن اب ماشاءاللہ جہاد کے خلاف کھلی محاذ آرائی شروع ہوئی اور تبلیغ کے بڑے بڑے صوبائی اور ملکی اجتماعات میں جہادیوں پر طنز وتعریض کے تیر اور گولیاں برسائی جارہی ہیں۔بحوالہ موجودہ تبلیغی جماعت حق صریح سے انحراف کی راہوں پر ص:25

جہاد کی اعلانیہ بھرپور مخالفت جماعت کی سب سے بڑی شناخت اور تعارف بن گیا ہے۔

(2) کسی مسلمان ملک پر کفر کی ایسی جارحانہ یلغار پر اس کا مقابلہ کرنا فرض عین ہوجاتا ہے یہ کیا معنی کہ ایسے نازک موقع پر مقابلے کی فکر کے بجائے لاحاصل حیل وحجت سے اس فرض کو ٹالنے کی کوشش کی جائے یہی وہ پہلا اچنبھا تھا جس نے تبلیغی دوستوں کے بارے میں میرے ذہن میں تردد پیدا کردیا تاہم یہ یقین ہرگز نہیں تھا کہ جہاد کو ٹالنے کا یہ رویہ پوری جماعت کا مستقل فلسفہ دین بنے گا لیکن اس کے بعد کے حالات وواقعات نے رفتہ رفتہ میری اس خوش گمانی کو تحلیل کردیا اب صورت یہ ہے جہاد کی اعلانیہ بھرپور مخالفت جماعت کی سب سے بڑی شناخت اور تعارف بن گیا ہے۔

بحوالہ۔۔۔موجودہ تبلیغی جماعت حق صریح سے انحراف کی راہوں پر۔۔۔صفحہ 21

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

یہ اسلام کی خدمت ہے یا کفر کی؟

(3) (یہ جماعت) کس طرح سے ایسی کافرانہ تبدیلی سے دوچار ہوئی کہ جہاد جیسے قطعی منصوص حکم سے نہ صرف اپنا دامن چھڑا رہی ہے بلکہ جہاد ہی کی وجہ سے قرآن کو پوری امت سے دیس نکالا دینے کی سرگرمیوں میں مصروف ہے کیا واقعی یہ اسلام کی خدمت ہے یا کفر کی؟

بحوالہ۔۔۔موجودہ تبلیغی جماعت حق صریح سے انحراف کی راہوں پر۔۔۔صفحہ 35

ایک خطرناک انداز سے کفر کی آبیاری کر رہے ہیں۔

(4) ایک طویل عرصہ تک تبلیغی جماعت کا ہمدرد اور دفاع کرنے والے کا ذرا جماعت کے بارے یہ تبصرہ ملاحظہ فرمائیں:۔ ہماری حکومتیں اور روشن خیال طبقے اپنے انداز سے کفر کی پشتبانی کرتے ہیں اور اسلام کے یہ احمق دوست (تبلیغی) ان سے بڑھ کر ایک خطرناک انداز سے کفر کی آبیاری کر رہے ہیں۔بحوالہ۔۔۔موجودہ تبلیغی جماعت حق صریح سے انحراف کی راہوں پر۔۔۔صفحہ 48

حکم اور سنت میں کامیابی کا کہنے والوں نے سب سے پہلے حکم وسنت جہاد کی مخالفت کی

حضرت مولانا مفتی محمد اسماعیل احمد پور شرقیہ

جب سے افغانستان میں روسی فوجوں کے خلاف دفاعی جہاد شروع ہوا جس کی برکت سے پورے عالم اسلام میں جہاد کی فضاء قائم ہوئی اور مختلف علاقوں اور ملکوں میں مظلوم مسلمانوں میں کچھ دفاعی جہاد کی ہمت بندھی اور وہ غاصب کفار حملہ آوروں کے خلاف اٹھنے لگے تو ان مظلوم مجاہدین کو تعاون کی سب سے زیادہ توقع اس دیندار طبقے سے تھی جن کا عنوان اور پہچان یہ جملہ ہے کہ ''اللہ کے حکموں اور نبی کے طریقوں میں دونوں جہانوں کی کامیابی ہے'' مخالفت جہاد میں سبقت مگر حیرت کی انتہا نہ رہی کہ جب جہاد اسلامی کے اس حکم خدا اور سنت نبویؐ کی مخالفت سب سے پہلے اور سب سے زیادہ اسی صالح اور بزعم خود دین کے بڑے ہمدادو غم خوار طبقے نے شروع کی اور چھ نمبروں کے بیان کی بنسبت ساتواں

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

نمبر بنا کر احکام جہاد اور مجاہدین پر خوب دھول اڑائی۔تا کہ لوگ کہیں اس فریضہ جہاد کی طرف متوجہ نہ ہو جائیں، اور ہم جو سہ روزہ چلے کے نظام کو جہاد کہتے ہیں اور بتلاتے ہیں کہیں یہ نظام بے رونق نہ ہو جائے اور ماند نہ پڑ جائے اسی لئے قران کریم میں موجودہ جمیع احکام جہاد اور آپؐ کی تمام جہادی سنتوں کے بیان کرنے اور ان کی ترغیب دینے کی بجائے مجوزہ شب جمعہ، سہ روزہ چلے کے سرکل (پھیر) میں پوری امت کو گھما دینے کو اصل دین باور کرایا جانے لگا کہ دعوت جہاد فی سبیل اللہ سب کچھ یہی ہے۔

بحوالہ۔۔۔اصلاح خلق کا الٰہی نظام۔۔۔صفحہ 33،34

کیا فرماتے ہیں حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

جن لوگوں کا یہ ذہن بنتا ہو وہ گمراہ ہیں اور ان کے لئے تبلیغ میں نکلنا حرام ہے۔

س۔۔۔آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو دین کی تعلیم دی تھی وہ مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ماحول میں یعنی مسجد کے اندر دی، اس تعلیم کے لئے آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کوئی الگ مدرسہ جیسی صورت اختیار نہیں کی یا کوئی الگ جگہ اس کے لئے مقرر نہیں کی تو پھر آج کیوں ہمارے دینی اداروں میں مسجد تو بہت چھوٹی ہوتی ہے مگر مدارس کی عمارتیں بہت بڑی بڑی بنا دی جاتی ہیں، اگر یہ چیز بہتر ہوتی تو آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اس چیز کو سب سے پہلے سوچتے، حالانکہ مسجد کا ماحول بہت بہتر ماحول ہے، وہاں انسان لایعنی سے بھی بچ سکتا ہے۔

س۔۔۔۲ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اصحاب صفہ کو جو تعلیم دی، بنیادی، وہ ایمانیات اور اخلاقیات کی دی ان کو ایمان سکھایا، لیکن ہمارے دینی مدرسوں میں جو بنیادی تعلیم دی جاتی ہے وہ بالکل اس چیز سے ہٹ کر لگتی ہے، اور برائے مہربانی میں اپنی معلومات میں اضافے کے لئے اس بات کی وضاحت طلب کرنا چاہتا ہوں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جو اصحاب صفہ کو تعلیم دی وہ کیا تھی؟

س۔۔۔۳ ہمارے مدرسوں سے جو عالم حضرات فارغ ہو کر نکلتے ہیں ان کے اندر وہ کڑھن اور فکر دین کے مٹنے اور آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے طریقے کے چھوٹنے کی نہیں ہوتی جو فکر اور کڑھن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کی تھی یا حضرات صحابہؓ کی تھی اور وہ لوگوں سے اس عاجزی اور انکساری سے بات نہیں کرتے جس طرح ہمارے اکابر اور آپ یا اور جو دوسرے بزرگ موجود ہیں وہ بات کرتے ہیں۔

س۔۔۔۴ معذرت کے ساتھ اگر اس خط میں مجھ ناچیز سے کوئی غلط بات لکھی گئی ہو تو اس پر مجھے معاف فرمائیں۔ اگر خط کا جواب آپ خود تحریر فرمائیں تو بہت مناسب ہوگا۔

ج۔۔۔۱ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہمارے شیخ کے ''فضائل اعمال'' نامی کتاب کی بھی تعلیم نہیں دی، پھر تو یہ بھی بدعت ہوئی، کیا آپ نے اکابر تبلیغ سے بھی کبھی شکایت کی؟

ج۔۔۔۲ آپ کو کس جاہل نے بتایا کہ ہمارے دینی مدرسوں میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم والی تعلیم نہیں؟ کیا آپ نے کبھی مدرسہ کی تعلیم کو دیکھا اور سمجھا بھی ہے؟ یا یوں ہی سن کر ہانک دیا۔ اور رائے ونڈ میں جو مدرسہ ہے اس کی تعلیم دوسرے مدرسوں سے اور دوسرے مدرسوں کی رائے ونڈ سے مختلف ہے؟

ج۔۔۔۳ یہ بھی آپ کو کسی جاہل نے کہہ دیا کہ مدارس میں سے نکلنے والے علماء میں ''کڑھن'' اور دین کے لئے مر مٹنے کی فکر نہیں ہوتی، غالباً آپ نے یہ سمجھا ہے کہ دین کی فکر اور کڑھن بس اس کا نام ہے جو تبلیغ والوں میں پائی جاتی ہے۔

ج۔۔۔۴ آپ نے لکھا ہے کہ کوئی غلط بات لکھی ہو تو معاف کر دوں، میں نہیں سمجھا کہ آپ نے صحیح کونسی بات لکھی ہے؟

لوگ مجھ سے شکایت کرتے رہتے ہیں کہ تبلیغ والے علماء کے خلاف ذہن بناتے ہیں۔ اور میں ہمیشہ تبلیغ والوں کا دفاع کرتا رہتا ہوں۔ لیکن آپ کے خط سے مجھے اندازہ ہوا کہ لوگ کچھ زیادہ غلط بھی نہیں کہتے، آپ جیسے عقلمند جن کو دین کا فہم نصیب نہیں ان کا ذہن واقعی علماء کے خلاف بن رہے ہیں یہ جاہل صرف تبلیغ میں نکلنے کو دین کا کام اور دین کی فکر سمجھے بیٹھے ہیں، ان کے خیال میں دین کے باقی شعبے بیکار ہیں۔ یہ جہالت کفر کی سرحد کو پہنچتی ہے کہ دین کے تمام شعبوں کو لغو سمجھا جائے، اور دینی مدارس کے وجود کو فضول

قرار دیا جائے، میں اپنی رائے اظہار ضروری سمجھتا ہوں کہ تبلیغ میں نکل کر جن لوگوں کا یہ ذہن بنتا ہو وہ گمراہ ہیں اوران کے لئے تبلیغ میں نکلنا حرام ہے۔۔میں اس خط کی فوٹو اسٹیٹ کاپی مرکز (رائے ونڈ) کو بھی بجھوا رہا ہوں تا کہ ان اکابر کو بھی اندازہ ہو کہ آپ جیسے عقلمند تبلیغ سے کیا حاصل کر رہے ہیں۔۔؟

(آپ کے مسائل اوران کا حل۔۔۔جلد 10 صفحہ نمبر 19،20،21)

(مولانا تو خط رائے ونڈ بھیجوا رہے ہیں اور رائے ونڈ والوں کی موجودگی میں لاکھوں کے اجتماعات کے اندر درس قرآن کے خلاف کس طرح ذہن سازی کی جاتی ہے)

درس قرآن میں شرکت تبلیغ کے مقابلہ میں گھر کے صحن میں آلو پیاز لگانے کے برابر ہے۔(معاذاللہ)

کراچی منگو پیر کے سالانہ ۲۰۱۴ کے اجتماع میں لاکھوں کے مجمع میں کوئی بیان کر رہا تھا جس میں راقم خود بھی موجود تھا۔کسی بہت بڑے عالم کا نام لیا جو مجھے یاد نہیں کہ ایک شخص ان کا درس قرآن کتنے عرصے تک سنتا رہا لیکن اسکی اصلاح نہیں ہوئی اور اس نے کچھ وقت تبلیغ میں لگایا تو اس کی سمجھ میں بات آ گئی ۔۔۔اور اسکی اصلاح ہوگئی۔اور پھر کہا کہ یہ تبلیغ کا کام بین الاقوامی کام ہے اسکے مقابلے میں درس قرآن میں بیٹھنے کی مثال اس طرح ہے کہ کسی نے اپنے گھر کے صحن میں کچھ آلو ٹماٹر لگائے اب اس چھوٹی سی جگہ یہ آلو ٹماٹر سے تو اسکے اپنے گھر کا کھانا بھی تیار نہیں ہوسکتا اس میں اور چیزوں کی بھی ضرورت ہے اور اسکے علاوہ گھر کی دیگر ضروریات آلو پیاز کیا پوری کریں گے۔۔۔اور اس تبلیغ کے کام کی مثال اس طرح ہے کہ کسی نے بہت بڑی زمین یہ تمام سبزیاں لگائی ہوں اور خود بھی کھائے اور دوسرے کو بھی فروخت کر کے تمام گھر کی ضروریات پوری کرے یہ ہے تبلیغ کا عالمی کام اور اس کے عالمی فائدے۔۔۔ درس قرآن کا مقابلے میں (معاذاللہ)

لاکھوں کے اجتماعات میں ایسی باتیں سننے کے بعد یہ لوگ علمائے کرام کے پاس کیا ذہن لیکر جاتے ہیں۔

کیا جامعہ فاروقیہ میں بھی دین کا کام ہوتا ہے۔

اسی طرح حضرت مولانا شاہ فیصل صاحب (شیر پاؤ لانڈھی والے) فرماتے ہیں کہ مدرسہ جامعہ فاروقیہ میں کچھ تبلیغی۔۔۔**حضرت مولانا منظور احمد مینگل صاحب دامت برکاتہم سے ملنے آئے**۔ باتوں باتوں میں بار بار کہنے لگے کہ حضرت یہاں مدرسہ میں دین کا کام بھی ہوتا ہے۔ حضرت مولانا منظور احمد مینگل صاحب فرمانے لگے کہ کیا یہ دین کا کام نہیں ہے۔ بے غیر تو۔ یہاں کیا یہ رات دن صبح شام قرآن و حدیث کا سیکھنا سکھانا تم کو دین کا کام نظر نہیں آتا۔۔۔چلو دفعہ ہو جاؤ یہاں سے۔۔۔۔

اسی طرح یہ باتیں ان کو کون سکھاتا ہے ان کے بڑے مراکز کہاں پر ہیں جہاں سے یہودی عیسائی قادیانی ہی والی باتیں کہ اللہ کا راستہ یہ ہی ہے اور دین کا کام یہ ہی ہے۔ سیکھتے سکھاتے اور پھر مسلمانوں کے روپ میں آکر کس انداز میں پھیلاتے ہیں۔

ایک عالم دوسرے عالم سے: کیا آپ نے اللہ کے راستے میں وقت لگایا ہے؟

استاذ مولانا عبدالعزیز صاحب فرماتے ہیں کہ کراچی قائد آباد لانڈھی کی توحیدی مسجد میں نماز کے بعد جب میں نکلنے لگا۔۔۔تو ایک تبلیغی عالم جو جماعت میں آیا ہوا تھا وہ مجھے دعوت دینے لگا اور کہا کہ حضرت آپ نے اللہ کے راستے میں بھی کچھ وقت لگایا ہے۔۔۔تو میں نے جواب دیا کہ الحمدللہ پورے 8 سال لگائے ہیں۔ تو وہ یہ بات سن کے کہنے لگا ماشاءاللہ، ماشاءاللہ کہاں کہاں کس کس ملک میں وقت لگایا ہے آپ نے۔ میں نے کہا کہ مدرسہ میں۔ تو اس نے کہا کہ نہیں میں تو اللہ کے راستے کی بات کر رہا ہوں مدرسہ کی نہیں۔ تو میں نے کہا۔ اللہ کے بندے آپ عالم ہو کر بھی ایسی باتیں کرتے ہیں بڑے ہی افسوس کی بات ہے۔ کیا علم دین سیکھنے کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اللہ کا راستہ نہیں فرمایا۔ کیا اس بات پر آپ کو یقین نہیں کہ یہ بھی اللہ کا راستہ ہے اور کیا قرآن و حدیث کا علم سیکھنا اللہ کے راستے میں نہیں ہے تو یہ جواب سن کر اس کی آنکھوں میں آنسوں آ گئے اور کہا کہ ہم بہت بڑی غلطی پر ہیں۔ نوٹ: یہ ہے بار بار ہی کہنے کا

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کمال کہ اللہ کا راستہ یہ ہی ہے اور دین کا کام یہ ہی ہے اور کوئی نہیں۔ کہنے کا انجام۔۔۔۔

تبلیغی اجتماع میں شرکت کے بارے میں کیا فرماتے ہیں۔

(مہتمم جامعہ ربانیہ) شیخ الحدیث حضرت مولانا شمس الہدیٰ صاحب (دامت برکاتہم)

فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک تبلیغی آیا اور کہا کہ آئیں مولانا سامنے گاڑی کھڑی ہے بیان سن کر آتے ہیں منگو پیر میں تبلیغی اجتماع ہو رہا ہے میں نے منع کر دیا کہ میں نہیں جاتا اس کے بار بار اسرار اور میرے بار بار منع کرنے کے بعد اس نے کہا کہ آخر آپ کیوں نہیں جاتے وجہ کیا ہے۔ میں نے کہا کہ لاکھوں کے اجتماع میں تمھارے بزرگ ممبر رسول پر بیٹھ کر قرآن و حدیث کے خلاف باتیں کریں گے اور مجھ سے برداشت نہیں ہوگا۔ اور میں وہاں اگر حق سچ بولوں گا تو تمھارے تبلیغی مجھے ماریں گے اور اگر خاموش گونگا شیطان بن کر بیٹھا رہونگا تو اللہ تعالیٰ آخرت میں فرشتوں سے پٹوائے گا کہ تم نے عالم ہو کر بھی میری سچی کتاب قرآن کا دفاع کیوں نہ کیا۔ اب میں ایسی جگہ کیوں جاؤں جہاں سے مجھے دونوں طرف سے ماریں پڑیں اور نہ جانے میں کسی طرف سے بھی مار نہیں۔ اسلئے میں نہیں جاتا۔

حق بات سے خاموش رہنے والا گونگا شیطان ہے۔۔۔۔۔۔۔۔(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

گونگا شیطان کیوں کہا گیا ہے کہ کسی دینی مجلس میں قرآن کریم کے خلاف بات ہو رہی ہو اور یہ عالم اور مفتی ہو کر بھی اس وقت قرآن کریم کا دفاع نہ کرے اور نہ ہی اس مجلس سے اٹھ کر جائے تو ہر ہر آدمی یہی سمجھتا ہے کہ یہ قرآن کریم کے خلاف بات نہیں ہو رہی، اگر یہ بات قرآن کریم کے خلاف ہوتی تو اتنے بڑے بڑے عالم خاموش بیٹھے نہ رہتے اس طرح وہ قرآن و حدیث کے خلاف غلط باتیں حجت بن جاتی ہیں کہ عوام اسے حق اور سچ سمجھتے ہیں لہذا اب جتنے لوگ بھی گمراہ ہوں گے اسکا گناہ اس عالم کو ملے گا جس نے قرآن کریم کا دفاع نہ کیا اور نہ ہی ان مخالفین قرآن کی مجلس سے اٹھا اسی لئے کہا گیا ہے کہ حق بات سے خاموش رہنے والا گونگا شیطان ہے۔۔(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

ایک طبقہ ہے جو دماغ سے سوچتا ہے اور منہ سے بکتا ہے۔

(شیخ الحدیث حضرت مولانا نور الہدیٰ صاحب دامت برکاتہم)

فرماتے ہیں کہ ایک طبقہ ہے جس کا نام عندیہ ہے وہ دماغ سے سوچتا ہے اور منہ سے بکتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ نے یہ فرمایا اور اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے یہ فرمایا اور وہ بات نہ قرآن کریم میں ہے اور نہ ہی حدیث مبارک میں ہوتی ہے۔

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

تم ایک آیت کا ترجمہ صحیح کرو پھر اسرائیل میں کام کر کے بتاؤ۔

دارالعلوم دیوبند کے مفتی محمد حنیف صاحب فرماتے ہیں کہ میرے پاس ایک تبلیغی آیا اور کہنے لگا کہ مولانا ہماری حکمت عملی دیکھیں کہ ہم تو اسرائیل کے اندر بھی کام کر رہے ہیں، تم مدرسے والے بھی کام کر کے دکھاؤ۔ تو میں نے کہا کہ تم تبلیغ کے بارے میں جتنی بھی آیات قرآن کریم کی دنیا بھر میں پڑھتے ہو اُن میں سے ایک آیت کا صحیح ترجمہ کرو پوری دنیا میں کہیں بھی اور پھر مجھے اسرائیل کے اندر کام کر کے بتاؤ۔ تم تو قرآن حکیم کی ہر ہر آیت کا ترجمہ غلط کرتے ہو۔ اسی لیے تو

اسلام کے بدترین دشمن، اسرائیل میں یہودی، امریکہ میں عیسائی اپنے عبادت خانے تمہیں دعوت و تبلیغ کے کاموں کے لئے مرکز بنا کر دیتے ہیں کبھی تم نے سوچا بھی ہے۔

کیا فرماتے ہیں دارالعلوم دیوبند کے علماء کرام تبلیغ کی آڑ میں قرآنی احکامات کے خلاف پروپیگنڈا پھیلانے والوں کے بارے میں؟

47 سال قبل دارالعلوم دیوبند والوں کا تبلیغی جماعت کے خلاف جلسہ

26 فروری 1968 قصبہ تاؤلی مدرسہ حسینیہ مظفر نگر بھارت میں علماء دیوبند کا جلسہ منعقد ہوا جو 4 گھنٹے جاری رہا اور یہ جلسہ یادگار سلف حضرت مولانا انظر شاہ کشمیری کی زیر صدارت ہوا اور اس میں مولانا

عبدالاحد صاحب محدث دارالعلوم دیوبند مولانا فخرالحسن صاحب دار العلوم دیوبند مولانا ارشاد احمد صاحب دارالعلوم دیوبند مولانا ابوکلام صاحب دیوبند مولانا یعقوب مظاہرالعلوم مولانا سید عبدالرحیم شاہ دیوبند مولانا شبیر احمد قدوائی فاضل دارالعلوم دیوبند مولانا عبدالمتین فاضل دیوبند مولانا نور محمد صاحب فاضل دیوبند کے علاوہ سینکڑوں علماء نے شرکت فرمائی ہر مقرر نے تبلیغی جماعت کی خلاف شریعت باتوں کو بیان کیا اوران کے غلط نظریات اور کفریہ عقائد کو طشت از بام کیا۔

بتایا گیا کہ تبلیغی جماعت اس وقت مرزائی قادیانی کی تعلیمات کا پرچار کروارہی ہے اور اپنے قادیانی نظریات انگریز گورنمنٹ کے سائے میں یہ جماعت پھیلا چکی ہے۔۔۔۔اللہ تعالیٰ حضرت مولانا سید عبدالرحیم شاہ دیوبند اور ہمارے اکابرین کے قبور کو منور فرمائے کہ آپ نے بروقت اس فتنے کی سرکوبی فرمائی۔آپ نے عوام کو خبردار کیا کہ اپنے ایمان کی حفاظت کریں اوران کے ساتھ نہ جائیں۔اس نئ قادیانی جماعت جو تبلیغی جماعت کے نام سے پہچانی جاتی ہے۔علماء دیوبند کا نہ پہلے تعلق رہا ہے اور نہ اب ہے نہ آئندہ رہیگا۔جلسے کی کاروائی (اصولِ دعوت وتبلیغ) کے نام سے کتابی شکل میں چھاپ کر بھارت کے دوسرے علاقوں میں پہنچائی گئی۔اس کے بعد بھارت میں تبلیغی جماعت عوام کی پزیرائی سے محروم ہوگئی۔اس وجہ سے اب تک پورے ہندوستان میں یہ جماعت ایک چھوٹا سا اجتماع بھی نہ کرپائی۔لیکن اس جماعت میں شامل جعلی بزرگوں نے پاکستان کے علماء تک اسکی بھنک تک نہ پہنچنے دی۔جہاں جہاں کتاب اصولِ دعوت وتبلیغ کا پتہ چلا خرید کر جلا دی گئی لیکن بکرے کی ماں کب تک خیر منائے گی اب تو بہت کچھ شائع ہوچکا ہے۔

(مظفر نگر جلسے کی کارگزاری کا رسالہ اصولِ دعوت وتبلیغ جب تبصرے کیلئے دارالعلوم دیوبند پہنچا)

ہمارے پاس اصول دعوت وتبلیغ کے نام سے ایک رسالہ تبصرے کے لئے آیا ہے جس کے مصنف مولانا عبدالرحیم شاہ صاحب ہیں اس کا کافی حصہ تو اس بحث پر مشتمل ہے کہ تعلیمات قرآن و

سنت سے صحیح واقفیت کی بناء پر امت اسلامیہ کی رہنمائی وہدایت کا حق علماء کو پہنچتا ہے۔۔۔اس کے بعد تبلیغی جماعت کے اندرونی نظام عمل کے متعلق بھی بعض واقعات و روایات کو منظر عام پر لایا گیا ہے۔۔۔ہم نے اس رسالہ پر اپنے تبصرے اور اپنی کسی بھی رائے کے اظہار کو اس لیے روک دیا کہ ہم اولاً تبلیغی جماعت کے ذمہ دار حضرات کو اس پر متوجہ کریں کہ وہ اس رسالہ میں جو کچھ حالات بیان کئے گئے ہیں وہ ان کی تصدیق یا تردید فرمائیں۔اس رسالہ کی اشاعت کو کئی مہینے گزر گئے اور اخبار الجمیعۃ میں اس کے متعلق کئی مضامین بھی نکل چکے ہیں اس کے باوجود تبلیغی جماعت کی طرف سے خاموشی برتی گئی یہ خاموشی ایک بہت بڑے طبقے کو ذہنی خلجان میں ڈال سکتی ہے ہم سمجھتے ہیں کہ یہ خاموشی اگر اسی طرح قائم رہی تو اس رسالہ کے مندرجات سے ایک بڑے طبقے کا متاثر ہوجانا غیر طبعی نہ ہوگا۔

ماہ ستمبر 1968ء ماہنامہ دارالعلوم دیوبند صفحہ نمبر 4 جسکا ریکارڈ آج بھی دارالعلوم کورنگی کراچی کی لائبریری میں موجود ہے۔

حضرت مولانا عبدالرحیم شاہ صاحب کا تبلیغی جماعت سے الگ ہونے کی وجہ۔

تقریباً پانچ یا چھ سال تک مسلسل مولانا مرحوم (مولانا محمد یوسف) کو اس کی طرف توجہ دلاتا رہا ہوں۔اور میں نے یہ بھی عرض کیا تھا کہ حضرت اگر آپ نے توجہ نہیں فرمائی تو علماء کرام زیادہ عرصہ تک خاموش نہیں بیٹھیں گے۔اور ضرورت ان کو مجبور کردے گی جس کے نتیجے میں کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ کیا حالات ہوں بالآخر جب میں نے کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں دیکھا تو میں نے استخارہ کیا اور خوب دعائیں کیں۔الحمدللہ جب مجھے خوب شرح صدر ہوگیا تو میں نے تبلیغی جماعتوں کی موجودگی میں ان کمزوریوں کی طرف متوجہ کرنا شروع کردیا جو مسلمانوں کے لئے سم قاتل کا درجہ رکھتی ہیں۔(اصول دعوت و تبلیغ صفحہ نمبر ۴۶)

تبلیغی جماعت کی طرف سے مناظرہ کرنے والے الگ ہو گئے۔

حضرت مولانا ارشاد احمد صاحب مبلغ دارالعلوم دیوبند یہ وہی حضرت ہیں جو علاقہ برار قصبہ منیر کے مناظرہ میں تبلیغی جماعت کی طرف سے وکیل بن کر آئے تھے اور تبلیغی جماعت کی بے جا حمایت کے صلے میں وہاں انہیں جن شرمندگیوں کا سامنا کرنا پڑا تھا شاید وہ عمر بھر نہیں بھول سکیں گے۔ اب تاؤلی ضلع مظفر نگر کے جلسے میں وہی مولانا ارشاد احمد اتنے بدل گئے کے تبلیغی جماعت کے خلاف ہتھیار اٹھاتے ہوئے انہیں ذرا بھی جھجک نہیں محسوس ہوئی جس تبلیغی جماعت کی شقاوتوں پر پردہ ڈالنے کے لئے رسوائیوں کا ایک وبال انھوں نے اپنے سر لے لیا تھا آج پیچ چورا ہے پر خود انھوں نے اس کا بھانڈا پھوڑ دیا۔

(انکشافات) تبلیغی جماعت کے متعلق خود اپنے اکابر علمائے دیوبند اور تبلیغی جماعت کے پرانے کارکنوں کی زبانی جو حالات منظر عام پر آئے ہیں وہ ان لوگوں کی پشت پر قدرت کا ایک تازیانہ ہے جو دور سے تبلیغی جماعت کی نمائشی تقدس اور دینی اخلاص پر فریفتہ تھے اور ہزار فہمائش کے باوجود وہ اپنی مذہبی خودکشی کے ارادے سے باز آنے کے لئے تیار نہیں تھے۔۔۔۔ خدا کا شکر ہے کہ حقیقت کی طرف واپس لوٹنے کے لئے اس نے پردہ غیب سے اپنے بندوں کی خود چارہ گری فرمائی۔ اور جو بات سوچی نہیں جاسکتی تھی اب وہ پیکر محسوس میں سامنے آ گئی ہے۔

کیونکہ یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے کہ کسی بھی جماعت یا فرد کے صحیح حالات سے باہر کے لوگوں کو اتنی واقفیت نہیں ہوتی جتنی واقفیت گھر کے لوگوں کو ہوا کرتی ہے اور اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ باہر تو آدمی اپنے چہرے پر مصنوعی تقدس اور بناوٹی خوشنمائیوں کے بہت سارے نقاب ڈالے رہتا ہے اس کے کردار کی اصل تصویر باہر نہیں گھر میں نظر آتی ہے۔ جہاں زندگی کا ہر گوشہ بے نقاب رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کسی فرد یا جماعت کی اصل حقیقت سے باخبر ہونے کے لئے گھر والوں کی رائے سب سے زیادہ قابل اعتماد قرار دی جاتی ہے۔ یہاں مذہبی تعصب اور جماعتی عناد کا کوئی سوال ہی نہیں پیدا ہوتا

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

یہاں جو کچھ ہے سرتاسر واقعہ ہے حقیقت کا اظہار ہے اور ایک سربستہ راز ہے جو اچانک فاش ہو گیا۔

عبدالرحیم شاہ صاحب نے بھی جلسہ میں اکابر علماء دیوبند کی موجودگی میں مجمع عام میں برملا اس حقیقت کا اعتراف کر لیا کہ تبلیغی جماعت اب کوئی اصلاحی تحریک نہیں ہے بلکہ آہستہ آہستہ وہ ایک نئے دین میں تبدیل ہوتی جارہی ہے چنانچہ یہی وجہ ہے کہ تبلیغی جماعت کے لوگ اپنے مخالفین کو مسلمان نہیں سمجھتے کیونکہ تبلیغی جماعت کے مرکز پر ایمان لانا اب اسلام کا چھٹا رکن بن گیا ہے۔ میں حیران ہوں کیا کہوں کچھ سمجھ میں نہیں آتا پتہ نہیں کب سے تبلیغی جماعت کا مرکز بھی ایمانیات میں داخل ہو گیا ہے اور اس کا مخالف کافر قرار پاتا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(اصول دعوت و تبلیغ صفحہ نمبر 61)

اگر تبلیغی جماعت کا دین بھی وہی دین ہے جسے پیغمبر محمد ﷺ لے کر مبعوث ہوئے تھے تو بتایا جائے کہ دین محمدی میں اس چھٹے رکن پر ایمان لانے کی شرط کہاں ہے۔۔؟

تبلیغی جماعت کے اندران کھلے ہوئے شرعی نقائص کے باوجود بہت سے لوگ یہ عذر پیش کرتے ہیں کہ مان لیا تبلیغی جماعت خراب ہی سہی لیکن کچھ تو دین کا کام کر رہی ہے ویسے خرابیاں کہاں نہیں ہوتیں پھر اچھائیوں کا بھی تو کچھ حق ہے۔ مولانا عبدالرحیم شاہ صاحب فاضل دیوبند نے اس خوشنما فریب کا نہایت شاندار جواب دیا۔ فرماتے ہیں۔

آخرت میں نجات عقائد کی درستگی پر ہوگی نہ کہ اعمال پر۔

{نیک اعمال کی آڑ میں عقائد خراب کرنے کی دعوت}

ایک غلط فہمی کا ازالہ بھی کر دوں کہ علماء اکرام کے ذہن میں یہ آتا ہے کہ چلو دین کا تھوڑا بہت کام ہو رہا ہے ہوتا رہے غلطیاں کہاں نہیں ہوتیں میں سمجھتا ہوں کہ کچھ غور سے کام نہیں لیا حقیقت یہ ہے کہ بے نمازی ہونا عملی قصور ہے اور علماء و مدارس کا استخفاف۔ اور افضل کو غیر افضل۔ یا غیر سنت (بدعت) کو سنت سمجھنا وغیرہ اعتقادی قصور ہے۔ میں یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ چند اعمال کی اصلاح کے پیش نظر

عقائد میں قصور کو نظر انداز کر دینا کہاں تک شرعی نقطہ نظر سے درست ہے؟ صحیح عقائد مدار نجات ہیں اعمال مدار نجات نہیں۔ (اصول دعوت وتبلیغ صفہ نمبر 46)

میرے دل میں ان مسلمانوں کی بڑی قدر ہے جو محض دینی جذبے اور اخلاص سے دین سیکھنے کے لئے نکلتے ہیں اور نمازی بن کر لوٹتے ہیں لیکن اگر علماء و مدارس وہ خانقاہ و دیگر دینی شعبوں کی تخفیف (تحقیر کا جذبہ) ساتھ لے کر لوٹے تو میرے نزدیک ایسا تہجد گزار بھی بڑا مجرم ہوگا ایسے بے نمازی کے مقابلے میں جو سب کی عزت و احترام کرتا ہے اور اس کو گناہ کا احساس اور اس پر ندامت ہے۔ کیونکہ بے نمازی کی مضرت اس کی ذات تک ہے اور دوسرے کی مضرت متعدی ہے پوری نسل کو نقصان ہوگا۔

(اصول دعوت وتبلیغ صفحہ نمبر 54)

نوٹ۔ تبلیغی جماعت کی جدو جہد سے بظاہر مسجد میں ایک نمازی تو بڑھ جاتا ہے لیکن مسجد کے باہر کتنے مسلمانوں کا یقین و اعتقاد ذبح ہو جاتا ہے اس کی تعداد اب تک قلم بند نہیں ہو سکی جب تک کوئی بے نمازی رہتا ہے اپنی ذات کے لئے مصیبت بنا رہتا ہے لیکن جب تبلیغی جماعت کے کیمپ سے واپس لوٹتے ہی جہاں اس نے دو سجدے ادا کئے اب پورے معاشرے کی مذہبی سلامتی کے لئے وہ ایک دردناک آزار بن جاتا ہے۔

حضرت مولانا عبدالرحیم شاہ صاحب نے ایسے چند واقعات کی نشاندہی کی ہے موصوف کی تقریر کا یہ حصہ غور سے پڑھنے کے قابل ہے۔ اسی وجہ سے آج ہر جگہ انتشار و اختلاف پھوٹ پڑا ہے جس کا سب سے زیادہ مظاہرہ ہمارے علاقہ میوات میں ہو رہا ہے۔ اکرام مسلم کی اتنی مشق کے بعد بھی علماء کی آبروریزی انتہائی تعجب خیز بات ہے جس سے پتا چلتا ہے کہ یہ لوگ ذہنی اور عملی طور پر ایک جماعت سے منسلک ہو گئے ہیں۔ آپ نے اخبارات میں پڑھا ہوگا کہ فیروز پور جھر کہ میں ایک مولوی صاحب کو لاٹھیوں سے زخمی کر دیا گیا۔ اسی طرح استاذ الاساتذہ شیخ میوات حضرت مولانا عبدالسبحان صاحب کے بڑے

صاحبزادے مولانا عبدالمنان صاحب کوسنگار پور میں گھیر لیا گیا کہ مارو یہ تبلیغ کا مخالف ہے اس کے علاوہ متعدد واقعات ہورہے ہیں بے چارے عوام سیدھے سادھے وہ کیا جانیں حقیقت حال کیا ہے؟۔۔ان حالات کی وجہ سے انتہا تو یہ ہوگئی ہے کہ بہت سارے پرانے مبلغلین علیحدہ ہوگئے یا علیحدہ کردیئے گئے ہیں۔(اصول دعوت وتبلیغ صفہ نمبر 56)

انہوں نے اس کام کی فضیلت پر حد سے تجاوز کیا اور دوسرے دینی شعبوں کی کھلم کھلا تخفیف (تحقیر) شروع کردی۔

حضرت مولانا عبدالرحیم شاہ صاحب فرماتے ہیں کہ میں خدا کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ جماعت کا یہ تجزیہ مجبوراًبادل نخواستہ کررہا ہوں اوردینی تقاضہ وضرورت سمجھ کر کیونکہ جب ان نابالغ مقتداؤں نے خطاب عام شروع کردیئے جنکی شرعاًان کواجازت نہیں ہے اورانہوں نے اس کام کی فضیلت پر حد سے تجاوز کیا اور دوسرے دینی شعبوں کی کھلم کھلا تخفیف (تحقیر) شروع کردی اور ذمہ داروں کو بار بارتوجہ دلانے کے باجوداب تک ان کونہیں روکا یا وہ رکےنہیں تو ایسی صورت میں ذمہ داری کی بات یہ ہے کہ حقیقت حال واضح کی جائے خواہ کوئی مانے یا نہ مانے۔(اصول دعوت تبلیغ صفحہ 53)

نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان۔

غور کا مقام ہے کہ کوئی شخص بغیر سند کے کمپوڈر تک نہیں ہوسکتا مگر لوگوں نے دین کو اتنا آسان سمجھ لیا ہے کہ جس کا جی چاہے وعظ وتقریر کرنے کھڑا ہوجائے کسی سند کی ضرورت نہیں ایسے ہی موقع پر یہ مثال خوب صادق آتی ہے۔نیم حکیم خطرہ جان نیم ملا خطرہ ایمان (اصول دعوت تبلیغ صفحہ 54)

رونے کا مقام ہے کہ جہلاء حدیثوں کی روایت بالمعنیٰ کرتے ہیں۔

رونے کا مقام ہے کہ جہلاء حدیثوں کی روایت بالمعنیٰ کرتے ہیں جو ان کے لئے ناجائز ہے۔پوری شریعت کو ایک مخصوص عمل کے لئے خاص الخاص کرکے رکھ لیا گیا ہے اوراجتہاد کا دروازہ کھولدیا گیا ہے

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

۔تمام ارکان سے اس کو اہم رکن اور اہم فریضہ قرار دے رہے ہیں۔فرض کفایہ بھی نہیں بلکہ فرض عین کہتے ہیں اور تمام فرائض سے اس کو اہم قرار دیتے ہیں حالانکہ ماموربہ کے لحاظ سے امر کبھی فرض کبھی واجب کبھی سنت اور کبھی مستحب ہوجاتا ہے۔مگر یہ فرق کئے بغیر سب کو فرض و رکن بنانا تحریف معنوی ہے اور غلو فی الدین ہے جو موجب ہلاکت ہے۔حضرت مولانا فضل محمد صاحب (دامت برکاتہم) سبیل اللہ کی تحقیق صفحہ نمبر 49۔۔۔

آج کل جو اکثر جاہل یا کالجاہل بلاتحقیق وعظ کہتے ہیں۔

حضرت مولانا اشرف علی تھانویؒ آیت {وَلْتَكُنْ مِّنْكُمْ} کے تحت لکھتے ہیں کہ علم کی شرط ہونے سے معلوم ہوگیا کہ آج کل جو اکثر جاہل یا کالجاہل وعظ کہتے ہیں اور بلاتحقیقی روایات احکام بے دھڑک بیان کرتے ہیں وہ سخت گنہگار ہوتے ہیں اور سامعین کو بھی ان کا وعظ سننا جائز نہیں (بیان القرآن صفحہ نمبر 128)

جیسے اس زمانے میں بہت سے جاہل وعظ کہنے کیلئے کھڑے ہوجاتے ہیں۔

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ واعظ کے لئے علم کی شرط لگا کر پھر خلاصہ کے طور پر فرماتے ہیں۔

لیکن جب تک اسکو واقفیت نہیں اسکا اس خدمت کے لئے کھڑا ہونا جائز نہیں جیسے اس زمانہ میں بہت سے جاہل وعظ کہنے کے لئے کھڑے ہوجاتے ہیں۔نہ انہیں قرآن کا علم ہے، نہ حدیث کا۔(معارف القرآن، ج 4، ص138)

تبلیغی جماعت کی شرعی حیثیت پر بحث ملاحظہ فرمائیے۔(برادر نسبتی حضرت مولانا الیاس)

حضرت مولانا احتشام الحسن صاحب جو حضرت مولانا الیاس کے برادر نسبتی ان کے خلیفہ اول اور ان کے معتقدِ خصوصی ہیں بچپن سے لے کر بڑھاپے تک عمر کا طویل حصہ تبلیغی جماعت کی قیادت و رفاقت میں گزارا عالم حیرت میں ڈوب کر ان کی تحریر کی ایک ایک سطر پڑھئے لکھتے ہیں۔نظام الدین کی موجودہ تبلیغ میرے علم وفہم کے مطابق نہ قرآن وحدیث کے موافق ہے اور نہ حضرت مجدد الف ثانی اور

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی اور علمائے حق کے مسلک کے مطابق ہے جو علمائے کرام اس تبلیغ میں شریک ہیں ان کی پہلی ذمہ داری یہ ہے کہ اس کام کو پہلے قرآن وحدیث ائمہ سلف اور علمائے حق کے مسلک کے مطابق کریں۔ میری عقل وفہم سے بہت بالا ہے کہ جو کام حضرت مولانا الیاس صاحب کی حیات میں اصولوں کی انتہائی پابندی کے باوجود صرف۔ بدعت حسنہ کی حیثیت رکھتا تھا اس کو اب انتہائی بے اصولیوں کے بعد دین کا اہم کام کس طرح قرار دیا جا رہا ہے۔ اب تو منکرات کی شمولیت کے بعد اس کو بدعت حسنہ بھی نہیں کہا جا سکتا۔ میرا مقصد صرف اپنی ذمہ داری سے سبکدوش ہونا ہے۔ (انتہٰی بندگی کی صراط مستقیم)

اللہ تعالیٰ کے صریح احکام سے متنفر کرنا کفر نہیں تو کفر کیا ہے۔

(مصنف: انکشاف حقیقت۔ حضرت مولانا عبدالرحمٰن صاحب دامت برکاتہم)

مقام صد افسوس ہے کہ موجودہ زمانے میں بعض قاصرین فی العلم وطلب نے اپنی نام نہاد تبلیغی نظریات اس قدر غلو اور تجاوز عن حد اعتدال اختیار کر رکھا ہے کہ زیادہ زیادہ اس طریق کو مباح کہا جا سکتا تھا لیکن اس کو ضروری لازم کہہ کر بدعت ضلالہ میں مبتلا ہو گئے اور خود ساختہ طریقہ تبلیغ کو جہاد فی سبیل اللہ قرار دے کر اصل جہاد فی سبیل اللہ فریضہ کی اہمیت کم کرنے کے جرم عظیم کے مرتکب ہو کر بھی ثواب عظیم کے امیدوار ہیں بدعتیوں کی یہی خصلت ہوتی ہے اور بعض تبلیغی بزرگ تو صرف اہمیت ہی نہیں بلکہ قتال فی سبیل اللہ سے اپنے کارکنوں کو متنفر کر دیتے ہیں جو صریحاً کفر کے زمرے میں آتا ہے اللہ تعالیٰ کے صریح احکام سے متنفر کرنا کفر نہیں تو کفر کیا ہوگا۔

گزارش! ان علماء کرام سے جو حسن ظن اور عدم تحقیق کی بناء پر اس دین دشمن جماعت جو تبلیغی جماعت کے بہروپ میں لوگوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈال رہی ہے تحقیق کر کے انکی اصلیت معلوم کر کے انکی بیخ کنی کے لئے کمر بستہ ہو جائیں اللہ تعالیٰ حق والوں کی مدد فرمائے۔ (حضرت مولانا عبدالرحمن۔ فاضل

دارالعلوم کورنگی کراچی)

تبلیغی جماعت کے اکابرواصاغر کو چاہیئے کہ وہ دین اسلام کو تختہ مشق نہ بنائیں۔

{العالم النبیل والفاضل الجلیل مولانا فضل محمد یوسف زئی دام مجدہ}

استاذ الحدیث جامعہ اسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وحدہ والصلوۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ

امابعد تبلیغی جماعت کے اکابرواصاغر کو چاہیئے کہ وہ اپنے بیانات کے ذریعہ سے دین اسلام کو تختہ مشق نہ بنائیں اور نہ اس دین مقدس کو لاوارث سمجھیں، کیونکہ اس دین کی حفاظت کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک غیبی مضبوط نظام موجود ہے تاریخ گواہ ہے کہ دین اسلام کے اس مبارک نظام کے مقابلے میں بڑے بڑے فتنے کھڑے ہوئے مگر اس حفاظتی مضبوط غیبی نظام کے سامنے وہ فتنے قصۂ پارینہ ہوکر رہ گئے لہٰذا ہر مسلمان پر لازم ہے خواہ وعالم ہو یا غیر عالم ہو کہ وہ دین اسلام کی خدمت قرآن وحدیث کے ارشادات کے مطابق اور سلف صالحین کے نقش قدم کی روشنی میں کرے تاکہ دنیا وآخرت میں اللہ تعالیٰ کے اس مضبوط غیبی نظام کے غیظ وغضب سے بچ سکے اور ترقی کے بعد زوال کا شکار نہ ہو جائے۔

”وما ارید الا الاصلاح وما علینا الا البلاغ“

فضل محمد غفرلہ یوسف زئی۔۔۔استاذ جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن، کراچی۔۔۔۔۲۳ ربیع الثانی ۱۴۳۰ھ مطابق ۲۰ اپریل ۲۰۰۹ء۔۔۔۔تقریظ: کلمہ حق صفحہ نمبر 337

یہ چند علماء حضرات کی کچھ کچھ باتیں انکی کتابوں سے نقل کی ہیں مزید معلومات جاننے کیلئے آگے آنے والی 100 سے زائد کتابوں اوران کے لکھنے والوں کے نام یہ ہیں۔

جن میں حضرت مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ۔۔۔مولانا سلیم اللہ خان صاحب۔۔۔قاضی عبد

السلام صاحب نوشہرہ ۔۔۔مفتی رشید احمد صاحبؒ ۔۔۔مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ ۔۔۔مولانا امان اللہ صاحب (جامعہ مدنیہ رائے ونڈ) ۔۔۔مفتی عیسیٰ خان صاحب ۔۔۔قاری فتح محمد صاحب ۔۔۔قاری نواز بلوچ صاحب ۔۔۔مولانا محمد معصوم افغانی ۔۔۔مولانا عبدالغفار غورغشتی ۔۔۔مولانا احتشام الحسن صاحب ۔۔۔ مولانا محمد مسعود ازھر صاحب ۔۔ ۔ان حضرات کے علاوہ بھی بہت سے (یہودیوں، عیسائیوں اور قادیانیوں کے نورِنظر لوگوں کے خلاف) کتابیں لکھنے والوں کے نام ہیں ۔۔۔ اوران پر تقریظ لکھنے تو سینکڑوں کی تعداد میں ہیں ۔

جہاد فی سبیل اللہ کے خلاف بین الاقوامی پروپیگنڈہ کرنے والوں کے جواب میں لکھی گئی کتاب

جہاد فی سبیل اللہ اوراعتراضات کا علمی جائزہ

تالیف: حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب (دامت برکاتہم)

اوراس کتاب کی تقریظات لکھنے والے علماء حضرات کے نام ۔

شیخ المشائخ مولانا عبدالحفیظ مکی دامت برکاتہم ، مکہ مکرمہ ۔

خلیفہ مجاز شیخ الحدیث مولانا زکریاؒ کاندھلوی نوراللہ مرقدہ ۔

حضرت مولانا سلیم اللہ خان دامت برکاتہم ، مہتمم جامعہ فاروقیہ وصدر وفاق المدارس العربیہ ۔

مرشد المجاہدین حضرت مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ صاحب دامت برکاتہم ، شیخ الحدیث بدارالعلوم الحقانیہ

رئیس المناظر حضرت مولانا عبدالستار صاحب تونسوی دامت برکاتہم ۔

حضرت مولانا مفتی حمید اللہ جان صاحب دامت برکاتہم ، رئیس دارالافتاء جامعہ اشرفیہ لاہور ۔

حضرت مولانا فضل محمد یوسف زئی دامت برکاتہم ، استاذ الحدیث ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن

مفتی ابولبابہ شاہ منصور دامت برکاتہم ۔ جامعۃ الرشید کراچی

شیخ القرآن ، استاذ العلماء ، مولانا اسلم شیخوپوری شہیدؒ ۔

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

حضرت مولانا ابن الحسن عباسی دامت برکاتہم، استاذ الحدیث شعبہ تصنیف وتالیف جامعہ فاروقیہ کراچی۔

حضرت مولانا عبدالحمید دامت برکاتہم، شیخ الحدیث وناظم تعلیمات جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی۔

حضرت مولانا مفتی عتیق الرحمٰن شہیدؒ جامعہ بنوریہ سائٹ کراچی۔

حضرت مولانا مفتی محمد ادریس صاحب دامت برکاتہم، استاذ الحدیث، رنگون، برما۔

اس ایک کتاب پر تقریظ پاکستان کے ان 12 اکابر علماء نے لکھی ہے تو اس کے علاوہ قرآن وحدیث کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والوں کے بارے میں تقریباً 100 سے زائد کتابیں لکھی گئیں۔۔اس ایک کتاب پر تقریظ لکھنے والے اگر 12 علماء ہیں تو 100 سے زائد کتابوں کی تقریظ لکھنے والے تو سینکڑوں کی تعداد میں ہونگے اور پھر گم نام نہ جانے کتنے ہیں کہ جنہوں نے بیانات، اخبارات، رسالوں اور کتابوں کے ذریعے دنیا بھر میں منکرینِ جہاد کے جوابات دیئے ہیں۔مگر پھر بھی نادان کہتے ہیں کہ علماء ان کے خلاف بولتے ہی نہیں۔

وہ لوگ جنہوں نے خون دے کر پھولوں کو رنگت بخشی ہے دو چار سے دنیا واقف ہے گم نام نہ جانے کتنے ہیں

جن دو چار سے دنیا واقف ہے ان کتابوں اور ان کے لکھنے والے علماء اکرام کے نام یہ ہیں۔

کیا فرماتے ہیں یہ علماء حق ان 100 سے زائد کتابوں میں تبلیغ کے نام سے تحریف کی دعوت پھیلانے والوں کے بارے میں

نمبر شمار	کتاب کا نام	مصنف کا نام
1	الکلام البلیغ فی احکام التبلیغ	مولانا فاروق اترانوی مظاہری (نوّراللہ مرقدہ) 567 صفحات پر مشتمل کتاب
2	اُصول دعوت وتبلیغ	حضرت مولانا عبدالرحیم شاہ دہلوی (نوّراللہ مرقدہ)
3	تبلیغی جماعت حق سے انحراف کی راہوں پر	حضرت مولانا الطاف الرحمن صاحب دامت برکاتہم
4	دعوت وتبلیغ کی شرعی حیثیت	مفتی سید عبدالشکور (ترمذی) (نوّراللہ مرقدہ)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

5	غلوفی الدین	مفتی محمد شعیب اللہ خان مفتاحی صاحب (دامت برکاتہم) (صفحہ نمبر 19,20)
6	تحقیق فی سبیل اللہ	شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم (صفحہ نمبر 47)
7	توضیحات	شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم (جلد 7 صفحہ نمبر 290)
8	دعوتِ جہاد	شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم (صفحہ نمبر 41)
9	فتوحات شام	شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم صفحہ نمبر (285)
10	فتوحات مصر	شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم (صفحہ نمبر 260)
11	محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم جنگ کے میدان میں	شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم (صفحہ نمبر 15)
12	مجاہد کی اذان	حضرت مولانا مسعود ازھر صاحب دامت برکاتہم (صفحہ نمبر 93)
13	آزادی مکمل یا ادھوری	حضرت مولانا مسعود ازھر صاحب دامت برکاتہم (صفحہ نمبر 88)
14	جہاد فی سبیل اللہ اور اعتراضات کا علمی جائزہ	مناظر اسلام، حضرت مولانا محمد الیاس گھمن صاحب (دامت برکاتہم)
15	محاسبہ	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
16	سوال رحمن سے۔۔جواب قرآن سے	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
17	پیغامِ قرآن	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
18	ہم داعی کس کے؟	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
19	تبلیغی جماعت کی نشوونما و عروج	یوگندر سکندر (ترجمہ) سعود الحسن خان روہیلہ
20	اظہارِ حقیقت	حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب دامت برکاتہم
21	شاہراہ تبلیغ	حضرت مولانا قاضی عبدالسلام نوشہروی (نوّر اللہ مرقدہ)
22	علوم و افکار	حضرت مولانا عبیداللہ سندھیؒ (صفحہ 199 تا 202)
23	مولانا سرفراز خان صفدر کا خط	طارق جمیل کے نام

24	مسلح جہاد کے بغیر تبلیغ ممکن نہیں	عالم کبیر حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب (نور اللہ مرقدہ)
25	وعظ: دینی جماعتیں	عالم کبیر حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب نور اللہ مرقدہ (صفحہ نمبر 53)
26	آپ کے مسائل اور انکا حل	حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہیدؒ (جلد نمبر 10 صفحہ نمبر 21)
27	تبلیغی جماعت کی بعض خرافات کا علمی جائزہ	شیخ الحدیث حضرت مولانا امان اللہ صاحب دامت برکاتہم جامعہ مدنیہ جدید رائیونڈ لاہور
28	علماءِ کراچی و مفتی تقی عثمانی صاحب کا خط	اکابر جماعت تبلیغ کے نام
29	کلمۃ الہادی	شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی عیسیٰ دامت برکاتہم، جامعہ فتاح العلوم گوجرانوالہ
30	تفسیر عثمانی	حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ (صفحہ نمبر 52 حاشیہ نمبر 2)
31	تقریر ترمذی	شیخ الحدیث حضرت مولانا مفتی تقی عثمانی صاحب، جلد 2 صفحہ نمبر 207، جلد 2 صفحہ نمبر 210
32	قرآن اور تبلیغی جماعت	حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب دامت برکاتہم
33	انچاس کروڑ کا ثواب	عالم کبیر حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب (نور اللہ مرقدہ)
34	دجالی فتنوں کا حل	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
35	تبلیغی جماعت اور علماء دیوبند	حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب دامت برکاتہم سرگودھا
36	اسلام مغلوب اور مسلمان مظلوم کیوں؟	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
37	مدنی دعوت و تبلیغ کا نقشہ	حضرت مولانا محمد معصوم افغانی
38	فی سبیل اللہ	حضرت مولانا ضیاء الحقؒ سابقہ امام تبلیغی مرکز مدنی مسجد مانسہرہ
39	انکشاف حقیقت	حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب دامت برکاتہم، فاضل دار العلوم کورنگی کراچی،
40	دعوت حق	حضرت مولانا عبد الغفار غورغشتی صاحب دامت برکاتہم
41	کشف الغطاء	حضرت مولانا عبد الرحمن صاحب دامت برکاتہم، فاضل دار العلوم کورنگی کراچی

42	بندگی کی صراط مستقیم	حضرت مولانا احتشام الحسن صاحب اپریل 1966 انڈیا
43	تسلسل ایمان فروشوں کا	حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب دامت برکاتہم ،سرگودھا
44	کیا تبلیغی جماعت نہج رسالت پر کام کر رہی ہے؟	حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب دامت برکاتہم
45	اصلاح خلق کا الٰہی نظام	حضرت مولانا مفتی محمد اسمٰعیل صاحب دامت برکاتہم ،احمد پور شرقیہ
46	سیف المجاہدین	مولانا سیف اللہ بلوچستان مستونگ
47	سانحہ رائے ونڈ	مفتی عبدالرحمٰن جدہ سعودیہ عربیہ
48	سنگین فتنہ	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
49	فتاویٰ عثمانیہ	شیخ ال اسلام مفتی محمد تقی عثمانی صاحب (جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 242)
50	تبلیغی جماعت منافقین کا ٹولہ	حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب دامت ،فاضل دارالعلوم کورنگی کراچی
51	تعلیم الجہاد	حضرت مولانا محمد مسعود ازھر صاحب (دامت برکاتہم) (صفحہ نمبر 3)
52	دارالعلوم دیوبند کے فتویٰ کی تشریح	(حضرت مولانا عرفان الحق مظاہری صاحب) دامت برکاتہم
53	توضیح الکلام	(حضرت مولانا عرفان الحق مظاہری صاحب) دامت برکاتہم
54	الدین النّصیحه	(حضرت مولانا زبیر احمد صدیقی صاحب) دامت برکاتہم
55	چونسٹھ کھمبے کے الہامی نبی	(حضرت مولانا مفتی عبدالمتین قدوائی صاحب) دامت برکاتہم فاضل دارالعلوم دیوبند
56	تبلیغی جماعت کا تحقیقی جائزہ	عبیدالرحمن محمدی صاحب
57	تبلیغی جماعت عقائد، افکار و نظریات کے آئینہ میں	ابوالوفاء محمد طارق خان صاحب
58	تبلیغی نصاب کا جائزہ قرآن و حدیث کی نظر میں	محمد منیر صاحب
59	تبلیغی جماعت علماء عرب کی نظر میں	محمد بن ناصر العرینی صاحب

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

60	جاہل اور نابالغ مقتداء	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
61	ابلیس کے قلی	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
62	گمراہ کن نظریات	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
63	دین کے داعی یا دین کے دشمن	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
64	بھیڑ کی شکل میں بھیڑیا	حضرت مولانا مولانا محمد صالح عاجز صاحب
65	جدید قادیانیت	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
66	تبلیغی جماعت کا تاریخی پس منظر بدعات اور کفریات	حضرت مولانا مولانا عبدالمتین قدوائی
67	مکتوب بنام مولانا سعد کاندھلوی	حضرت مولانا مفتی زیدی مظاہری صاحب دامت برکاتہم استاذ الحدیث دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ
68	فتح الجواد	حضرت مولانا محمد مسعود ازہر صاحب دامت برکاتہم
69	تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سعد کی گمراہیوں تک پہنچانے والی باتیں	دارالعلوم دیوبند کا مولانا سعد کی گمراہی پر فتویٰ
70	تبلیغی جماعت کے امیر مولانا سعد کی گمراہیوں تک پہنچانے والی باتیں	دارالعلوم دیوبند کا مولانا سعد کی گمراہی پر دوسرا فتویٰ
71	عورتوں کی تبلیغی جماعت ناجائز	فتویٰ دارالعلوم دیوبند
72	مروجہ تبلیغی جماعت کی شرعی حیثیت	حضرت مولانا فاروق اترانوی (نوّراللہ مرقدہ)
73	کفایت المفتی	مفتی کفایت اللہ دہلوی (نوّراللہ مرقدہ) جلد 2 صفحہ نمبر 112
74	بیان القرآن	حکیم الامت اشرف علی تھانوی (نوّراللہ مرقدہ) صفحہ نمبر 128
75	معارف القرآن	مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع (نوّراللہ مرقدہ) جلد 4 صفحہ نمبر 138
76	تبلیغی جماعت یا دیوبندیت کشی؟	حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب) دامت برکاتہم)
77	خطبات رشید	عالم کبیر حضرت مولانا مفتی رشید احمد صاحب (نوّراللہ مرقدہ)

78	دعوت وتبلیغ کا مدنی نقشہ	شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد دامت برکاتہم
79	علماء کی بددعا جماعت	شیخ الحدیث حضرت مولانا شیر علی شاہ (نوّر اللہ مرقدہ)
80	گشتی بدعت	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
81	دجالی فتنوں سے بچاؤ	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
82	ابلیس بزرگوں کی شکل میں	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
83	تبلیغی جماعت اپنے گھر میں	
84	تحریف کے داعی اور تبلیغ کے دشمن کون ؟	حضرت مولانا مفتی سعید احمد صاحب دامت برکاتہم
85	تبلیغی جماعت قادیانیوں کے راستہ پر	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
86	گستاخ طارق جمیل	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
87	گستاخ جنید جمشید فرار	مفتی احسن علی حیدر آبادی صاحب
88	تبلیغ جماعت کے علماء پر مظالم	مولانا عبدالحنان صاحب، منڈہ گچھ ہزارہ
89	تبلیغ کی ابتداء اور بنیادی اصول	منشی عیسٰی (صفحہ نمبر 13,14)
90	مسٹر بھاول پوری کی گمراہ کن تقریر	مولانا زاہد الراشدی، روزنامہ اسلام 13 نومبر 2007
91	طارق جمیل کی بیوی طلاق	ماہنامہ الاحسن (گلشن اقبال) صفحہ نمبر 4 ذی القعدہ ذی الحجہ 1433ھ
92	پہلی جنگ آزادی 1857ء کی	میاں محمد شفیع (صفحہ 300) موضوع انگریز کے خادم، مرزا الٰہی بخش (غدار ملت) جسکو الیاسی دینی دعوت میں بہت بڑا بزرگ بتایا گیا ہے۔
93	منتشر مضامین	بریگیڈیئر طارق محمود چکوال
94	نقش حیات	حضرت مولانا حسین احمد مدنیؒ (صفحہ نمبر 5,4)
95	راہ اعتدال	مولانا عبدالقیوم راج کوٹی
96	تاریخ دمشق لا بن عساکر	جلد 14 صفحہ نمبر 9 (حضرت امام مالکؒ سنت کشتی نوح کی طرح ہے)
97	مکتوبات	صفحہ نمبر 37 (مولانا الیاس: یہ طریقہ تبلیغ کشتی نوح کی طرح ہے)

98	سنگین فتنہ کون؟	مفتی سعید احمد
99	ماہنامہ خدام الدین	احمد علی لاہوریؒ
100	علمائے دیوبند اور مروجہ تبلیغی جماعت	حضرت مولانا قاری فتح محمد صاحب (دامت برکاتہم) (امیر محترم عالمی تحریک تحفظ ایمان)
101	تبلیغی جدوجہد	ابراہیم یوسف باباتبلیغی (خادم: امدادیہ دارالتبلیغ، برطانیہ)
102	سیف الابرار اُنوفِ الاشرار	سید احمد علی شاہ نقشبندی (فاضل دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک پشاور)
103	میڈان رائیونڈ	عبدالمعز حقمل صاحب (دامت برکاتہم)
104	تحفۃ الالمعی شرح سنن الترمذی	شیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند، مفتی سعید احمد پالنپوری صاحب (دامت برکاتہم) "جلد 7 صفحہ نمبر 105"

نوٹ: یہ تمام حوالہ جات 100 سے زائد کتابوں میں سے کچھ حوالے کتاب سنگین فتنہ "میں موجود ہیں اور اسکے علاوہ اکابرین تبلیغ جماعت کے امیر مولانا سعد، مولانا طارق جمیل، مولانا محمد احمد بھاولپوری اور مولانا محمد عمر پالن پوری کے خلاف شریعت بیانات اور علماء حق شیخ الحدیث حضرت مولانا فضل محمد صاحب، شیخ الحدیث والتفسیر حضرت مولانا مفتی زرولی خان صاحب، شیخ الحدیث حضرت مولانا شمس الہدیٰ صاحب، مناظر اسلام مولانا الیاس گھمن صاحب، حضرت مولانا پیر ذوالفقار نقشبندی صاحب اور حضرت مولانا انظر شاہ قاسمی صاحب کے تاریخی جوابات کی ریکارڈنگ اور 7 مئی 2015 کو تبلیغی جماعت کے خلاف پرتاب گڑھ انڈیا میں جلسہ جس میں بے شمار علماء کرام کے بیانات کی ریکارڈنگ فیس بک آئی ڈی "سنگین فتنہ "میں ضرور سنیں۔

کتاب سنگین فتنہ اور بہت سی کتابیں اس ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔

www.facebook.com/sangeenfitna

sangeenfitna.blogspot.com

100 کتابوں میں سے ایک کی تقریظ۔۔۔خدارا امت کوغیر اعلانیہ قادیانی نہ بنائیں۔

اتنی بے شمار کتابوں کی سینکڑوں تقریظات میں سے ایک تقریظ۔۔

حضرت مولانا عبدالحفیظ صاحب (دامت برکاتہم) سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی والے فرماتے ہیں۔خدارا امت مسلمہ کے حال پر رحم کھائیں اوران کوغیر اعلانیہ قادیانی نہ بنائیں کہ یہ دنیا میں تو اپنے آپ کومسلمان سمجھیں اور قیامت کے دن کافروں کے ایجنٹ۔۔۔منکر جہاد۔۔۔مرزا غلام احمد قادیانی ملعون کی صف میں کھڑے ہوں۔

(شاہراہ تبلیغ،صفحہ نمبر 196)

مشن قادیانی امت مسلمہ کودرس قرآن،علماءِ کرام اور جہاد بالسیف سے روکنا تھا۔

غلام احمد قادیانی نے اپنے آقا ایک کافرانگریزکواپنی فرمانبرداری کا ثبوت دیتے ہوئے خط لکھا۔

میں نے مسلمانوں کو جہاد بالسیف سے روکنے کے لئے قرآن وحدیث میں تاویلیں کرکر کے اتنا لکھا اور اسے دنیا میں پھیلایا ہے کہ اگر ان کتابوں،رسالوں اور اشعار کو جمع کیا جائے تو 50 الماریاں بھری جا سکتی ہیں۔(تریاق القلوب صفحہ نمبر 25)

قادیانی کا پیغام مریدوں کے نام

اب چھوڑ دو جہاد کا اے دوستو خیال ۔۔۔۔۔۔۔۔کہ دیں میں حرام ہے یہ جنگ اور قتال

اب آگیا مسیح جو دیں کا امام ہے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔دیں کی تمام جنگوں کا اب اختتام ہے

اب آسماں سے نور خدا کا نزول ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلئے جنگ اور جہاد کافتویٰ فضول ہے

دشمن ہے وہ خدا کا جوکرتا ہے اب جہاد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔منکر ہے وہ نبی کا جو رکھتا ہے یہ اعتقاد

(ضمیمہ تحفہ گولڑویہ صفحہ نمبر 39)

کیا فرماتے ہیں حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ فتنہ قادیانیت کے بارے میں

تاریخ اسلام کا جس قدر میں نے مطالعہ کیا ہے۔اسلام میں 1400 سال کے اندر جس قدر فتنے پیدا ہو

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

ئے ہیں قادیانی فتنہ سے بڑا سنگین کوئی بھی پیدا نہیں ہوا۔ جو کوئی اس فتنہ کی سر کوبی کے لئے اپنے آپ کو لگائے گا۔ اس کی جنت کا میں ضامن ہوں۔ (چراغ ہدایت 53)

ختم نبوت کے مرکزی دفتر کی مسجد میں بھی جہاد سے متنفر کرنے والے کون؟

ختم نبوت کے مرکزی دفتر نمائش کراچی میں علماء اکرام کی خدمت میں عرض کی کہ آپ حضرات قادیانیوں کا تعاقب کرتے ہیں پوری دنیا میں امریکہ، افریقہ تک، اور قادیانیوں کا مشن تو مسلمانوں کو جہاد سے متنفر کرنا ہے اور یہ کام تو کچھ لوگ آپ کی سرپرستی میں آپ ہی کی مسجد میں بیٹھ کر کھلے عام کر رہے ہیں کبھی آپ نے سوچا بھی ہے اور پھر ہی اور بھی والی مثالیں پیش کیں تو یہ سن کر وہ علماء کرام حیران ہو گئے اور فرمایا کہ اس لئے تو یہودی عیسائی جہاد کے خلاف ان کی دعوت وتبلیغ کو پسند کرتے ہیں۔

اسلام کے بدترین دشمن، اسرائیل میں یہودی، امریکہ میں عیسائی اپنے عبادت خانے ہمیں دعوت وتبلیغ کے کاموں کے لئے مرکز بنا کر کیوں دیتے ہیں کبھی ہم نے سوچا بھی ہے۔

کل تک کافر اپنے ملکوں میں مدرسے بنا کر اپنے لوگوں کو قرآنی احکامات کے خلاف ایسے الفاظ سیکھتے سیکھاتے اور انکو مسلمانوں میں پھیلاتے تھے کہ جن کے ادا کرنے سے مسلمان خود بخود منکر قرآن بن جاتے ہیں۔ آج وہی الفاظ دنیا بھر کے مدرسوں کی مسجدوں میں بڑے ہی اجر وثواب کا کام بتا کر اکابر علماء کی سرپرستی میں پھیلائے جارہے ہیں۔ اگر ان بھولے بھالے مسلمانوں کو پیار، محبت سے سمجھایا جائے کہ ان الفاظ سے اجتناب کریں یہ ایمان خراب کرنے والے ہیں تو جواب ملتا ہے کہ اگر یہ باتیں ہم غلط کرتے ہیں تو اتنے بڑے بڑے حضرات ہماری سرپرستی کیوں کرتے ہیں کیا وہ سمجھتے نہیں کہ یہ باتیں غلط ہیں اور جب بڑوں کے سامنے یہ باتیں بتائی جاتی ہیں تو بغیر سوچے سمجھے جواب ملتا ہے کہ میاں یہ بھی دین کا ایک شعبہ ہے۔ عرض خدمت ہے کہ قرآن کریم کے خلاف غلط باتوں کا پروپیگنڈہ پھیلانا کس دین کا شعبہ ہے؟ حدیث مبارک کے خلاف پروپیگنڈہ پھیلانے والی جماعت کے بانی کون ہیں؟

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

’’بھی‘‘ والی آیات کے ساتھ ’’ہی‘‘ لگا کر کس طرح مسلمانوں کو قرآنی احکامات کا منکر بنایا جاتا ہے۔ وہ الفاظ جاننے کیلئے پہلے (’’ہی‘‘ اور ’’بھی‘‘) میں فرق ضرور سمجھ لیں۔

(۱) نماز میں ہم پڑھتے ہیں کہ اے اللہ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ اگر بھی پڑھتے تو اسکا مطلب ہوتا کہ اور بھی خدا ہیں مگر ہی نے بھی کی خود بخود جڑ کاٹ دی۔ مشرکین مکہ کے ساتھ جھگڑا بھی اور ہی کا تھا ان کا عقیدہ تھا کہ تین سو ساٹھ بھی خدا ہیں اور اسلام کی دعوت تھی اور ہے کہ خدا ایک ہی ہے (ہی اور بھی) میں دوسرا فرق) اسی طرح بیوی اگر خاوند سے کہے کہ تو بھی میرا خاوند ہے تو ایک کی نفی خود بخود ہو جائے گی کہ کچھ اور بھی خاوند بنا رکھے ہیں جو یہ کہتی ہے کہ تو بھی میرا خاوند ہے۔ بیوی کا ’’بھی‘‘ کہنا بہتر ہے یا ’’ہی‘‘ کہنا بہتر ہے؟

اس طرح کچھ الفاظ ایسے ہوتے ہیں کہ وہ دوسروں کی خود بخود نفی کر دیتے ہیں۔ مثال: ایک آدمی کے 10 بیٹے ہوں اسے کوئی کہے کہ تیرے 5 بیٹے ہی حلالی ہیں بس آگے اس نے کچھ نہیں کہا لیکن 5 کی خود بخود نفی ہو جائے گی کہ یہ حلالی نہیں۔

محترم برادران اسلام: اسی طرح اللہ کے راستے میں فی سبیل اللہ کا لفظ قرآن کریم میں تقریباً 67 مرتبہ آیا ہے۔ جس میں جہاد فی سبیل اللہ، قتال فی سبیل للہ، مجاہدین فی سبیل اللہ، ہجرت فی سبیل اللہ اور بھی بہت سے کام بتائے ہیں فی سبیل للہ کے۔ اگر کوئی مسلمان یہ دعوت دے کہ اللہ کا راستہ ایک ہی ہے اور وہ یہ ہی ہے۔ اور کوئی نہیں تو باقی تمام آیات کی خود بخود نفی ہو جائے گی اور قرآنی آیات کے انکار کرنے والے کو کیا کہا جائے گا۔ منکرِ قرآن اور، منکرِ قرآن کو کیا کہا جاتا ہے۔ (کافر) تو آج کے داعی ’’بھی‘‘ کی جگہ ’’ہی‘‘ لگانے والے کافروں کو مسلمان کر رہے ہیں یا مسلمانوں کو غیر اعلانیہ کافر بنا رہے ہیں۔ اور جن کے ذہن میں ہی بیٹھ جاتا ہے پھر وہ تمام اللہ کے راستوں کا خود بخود انکار کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اللہ کا راستہ صرف یہ ہی ہے اور کوئی نہیں اس طرح خود بخود جہاد و قتال اور مقصد آمد نبی

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور دوسرے تمام احکامات کا انکار ہو جاتا ہے۔ پھر کہتے ہیں ہم جہاد کے منکر تو نہیں اس طرح نبی علیہ صلی اللہ وسلم کے آنے کے مقاصد قرآن کریم نے بے شمار بتائے ہیں جن میں۔غلبہ اسلام بھی، بشارت سنانا بھی، ڈرانا بھی، دین پہنچانا بھی۔۔۔اور بہت سے کام بھی اللہ تعالیٰ نے بتائے ہیں۔۔۔اب اگر کوئی داعی یہ دعوت دے کہ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے آنے کا مقصد دین پھیلانا ہی ہے اور کوئی کام نہیں ہے تو اس طرح غلبہ اسلام اور باقی تمام آیات کی خود بخود نفی ہو جائے گی۔اور یہ دعوت۔۔۔انکارِ قرآن کی دعوت ہو گی یا نہیں؟ اسی طرح قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ کافر تمہارے دشمن ہیں اور ایک داعی کہتا ہے کہ صرف اور صرف نفس اور شیطان ہی ہمارے دشمن ہیں اور کوئی دشمن نہیں تو قرآن کے بتائے ہوئے دشمن 'کافر' کا خود بخود انکار ہو جائے گا۔اسی طرح بے شمار آیات کا جگہ جگہ انکار اس انداز میں کرنے سے ہم کافروں کو مسلمان بنا رہے ہیں یا مسلمانوں کو منکر قرآن بنا کر کافر بنا رہے ہیں جسکی وجہ سے ایسے لوگوں کو امریکہ بھی پسند کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اسرائیلی یہودی بھی انکو دعوتی کام کیلئے اپنے ملک میں مرکز بنا کر دیتے ہیں۔

اسی طرح ایک غلط نمبر ملانے سے کال کہاں سے کہاں چلی جاتی ہے اور قرآن کے بارے میں غلط بیانی سے اُمت جنت کی طرف جائیگی یا جہنم کی طرف؟

ہم دعا لکھتے رہے وہ دغا پڑھتے رہے۔۔۔ایک نقطے نے محرم سے مجرم بنا دیا

حجاج بن یوسف سے یہودیوں کے عالموں نے آ کر کہا کہ جنہوں نے حضرت موسیٰؑ اور خضرؑ کو کھانا نہیں کھلایا تھا۔کہ آپ نے قرآن کریم پر اعراب لگائے ہیں۔ لہذا۔۔اَبَوۡ۔۔۔کو۔۔۔اَتَوۡ۔۔۔کر دیں۔

حجاج بن یوسف نے جواب دیا کہ آپ لوگ اندر تشریف لائیں میں ابھی تھوڑی دیر بعد تمہیں بلاتا ہوں پھر اس نے جلاد کو بلایا اور کہا کہ ان کو بلا بلا کر ایک ایک کی گردن اُڑا دو کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کھانا انہوں نے نہیں کھلایا اور یہ مجھ سے قرآن کریم میں تبدیلی کروا کے کہلوانا چاہتے ہیں کہ

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کھانا کھلایا تھا۔لہٰذا یہ لوگ میرا مقابلہ اللہ تعالیٰ سے کروانا چاہتے ہیں۔افسوس کہ اُمت کا ظالم حجاج بن یوسف تو قرآن کریم میں "ب" کی جگہ "ت" کرنے کو تیار نہیں کہ اس سے انکارِقرآن ہوجائے گا اور آج کے بزرگ قرآن کریم کی ہر ہر آیت کا ترجمہ ہی بدل دیتے ہیں تو اُمت کا انجام کیا ہوگا؟اس طرح یہ امت عامل قرآن بنے گی یا تارک قرآن بنے گی؟

وہ معزز تھے زمانے میں مسلمان ہوکر۔۔۔۔۔۔ہم خوار ہوئے تارک قرآن ہوکر

فاتح بیت المقدس حضرت صلاح الدین ایوبی کی جہادی یلغار کے سامنے جب دنیا بھر کی کفریہ طاقتیں اتحادی بن کر بھی بند نہ باندھ سکیں تو انکے ایک کمانڈر نے کہا کہ ہم نے یہ مہم اس روز شروع کردی تھی کہ جس روز صلاح الدین ایوبی نے ہمیں بحرروم میں شکست دی تھی کہ

ہم کھلی تخریب کاری کے قائل نہیں ہم ذہنوں میں تخریب کاری کیا کرتے ہیں۔

ہمارے پاس دولت ہے جس کے زور پر ہم مسلمان مولوی تیار کر کے مصر کی مسجدوں میں بیٹھا سکتے ہیں ہمارے پاس ایسے عیسائی عالم بھی موجود ہیں جو اسلام اور قرآن سے بڑی اچھی طرح واقف ہیں انہیں ہم مسلمان اماموں کے روپ میں استعمال کریں گے (داستان ایمان فروشوں کی۔جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 162/163)

اسی طرح ایک عیسائی عالم امام مسجد بن کر مسلمانوں کے روپ میں اپنے ہم رازداروں سے کہہ رہا تھا کہ ہاتھوں میں قرآن رکھ کر بات کروگے تو یہ لوگ احمقانہ باتوں کے بھی قائل ہوجاتے ہیں اور جھوٹ کو بھی سچ مان لیتے ہیں میرا تجربہ کامیاب ہے۔میں یہاں اپنے جیسا ایک گروہ پیدا کرلوں گا جو ممبروں پر بیٹھ کر قرآن ہاتھوں میں لیکر ان لوگوں کے جذبہ جہاد اور کردار کو قتل کردیگا (داستان ایمان فروشوں کی۔جلد نمبر 1 صفحہ نمبر 191)

نوٹ: کل تک جو کام کافر مسلمانوں کے روپ میں کیا کرتے تھے یعنی جہادی احکامات سے مسلمانوں کو

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلا دو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

متنفر کرنا آج وہی کام بڑے بڑے مدرسوں کی مسجدوں میں بیٹھ کر اکابر علماء اکرام کی سرپرستی میں بڑے ہی اجر وثواب کا کام بتا کر جہادی احکامات کے خلاف پروپیگنڈہ کون لوگ کر رہے ہیں؟

یہ راز بھی اب کوئی راز نہیں ۔۔۔۔سب اہل گلستاں جان گئے

ہر شاخ پہ الو بیٹھا ہے ۔۔۔۔انجام گلستاں کیا ہوگا

ایک ہی شکاری بزرگ کافی تھا ایماں کی تباہی کیلئے

ہر مسجد میں بزرگ بیٹھے ہیں انجام مسلماں کیا ہوگا

کہتے ہیں کہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں جان لو یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں.... (البقرۃ 12-11)

کیا فرماتے ہیں حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب ۔۔۔فاضل دارالعلوم کراچی

کفر چوں از کعبہ برخیزد کجا ماند مسلمانی

میں حیران ہوں کہ ان میں بڑا مجرم کون ہے؟ وہ جو علیٰ الاعلان جہاد فی سبیل اللہ کی مخالفت کرتا ہے یا وہ "شیخ الاسلام" علیٰ الاعلان مخالفت کا علم رکھنے کے باوجود انکی تعریف کرتے ہیں؟ اور اپنے دارالعلوم سے فارغ ہونے والے علماء کرام کو اس دین دشمن جماعت میں بھیجنے کی ترغیب دیتے ہیں ۔ یہ بات تو یقینی ہے، ہی کہ جہاد فی سبیل اللہ کی مخالفت کرنا منافقت کے بغیر ممکن نہیں ۔اب ان میں کون بڑا منافق ہے یہ غور طلب معاملہ ہے۔

سوال :۔کیا فرماتے ہیں مفتیان کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ مدارس اور جامعات کے وہ مہتمم حضرات اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اور گرفت سے بچ جائینگے ۔ جو مہتمم حضرات اور اساتذہ کرام اپنے جامعہ کے نئے فارغ تحصیل علماء کرام اور زیر تعلیم طلبہ کی اپنی لاعلمی یا چندہ کے لالچ میں ایک دین دشمن جماعت میں چلے لگانے کی ترغیب دیتے ہیں ۔کیا یہ حضرات اللہ تعالی کے اس صریح فرمان

ولا تعاونوا علی الاثم و العدوان و اتقو اللّٰہ ان اللّٰہ شدید العقاب کی خلاف ورزی

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

نہیں کرتے؟

کیونکہ اس نام نہاد "تبلیغی جماعت" کے بعض دین دشمن کرتوت سے تو ہر باشعور عالم باخبر ہے۔ مثلاً جہاد وقتال مع الکفار کے نہ صرف تارک ہیں۔ بلکہ اس اہم اسلامی فریضہ کے خلاف باقاعدہ ذہن سازی کرتے ہیں۔ لاکھوں نوجوانوں کو جہاد اور مجاہدین سے متنفر کر دیا جہاد کے خلاف جو کام قادیانی اور سرسید نہ کر سکے وہ کارنامہ اس دین دشمن جماعت نے سرانجام دیا۔ اس جماعت کے بڑے مقرر، علیٰ الاعلان سالانہ نمائشی اجتماع میں جہاد اور مجاہدین کے خلاف تقریر کرتے ہیں۔ اس نام نہاد تبلیغی جماعت کا یہ جرم ہی دین دشمنی کی اٹل دلیل ہے۔۔ **ابوالفضل عبدالرحمن فاضل دارالعلوم کراچی، مصنف انکشاف حقیقت**

نہ تیرا خدا کوئی اور ہے نہ میرا خدا کوئی اور ہے

یہ جو راستے ہیں جدا جدا یہ معاملہ کوئی اور ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے بارے میں بے شمار جگہ حکم دے رہے ہیں اور نبی اکرم ﷺ منکرات سے نہ روکنے والوں کے بارے میں خطرناک وعیدیں سنا رہے ہیں۔

اور تبلیغی علماء ومشائخ اس کام سے منع کرتے ہیں کہ منکرات کو نہ چھیڑو اور ہم امر بالمعروف ونہی عن المنکر کے مکلف ہی نہیں اور جماعت والے اللہ تعالی کے احکامات اور رسول اکرمؐ کے فرامین کو چھوڑ کر اپنے بڑے علماء ومشائخ کے احکامات پر عمل پیرا ہیں۔

یہ کھلا ہوا کفر ہے (مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع صاحبؒ)

اِتَّخَذُوْٓا اَحْبَارَهُمْ وَرُهْبَانَهُمْ اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ (سورۃ التوبۃ 31)

ٹھہرالیا انہوں نے اپنے عالموں اور بزرگوں کو خدا اللہ کے سواء

علماء وعباد کو معبود بنانے کا الزام ان پر عائد کیا گیا ہے اگرچہ وہ صراحۃً ان کو اپنا رب نہ کہتے تھے اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے اطاعت مطلقہ جو خالصاً اللہ جل شانہ کا حق ہے اس حق کو ان کے حوالے کر دیا تھا

کہ ہر حال میں ان کے کہنے کی پیروی کرتے تھے۔اگرچہ ان کا قول اللہ اور رسول کے خلاف ہی کیوں نہ ہوتو ظاہر ہے کہ کسی کی ایسی اطاعت کرنا کہ اللہ ورسول کے فرمان کے خلاف بھی کہے تو اس کی اطاعت نہ چھوڑے یہ ایسا ہی ہے جیسے کسی کو اپنا رب اور معبود کہے جو کھلا ہوا کفر ہے۔۔۔آیت میں مسلمانوں کو مخاطب بنا کر یہود ونصاریٰ کے علماء ومشائخ کے ایسے حالات کا ذکر ہے جن کی وجہ سے عوام میں گمراہی پھیلی مسلمانوں کو مخاطب کرنے سے شاید اس طرف اشارہ ہے کہ اگرچہ یہ حالات یہود ونصاریٰ کے علماء و مشائخ کے بیان ہورہے ہیں لیکن ان کو بھی اس سے متنبہ رہنا چاہیۓ کہ ان کے لیے ایسے حالات نہ ہو جائیں۔معارف القرآن۔۔۔جلد 4۔۔۔صفحہ نمبر 365

کیا فرماتے ہیں سابق امام (تبلیغی مرکز) تبلیغی جماعت کے بارے میں۔

جنہوں نے بچپن سے جوانی اور جوانی سے بڑھاپے تک دنیا بھر کے ملکوں میں وقت لگایا اور ساتھ ساتھ ان کو سمجھاتے بھی رہے۔مگر آخر کار ان کو مرکز سے نکال دیا۔

فرماتے ہیں کہ جن خلاف شریعت باتوں کی آج تبلیغ ہورہی ہے اگر یہ باتیں دوسرے مسلک کے لوگ کرتے تو کب کے ہمارے علماء حضرات نے کفر کا فتویٰ دے دیا ہوتا مگر ان تبلیغیوں کو اپنا سمجھ کر یہ خاموش ہیں۔

راقم اس بات کا گواہ ہے کہ جس وقت امام تھے تو اس وقت ان سے ملاقات ہوئی

جس میں انہوں نے بتایا کہ میں تو سمجھاتا رہتا ہوں لیکن یہ لوگ مانتے نہیں۔

نوٹ: امام صاحب نے نام ظاہر کرنے سے اس لئے معذرت کی کہ لوگ کہیں گے کہ مسجد سے نکالے جانے پر امام صاحب اس طرح کی باتیں کررہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب مسلمانوں کو قرآن وسنت اور وقت کے امر کے مطابق تبلیغ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے۔

کیا فرماتے ہیں علماءِ دین

قرآنی احکامات کو چھپا چھپا کر دین میں تحریف کر کے خود ساختہ دعوت کا پھیلانا

کیا (معاذ اللہ) یہ نبیوں والی دعوت ہے؟ کیا یہ سردار انبیاء والی دعوت ہے؟

کیا صحابہ کرام اس دعوت کو لیکر دنیا میں پھیل گئے تھے؟

کیا یہ اللہ کے راستہ میں اللہ والوں کی دعوت کا کام ہے؟

کیا اس دعوت سے امت مسلمہ کا ایمان بنے گا؟

کیا اس دعوت کے پھیلانے کی وجہ سے اللہ نے ہمیں بہترین امت کا لقب دیا ہے؟

کیا اس دعوت کو قبول کرنے سے انسانیت جہنم سے بچ کر جنت میں جانے والی بنے گی؟

کیا اللہ نے ہمیں اس دعوت کے کام کو کرنے کی وجہ سے جنت کے بدلے میں خریدا ہے؟

کیا اس کام کو اللہ نے ہم مسلمانوں پر فرض فرمایا ہے؟

کیا اس کام کو نہ کرنے والوں کو اللہ تعالیٰ نے دردناک عذاب کی وعید سنائی ہے؟

نوٹ: دین میں تحریف کر کے عذاب الٰہی کی دعوت پھیلانے سے مسلمانوں کو بچانا اور قرآن وسنت کے مطابق دعوت والے کام پر لگانے سے جتنے بھی مسلمانوں کا ایمان یقین درست ہوگا اور وہ صحیح صحیح دعوت کو پھیلانے والے بنیں گے۔ قیامت تک ہمیں بھی اسکا اجر وثواب ملتا رہے گا لہٰذا اس کتاب کی اشاعت میں بھرپور حصہ لیجئے۔ (جزاک اللہ)

یہودی کہاوت

جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا عام کر دو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں۔

یہودی کہاوت کے مطابق آج قرآنی احکامات اور احادیث مبارکہ کی دعوت وتبلیغ کے خلاف جھوٹی باتوں کا پروپیگنڈہ اتنا پھیلایا گیا ہے کہ قرآن کریم کے ارشادات (معاذ اللہ)

مسلمانوں کوجھوٹ اورقرآن وحدیث کے خلاف پھیلائی ہوئی باتیں سچ لگتی ہیں۔

دیتے ہیں اپنی عقل سے حکم خدا میں دخل۔۔۔

رہزن بھی ہیں وہ رہنمائی کے ساتھ ساتھ۔۔۔

اچھائی کررہے ہیں وہ برائی کے ساتھ ساتھ۔۔۔

کھلارہے ہیں زہر بھی دوائی کے ساتھ ساتھ۔۔۔

مگراللہ تعالیٰ بھی اپنے دشمنوں کوشیطان اور دجال کی طرح بڑی طاقت اور چھوٹ دیتا ہے۔اور پھر ہمیشہ کی طرح بڑی چیز کو چھوٹی سے تباہ کرتا ہے۔۔۔جیسا کہ ہاتھی کو چیونٹی سے اور سابقہ خدائی دعوے کرنے والے فرعونی نمرودیوں کو ہواء، پانی، مچھروں، پتھروں، ابابیلوں اور ابوجہل جیسوں کو ننھے ننھے بچوں سے ۔۔۔اوراب قرآن وحدیث کی دعوت وتبلیغ کے خلاف عالمی پروپیگنڈہ کرنے والے باطل غبارے کی ہواءنکالنے کیلئے یہ چھوٹی سی کتاب حق کی سوئی ثابت ہوگی۔انشاءاللہ۔

داعیان اسلام کیلئے خصوصی دعا

یا اللہ !جومسلمان بھائی دعوت وتبلیغ کا کام کرنے والے تیری سچی کتاب کے مبارک قرآنی احکامات اور حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نورانی طریقوں کی دعوت علمائے کرام سے سیکھ سیکھ کر ۔۔۔قرآن وحدیث کے مطابق۔۔۔وقت کے امر کے ساتھ۔۔۔حق وسچ دنیا بھر میں پھیلاتے ہیں ایسے محبان اسلام امت مسلمہ کا درد رکھنے والے اپنے نیک محبوب بندوں کی ہمارے دلوں میں محبت پیدا فرما اورہمیں بھی ایسا سچا داعی بنا کر دنیا کے مسلمانوں کواس نیک کام پر لانے کا ذریعہ بنا اور جولوگ اس طرح دین اسلام کی دعوت پھیلانے والوں سے بغض رکھتے ہیں جگہ جگہ انکی مخالفت کرتے ہیں۔ ایسے بدبخت لوگوں کو ہدایت نصیب فرما۔اوراگروہ ہدایت کے قابل نہیں تو ان کوتباہ وبرباد فرما کر سابقہ نافرمان قوموں کی طرح عبرت کا نشان بنا۔ اور جولوگ یااللہ دعوت وتبلیغ جیسے نیک کام کی آڑ میں تیری

سچی کتاب کے اللہ کے رستے میں لڑنے والے جہادی احکامات فضائل اہمیت وعیدوں پر جھوٹ بولتے ہیں اور حضرت محمد ﷺ اور صحابہ اکرام کے عظیم جنگی کارناموں کو چھپانے کی دعوت پھیلاتے ہیں جو تیرے دشمن یہودیوں اور قادیانیوں کا کام ہے کہ قرآن وحدیث پر جھوٹ بولنا۔۔جن جھوٹوں پر آپ نے قرآن کریم میں لعنت فرمائی ہے اور حضرت محمد ﷺ نے بھی ایسے لوگوں پر حدیث مبارک میں لعنت فرمائی ہے کہ جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ابھی جہاد کا وقت نہیں آیا۔ یا اللہ ایسے لوگوں کو ہدایت نصیب فرما۔کہ تیرے اور نبی ﷺ کے غیظ وغضب کی جھوٹی دعوت پھیلانے سے بچیں جس سے مسلمانوں کا ایمان خراب ہوتا ہے۔اور ایسے بے ایمانوں سے تو ناراض ہو کر ان کو جہنم میں ڈالے گا یا اللہ ایسی جنت کے نام پر مسلمانوں کو قرآن وحدیث پر جھوٹ بولنے والی جہنمی دعوت کے پھیلانے سے ہماری اور پوری امت مسلمہ کی حفاظت فرما۔اور جو لوگ جانتے ہوئے بھی اللہ کے رستے میں لڑنے والے قرآنی احکامات اور محمد ﷺ کے نورانی جہادی طریقوں کی مخالفت کی دعوت پھیلانے سے باز نہیں آتے جن کی قسمت کی کتاب میں بدبختی لکھی جا چکی ہے ایسے بدبخت جہنم کے داعیوں کو تباہ و برباد فرما کر سابقہ نافرمان قوموں کی طرح ان کو بھی عبرت کا نشان بنا۔تا کہ آنے والی نسلیں ان کے شر سے بچیں۔۔۔۔۔آمین ۔۔۔۔۔آمین۔۔۔آمین یارب العالمین۔

اللہ کے رستے میں جہاد کے فائدے حضرت محمد ﷺ سے لیکر حضرت عیسیٰؑ کے آنے تک

مکہ فتح کر کے مظلوم مسلمانوں کو کافروں کے ظلم سے نجات دلائی امام المجاہدین محمد ﷺ نے اللہ کے رستے جہاد سے۔

فتنہ ابوجہل کو نبی کریم ﷺ نے واصل جہنم کرایا معاذ ؓ اور معوذ ؓ کے ہاتھوں اللہ کے رستے جہاد سے

فتنہ منکرین زکوۃ کو ختم کیا حضرت ابوبکر صدیق ؓ نے اللہ کے رستے جہاد سے۔

حضرت عمرؓ نے روم اور فارس، قیصر وکسریٰ کے باطل نظاموں کے فتنوں کو ختم کر کے اسلام کے جھنڈے لہرادئے اللہ کے رستے جہاد سے۔ حضرت علیؓ نے فتنہ خوارج کو ختم کیا اللہ کے رستے جہاد سے۔۔

محمد بن قاسم نے راجہ داہر کے فتنہ کو ختم کر کے سندھ فتح کیا اللہ کے رستے جہاد سے۔

فتنہ عیسائیت کی طاقت کو توڑ کر بیت المقدس کو فتح کیا صلاح الدین ایوبی نے اللہ کے رستے جہاد سے۔

لات منات بتوں کے فتنوں کو ختم کر کے ہندوستان کو فتح کیا محمود غزنوی نے اللہ کے رستے جہاد سے۔

برطانیہ کے فتنہ کو ختم کیا اکابرین علماء دیوبند نے اللہ کے رستے جہاد سے۔

روس کے فتنہ کو ختم کیا فرزندان دیوبند نے اللہ کے رستے جہاد سے۔

آج امریکہ کی گرتی ہوئی دیواروں کو آخری دھکا دے رہے ہیں مجاہدین اسلام اللہ کے رستے جہاد سے۔

آنے والے سب سے بڑے فتنہ دجال کو واصل جہنم کریں گے حضرت عیسیٰؑ اللہ کے رستے جہاد سے۔

مگر آج امتِ مسلمہ کو غافل کیا اپنوں نے قرآن وحدیث پر جھوٹ بول بول کر اللہ کے رستے جہاد سے۔

اللہ کے رستے میں نکلنے کے احکامات اور فضائل جن پر عمل سے اللہ تعالیٰ نے دین اسلام کو غلبہ اور مسلمانوں کو عزت دی۔

اے نبی (ﷺ) آپ لڑیں اللہ کے رستے میں۔۔۔۔۔(نساء 84)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

بہت سے نبی لڑے ہیں اللہ کے رستے میں ۔۔۔۔۔۔(ال عمران 146)

ایمان والے تولڑتے ہیں اللہ کے راستے میں ۔۔۔۔۔(نساء 76)

لڑو اللہ کے راستے میں ان سے جولڑتے ہیں تم سے ۔۔۔۔۔(البقرہ 190)

تمہیں کیا ہوا کہ نہیں لڑتے اللہ کے راستے میں ۔۔۔۔۔۔(نساء 75)

اللہ محبت کرتا ہے ان سے جولڑتے ہیں اللہ کے راستے میں ۔۔۔۔۔(صف 4)

اللہ نے بلند کیا درجہ اوراجرِ عظیم ان مجاہدین کا جولڑتے ہیں اللہ کے راستے میں ۔۔۔۔۔(نساء 95)

جولڑا اللہ کے رستے میں شہید ہوجائے یا غلبہ پائے ہم دینگے اس کو بڑا ثواب ۔۔۔۔۔(نساء 74)

مت کہومردہ ان کو جوقتل کیئے جاتے ہیں اللہ کے راستے میں ۔۔۔۔۔(نساء 154)

اورخرچ کرو اللہ کے راہ میں نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاکت میں ۔۔۔۔۔(البقرہ 195)

اللہ نے مسلمانوں کی جان اور مال کوخریدا ہے اس قیمت پر کہ ان کے لئے جنت ہے وہ لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں قتل کرتے ہیں اورقتل کیئے جاتے ہیں اسپر وعدہ ہے ۔۔(توبہ 111)

اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو جھوٹ باندھے اللہ پر سن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے رستے سے ۔۔۔۔۔(ھود 18/19)

اللہ کے راستے میں ان احکامات وفضائل پرجھوٹ پھیلانے والے کون؟

کتاب اللہ پرجھوٹ پھیلانے کے نقصانات کی مثال

ایک شخص نے 28 پاروں کے لاکھوں قرآن چھاپ دیئے اسکے دوست نے کہا کہ آپ نے یہ کیا ظلم کیا تو اس نے جواب دیا کہ غلطی سے 28 پاروں کے چھپ گئے ہیں ورنہ میں ایک آیت کا انکار کرنے والے کوبھی کافر سمجھتا ہوں ۔مگر یہ لاکھوں قرآن اب چھپ گئے ہیں میں اسلئے تقسیم کررہا ہوں کہ لوگ کچھ نہ کچھ تو تلاوت کر ہی لیں گے ۔ یہ بہانہ بنا کر اس شخص نے 28 پاروں والے قرآن بستی بستی

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

گاؤں گاؤں اور دیہاتوں میں بھیج دیئے اب جو بچے اس قرآن کو پڑھتے پڑھتے جوان پھر بوڑھے ہو گئے اور یہ بات سنتے سناتے کہ اصل قرآن یہ ہی ہے۔۔۔اصل قرآن یہ ہی ہے۔

اب اچانک ان کے پاس کوئی 30 پاروں کا قرآن لے آیا۔تو کیا وہ لوگ 2 پاروں کا انکار کریں گے یا نہیں اگر وہ انکار کریں گے تو کیا وہ مسلمان رہیں گے۔تو ان کو قرآن کا منکر کا فرس نے بنایا۔اسی طرح جو لوگ اللہ کے رستے میں لڑنے والے جہاد و قتال کے احکامات کو دعوت کے کام میں لگاتے ہیں۔اور پھر پروپیگنڈا کرتے ہیں کہ اللہ کا رستہ یہ ہی ہے، اللہ تعالیٰ کا رستہ یہ ہی ہے۔یہ ہی باتیں جو لوگ سنتے سناتے بچپن سے جوان اور پھر بوڑھے ہو گئے۔اب کوئی عالم درس قرآن کے درمیان بیان کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہماری جان و مال کو خریدا ہے جنت کے بدلے اللہ کے رستے میں لڑنے والے کام کیلئے۔۔۔(سورۃ التوبہ 111)اسی کام سے فتنے ختم ہونگے اور دین غالب آئے گا۔(البقرہ 193)اور نبی ﷺ کے دنیا میں آنے کا مقصد دین اسلام کا غلبہ بھی ہے۔۔۔)التوبہ 33الفتح 28)تو اسطرح درس قرآن میں حق سچ بیان کرنے والے علماء اکرام کے وہ لوگ دشمن بن جاتے ہیں کہ جن کو پہلے سے ہی ان آیات کے بارے میں جھوٹ کی دعوت پھیلانے پر بڑے ہی اجر و ثواب کا کام بتا کر لگایا گیا تھا کہ اللہ کا راستہ یہ ہی ہے یعنی اور کوئی نہیں (معاذ اللہ) تو اس طرح جہاد و قتال اور دوسرے احکامات کا خود بخود انکار ہو گیا۔تو انہی باتوں کی دعوت پھیلانے والی جماعت میں خیر غالب ہے یا شر؟

لعنت کرتا ہے قرآن اور صاحب قرآن جن کے بارے میں،

کیا کہتے ہیں آپ کہ خیر غالب ہے ان کے بارے

جو لوگ چھپاتے ہیں اس کو جس کو نازل کیا ہے ہم نے ان پر لعنت کرتا ہے اللہ اور لعنت کرتے ہیں ان پر لعنت کرنے والے (البقرہ 159)

حدیث نبوی ﷺ ایک زمانہ ایسا بھی آنے والا ہے کہ اس دور کے پڑھے لکھے (قرآن کے

ماہر) بھی کہیں گے کہ یہ جہاد کا زمانہ نہیں ہے۔۔۔صحابہ اکرام نے سوال کیا کہ یارسول اللہ ﷺ وہ کون لوگ ہوں گے۔آپ ﷺ نے فرمایا کہ یہ وہ لوگ ہونگے کہ جن پر اللہ کی ،فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہوگی۔۔۔۔ایک اور حدیث میں ارشاد ہے کہ آخری زمانے میں کچھ لوگ ہونگے جو جہاد کو نہیں مانیں گے اللہ انہیں ایسا عذاب دیگا کہ جیسا کسی کو بھی نہیں دیا ہوگا۔(حدیثیں اور روایتیں کتاب مشارع الاشواق سے لی گئی ہیں)۔

مخالفین جہاد جن پر اللہ تعالیٰ اور پیارے نبی ﷺ نے لعنت کی ہے ان کے بارے میں جب بتایا جاتا ہے کہ یہ لوگوں قرآنی احکامات کے خلاف پروپیگنڈا کرتے ہیں ان کا نوٹس لیا جائے تو جواب ملتا ہے کہ یہی لوگوں تو ہمیں چندہ دیتے ہیں تم کیا دیتے ہو کہ تمہاری بات مان کر ان کا نوٹس لیں معاذ اللہ کیا ایسے لوگ اسلام اور کفر کے سب سے بڑے آخری مقابلے میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا ساتھ دے گے یا چندہ زیادہ دینے والے دجال ملعون کا؟

میں حیران ہوں کہ ان میں بڑا مجرم کون ہے؟(حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب)

میں حیران ہوں کہ ان میں بڑا مجرم کون ہے؟ وہ جو علیٰ الاعلان جہاد فی سبیل اللہ کی مخالفت کرتا ہے یا وہ ''شیخ الاسلام'' علیٰ الاعلان مخالفت کا علم رکھنے کے باد جود انکی تعریف کرتے ہیں؟ اور اپنے دارالعلوم سے فارغ ہونے والے علماءکرام کو اس دین دشمن جماعت میں بھیجنے کی ترغیب دیتے ہیں۔ یہ بات تو یقینی ہے، ہی کہ جہاد فی سبیل اللہ کی مخالفت کرنا منافقت کے بغیر ممکن نہیں۔اب ان میں کون بڑا منافق ہے یہ غور طلب معاملہ ہے۔**(حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب۔۔۔مصنف انکشافِ حقیقت)**

جو مسلمان کسی نیک کام میں تعاون کرے گا اُس کو تمام نیک کام کرنے والوں کے برابر اجر بھی ملے گا۔

اور جو کسی گناہ کے کام میں تعاون کریگا اُسکو تمام گناہ کرنے والوں کے برابر گناہ بھی ملے گا۔

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کیافرماتے ہیں علمائے دین اللہ کے راستے میں جہاد سے روکنے والے ان لوگوں کے بارے میں؟

جو اللہ کے گھر مسجدوں میں بیٹھ کر اللہ کی سچی کتاب قرآن کریم پر جھوٹ بولتے ہوئے اللہ کے رستے میں جہاد وقتال کے الفاظ کو چھپا چھپا کر ان کی جگہ منکر جہاد قادیانی کی دعوتی باتوں کو پھیلانے کیلئے بات اسطرح شروع کرتے ہیں۔

الحمداللہ، اللہ کی توفیق سے اللہ کے گھر مسجد میں بیٹھ کر اللہ کے راستے میں جس دین کی دعوت کی فکر میں آج ہم یہاں جمع ہیں اللہ نے اسی دین کی دعوت کو پھیلانے کیلئے ہی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کو بھیجا ہے دنیا میں اور کسی کام کیلئے نہیں بھیجا۔

نوٹ:۔اور کسی کام کے لئے نہیں بھیجا یعنی غلبہ اسلام کے لئے نہیں بھیجا، انکار قرآن کسی انداز میں۔

یہ اتنا اونچا کام ہے کہ اللہ نے ہماری جان اور مال کو بھی خریدا ہے جنت کے بدلے اللہ کے رستے میں انہی باتوں کی دعوت کو پھیلانے والے کام کیلئے اور کسی کام کیلئے نہیں۔

نوٹ:۔اور کسی کام کے لئے نہیں خریدا یعنی لڑنے کے لئے نہیں خریدا، انکار قرآن کس انداز میں۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام ہی سے فتنے ختم ہونگے اور دین دنیا میں آئے گا اور کسی کام سے نہیں۔اللہ نے ہمیں اسی دعوت والے کام کی وجہ سے بہترین امت کا لقب دیا ہے اور کسی کام کی وجہ سے نہیں۔نوٹ:۔یعنی طاقت سے اچھائی کا حکم دینا اور برائی سے روکنے کی وجہ سے نہیں (معاذ اللہ) انکار قرآن کس انداز میں۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کی فکر میں تھوڑی دیر بیٹھنا 60 سال کی بے ریا عبادت سے افضل ہے۔نوٹ: یہ تمام فضائل اللہ کے رستے جہاد کے بارے میں ہیں مگر جب انکو اللہ کے رستے میں دعوت ۔جھوٹ بول بول کر آسان آسان کاموں پر اتنے بڑے بڑے اجر وثواب بتائیں گے تو پھر مشکل کام اللہ کے رستے میں جہاد والا کون کریگا؟

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

(حدیث مبارک) قسم ہے اس پروردگار کی جسکے قبضہ قدرت میں محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کی جان ہے ایک صبح یا ایک شام کو اللہ کے رستے جہاد میں چلے جانا دنیا اور دنیا کی تمام چیزوں سے بہتر ہے اور تم میں سے کسی کا میدان جنگ میں جماعت کے ساتھ صف میں کھڑا ہونا اسکی ساٹھ سال کی تنہا پڑھی جانے والی نماز سے بہتر ہے (مشکوٰۃ شریف صفحہ نمبر 334)۔

نوٹ: اب اس حدیث میں جہاد کے لفظ کی جگہ دعوت کا لفظ لگا دینا اسی طرح تمام قرآن وحدیث میں اللہ کے رستے میں جہاد وقتال کی جگہ لفظ دعوت لگانے کی مثال جیسے موبائل فون کا ایک نمبر غلط بتانے سے کالیں مقصد سے ہٹ کر کہاں سے کہاں چلی جاتی ہیں تو اسی طرح اللہ کے رستے میں لڑنے والے جنت کے رستے قرآن کے بتائے ہوئے پر غلط بیانی پھیلانے سے امت جنت کی طرف جائے گی یا جہنم کی طرف؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اللہ کے رستے سے لفظ جہاد اور قتال کو نکال کر اس کی جگہ منکر جہاد فتنہ قادیانیت کی دعوت پھیلانے والوں کے بارے میں

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں ایک صبح یا ایک شام کا لگا دینا دنیا و مافیہا سے بہتر ہے۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں نکلنے والوں کے پہلے قدم پر تمام گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں نکلنے والوں کے قدموں پر لگنے والی دھول کی وجہ سے جہنم کی آگ تو کیا دھواں بھی حرام ہوجاتا ہے۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں پہرا دینے پر لیلۃ القدر کا ثواب ملتا ہے۔

نوٹ: یہ سب فضائل اللہ کے راستے جہاد فی سبیل اللہ کے ہیں جو آگے آرہے ہیں۔

اللہ کے رستے جہاد سے واپسی پر نبیؐ نے ارشاد فرمایا ہم چھوٹے جہاد سے بڑے جہاد کی طرف آرہے ہیں۔ (معاذ اللہ۔ سفید جھوٹ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

اس بارے میں معلومات جاننے کیلئے

حضرت مولانا فضل محمد صاحب کی کتاب دعوتِ جہاد۔۔۔صفحہ نمبر 51 ضرور دیکھیں۔

االلہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کے برابر کوئی کام نہیں یہ سب سے اونچا اور اعلیٰ کام ہے

اسمیں اللہ نبیوں والی جنت عطاء کریگا۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں اللہ ڈھائی کروڑ حوروں والی جنت عطا کریگا۔ (سفید جھوٹ ہے)

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں نکلنے والوں کو پہلے اللہ ستر مرتبہ رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں ایک نماز کا ثواب انچاس کروڑ نمازوں کے برابر ملتا ہے۔

نوٹ اس کا جواب مفتی رشید احمد صاحبؒ کی کتاب بنام انچاس کڑ روکا ثواب میں دیکھ لیں۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں ایک روپیہ خرچ کرنے پر سات لاکھ کا ثواب ملتا ہے۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کو کرنے والوں کے ساتھ اللہ تعالیٰ کا سو فیصد مدد کا وعدہ ہے۔

اور ہر مخلوق انکی بات مانتی ہے۔

نوٹ: اللہ کی مدد کا وعدہ تو جہاد کے ساتھ بھی ہے اور ان کی بات مخلوق کس طرح مانتی ہے جیسا کہ ہواؤں نے پیغام حضرت عمرؓ کا میدان جہاد میں لڑنے والے کمانڈر کو پہنچایا جنگل کے درندوں نے مجاہدین اسلام کی ایک آواز پر جنگل خالی کردیا سمندر پر گھوڑے کافروں کو مارتے اور انکا پیچھا کرتے ہوئے صحابہ اکرام نے دوڑائے پھر ملکوں کے ملک اللہ کے رستے جہاد سے فتح ہوئے شہزادے غلام اور شہزادیاں لونڈیاں بنیں اور مال غنیمت کے ڈھیر لگے پھر اللہ نے اسلام کو غلبہ اور مسلمانوں کو عزت دی پھر مسلمان حاکم اور کافر غلام بنے جس اللہ کے رستے جہاد سے۔ آج اسی اللہ کے رستے جہاد سے غافل کرنے کیلئے یہ دعوت اسطرح پھیلائی جارہی ہے۔ توجہ فرمائیں۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کیلئے نکلنے والوں کی ایک آواز پر جنگل درندوں نے خالی کردیئے۔

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کیلئے نکلنے والوں کے پیغام اللہ نے ہواؤں کے ذریعے پہنچائے۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کیلئے نکلنے والوں کے گھوڑے اللہ نے سمندر پر خشکی کی طرح دوڑائے۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام میں نکلنے والوں کے ذریعے اللہ نے ملکوں کے ملک فتح کرائے۔

اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کی وجہ سے اللہ نے شہزادیاں، باندیاں اور شہزادے غلام بنا کر مال غنیمت کے ڈھیر لگائے۔

آج اللہ کے رستے میں اسی دعوت والے کام کو چھوڑنے کی وجہ سے ملکوں کے ملک مسلمانوں کے ہاتھ سے نکل گئے مسلمان مرد غلام اور عورتیں لونڈیاں بنی۔

یہ سب اللہ کا عذاب ہے مسلمانوں پر کیونکہ انہوں نے اتنے بڑے عظیم دعوت والے کام کو چھوڑ دیا جس سے انسانیت جہنم سے بچکر جنت میں جانے والی بنتی ہے۔

نوٹ: اللہ کے رستے جہاد جس پر عمل کرنے سے اللہ نے دین اسلام کو دنیا میں غلبہ دیا اور مسلمانوں کو عزت بخشی جس کو دیکھ کر کافر فوج در فوج فتح مکہ کے بعد مسلمان ہو کر جہنم سے بچ کر جنت میں جانے والے بنے جس جہاد کی وجہ سے تو پھر ان کافروں نے قادیانی ،منکر جہاد کو تیار کیا جس نے اس اللہ کے راستے جہاد سے مسلمانوں کو غافل کرنے کیلئے 400 کتابیں اور پچاس الماریوں جتنا لیٹریچر لکھ کر پھیلایا مگر اتنا نقصان وہ قادیانی بھی نہ پہنچا سکا جتنا کہ آج مسلمان اللہ کے رستے میں جہاد و قتال کے احکامات و فضائل پر جھوٹ بول کر پہنچا رہے ہیں۔

نوٹ: کافروں کو خوش کرنے کے لئے جہاد کے خلاف فتنہ قادیانیت کی دعوت کو پھیلانے کی وجہ سے پورا دیوبند جن کے خلاف ہو۔۔۔کیا اس جماعت میں خیر غالب ہو سکتی ہے؟

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اللہ کے رستے میں جہاد سے سندھ و ہند کے فاتح محمد بن قاسمؒ اور اللہ کے

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

رستے جہاد میں دجال کو واصل جہنم کرنے والے حضرت عیسیٰؑ کے بارے میں بھی ایسی باتیں پھیلانے والوں کے بارے میں؟

اسی دعوت والے کام کے لئے محمد بن قاسم عرب سے سندھ میں آئے اور اسلام کی دعوت پھیلائی جس سے ہم بھی مسلمان ہوئے ورنہ کیا پتہ ہم کیا ہوتے۔

اسی دعوت والے کام کی وجہ سے حضرت عیسیٰؑ نے دعا مانگی اور قبول ہوئی اب وہ نبی بن کر نہیں امتی بن کر آئیں گے۔اور وہ بھی یہ ہی دعوت والا کام کریں گے۔جو ہم کر رہے ہیں یہ اتنا اونچا اور عظیم نبیوں والا کام ہے۔مگر پہلے اس کام کو چار ماہ لگا کر سیکھنا ہوگا۔پھر آ کر اپنے مقام پر بڑوں کی ترتیب کے مطابق اس انداز سے دعوت پھیلانی ہے اور پوری دنیا کے مسلمانوں کو اسی دعوت والے کام پر لانا ہے۔

نوٹ: پہلے اللہ کے رستے سے جہاد اور قتال کے الفاظ کو چھپانا پھر ان پر جھوٹ بول کر **واپسی کی ترغیب** اس انداز میں دینا یہ کس دین کی دعوت کا کام ہے۔

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر ایک دم تو اللہ تعالیٰ نے جہاد کا حکم نازل نہیں کیا۔۔۔پہلے دعوت کا حکم آیا ہے آخر میں جہاد کا۔۔۔ہم نے پہلے والا کام پہلے اور بعد والا بعد میں کرنا ہے اور یہ دعوت کا کام ہم نے ڈرتے ڈرتے کرنا ہے اور کرتے کرتے ہی مرنا ہے۔(نوٹ جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر جہاد سے پہلے دعوت ہوتی ہے نہ مانیں تو جزیہ نہ دیں تو۔۔۔انتظار کریں۔۔۔پھر بھی نہ سمجھیں تو راستہ دوسرے کافروں کو جہنم سے بچانے کیلئے۔۔اگر راستہ بھی نہ دیں۔۔۔تو پھر مجبور ہو کر تلوار اٹھانی پڑتی ہے۔۔۔ابھی تو کافر ہماری دعوت کے راستے میں رکاوٹ نہیں بنتے۔بلکہ اپنے گرجے گھر ہمیں دعوت کے کام کیلئے دیتے ہیں ایسے دعوت کے ہمدردوں کو مارنا کیا عقل کی بات ہے۔(نوٹ جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا تھا کہ تمھاری وجہ سے اگر ایک

کافر ہدایت پر آ گیا تو سو کافروں کو مارنے سے بہتر ہے اور مجھے اللہ نے کافروں کو مار مار کر جہنم میں ڈالنے کیلئے نہیں بھیجا۔(معاذ اللہ)

نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر بہتان اور کافروں کی ہمدردی میں جہاد کی کاٹ مختلف انداز میں

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر اسلام تو اخلاق سے پھیلا ہے تلوار سے نہیں آج اگر ہم مسلمانوں کے اخلاق اور اعمال درست ہو جائیں تو کافر ان کو دیکھ دیکھ کر ہی مسلمان ہو جائیں گے پھر جہاد کی ضرورت ہی نہیں پڑے گی۔**(نوٹ جہاد کی کاٹ کس انداز میں)**

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر کامیابی تو اللہ نے پورے کے پورے دین میں رکھی ہے کسی ایک حکم پر عمل میں نہیں رکھی اور یہ دعوت کا حکم سب سے بڑا حکم ہے اور سب سے پہلے آیا ہے اسمیں ثواب سمندر کی طرح ملتا ہے اور اسکے مقابلے میں سارے اعمال کو جمع کر دیں جہاد کو بھی شامل کر کے تو ان میں ثواب قطرے کی طرح ملتا ہے۔

جہاد سے پہلے مسلمانوں کو غسل کے فرائض نماز جنازہ تو سکھا دو۔۔۔بغیر نمازِ جنازہ کے سندھ میں مسلمان دفن ہو رہے ہیں۔۔۔تمہیں جہاد کی پڑی ہوئی ہے۔

جہاد کی کاٹ کس انداز میں یہ دعوت کن کی دعوت ہے؟

ایک یہودی عالم نے کہا ہے کہ جب فجر میں جمعہ کے برابر نمازی ہو جائیں گے تو کفر خود بخود بغیر جہاد ہی کے دنیا سے ٹوٹ جائے گا۔ابھی تو مسلمان **10** فیصد بھی نماز نہیں پڑتے کفر کیسے ٹوٹے گا۔پہلے مسلمانوں کو نمازی تو بنا دو پھر جہاد میں بھی لے جانا۔

جہاد کے خلاف یہ باتیں پھیلانا کیا دین کا بہت ہی اہم شعبہ ہے تو یہ ایجاد کن کی ہے

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر جہاد سے پہلے ایمان بنانا ہوتا ہے اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے پہلے **13** سال صحابہ کے ایمان پر محنت کی ہے پھر جا کر صحابہ کا ایمان بنا ہم تو ساری زندگی محنت کرتے رہیں پھر بھی اس

طرح کا ایمان نہیں بنا سکتے اسلئے ہم نے ایمان بنانے کی محنت کا کام ڈرتے ڈرتے کرنا ہے اور کرتے کرتے ہی مرنا ہے۔

نوٹ: قرآنی احکامات کی مخالفت اور کافروں کی ہمدردی میں صحابہ کرام کے ایمان پر **13** سالہ ضرب اور جہاد کی کاٹ کس کس انداز میں۔۔۔انکے جوابات آگے آرہے ہیں، انشاءاللہ

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر جہاد کا حکم تو مدینہ میں آیا ہے مکہ میں نہیں آیا ابھی تو ہم مکی زندگی میں چل رہے ہیں یہاں جہاد کا حکم نہیں آیا اسلئے ابھی ہم جہاد نہیں کرتے۔

جہاد کے خلاف اس طرح کی باتیں پھیلانا مسلمانوں کے دلوں پر کس کی محنت ہورہی ہے۔۔۔؟

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر اللہ کی مدد کا وعدہ صرف اور صرف اسی دعوت والے کام کے ساتھ ہے اور کسی کام سے نہیں اسی دعوت والے کام کو کروگے تو اللہ کی مدد آئے گی اسلئے ہم کہتے ہیں کہ پہلے دعوت والے کام پر دنیا کے مسلمانوں کو لے آؤ پھر جہاد میں جانا ورنہ مارے جاؤگے۔

(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

فرشتے بدر والے کام جہاد کو کرنے والوں کی مدد کرنے آتے ہیں یا جہاد کے خلاف دعوت پھیلانے والوں کو لوٹے بسترا اٹھا کر دینے کیلئے۔؟

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر جہاد سے پہلے نفس کا جہاد ہوتا ہے آج نفس کے غلام **3** دن دینے کیلئے تیار نہیں ہیں تم ساری زندگی کی بات کرتے ہو۔۔۔پہلے انکو **3** دن کیلئے تو گھر سے نکالو پھر جہاد میں بھی لے جانا۔(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر جہاد کا مقصد کیا تم نے لڑنا ہی سمجھ لیا ہے جہاد تو جدوجہد سے ہے۔دین کیلئے جو بھی جدوجہد کریں گے وہ جہاد ہے۔(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم جہاد کے خلاف تو نہیں ہیں مگر جہاد کا مقصد تو اللہ کا کلمہ بلند کرنا ہے لڑنا نہیں اور ہم گلی گلی نگر نگر مسجد

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

مسجد قریہ قریہ کلمہ بلند کر رہے ہیں کلمہ کی دعوت دیکر۔(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

نوٹ: لوگ کہتے ہیں کہ یہ وہ اللہ والے لوگ ہیں جو کسی کافر کے خلاف بھی بات نہیں کرتے نہ کسی پر تنقید کرتے ہیں۔ سچ کہتے ہیں لوگ کہ یہ کسی کافر کے خلاف بھی بات نہیں کرتے۔ نہ کسی پر تنقید کرتے ہیں۔ یہ تو صرف اور صرف خلاف ہیں اللہ کے رستے جہاد کے اور تنقید بھی اسی اللہ کے حکم اور نبی ﷺ کی سنت جہاد ہی پر کرتے ہیں۔

ہم اس جہاد کو نہیں مانتے جسمیں خود پہلے یہ مجاہد کافروں کو چھیڑتے ہیں پھر وہ آکر مسلمانوں کو مارتے ہیں ہم کیوں لڑیں ایسے جہاد میں۔(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم اس جہاد کو نہیں مانتے جسمیں چھوٹے چھوٹے بچوں کو جہاد میں لے جاتے ہیں۔

(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم اس جہاد کو نہیں مانتے ہیں جو چندے کر کے دین کو بدنام کرتے ہیں۔(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم اس جہاد کو نہیں مانتے جسمیں بغیر دعوت کے کافروں سے لڑنے جاتے ہیں۔

(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم کیوں لڑیں ان مسلمانوں کی خاطر جن پر اللہ کا عذاب آیا ہے ان کے گناہوں کی وجہ سے۔

(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

کافروں کو اللہ اپنی قدرت سے عذاب دیگا جب چاہے گا۔ ہمیں اسکے کام میں مداخلت نہیں کرنی۔

(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم اس جہاد کو نہیں مانتے جسمیں ڈالروں کی بارش ہو رہی ہے۔

ہم اس جہاد کو نہیں مانتے یہ تیل اور زمین کی جنگ ہے۔(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم اس جہاد کو نہیں مانتے یہ امریکہ اور روس کی جنگ ہے۔

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

ہم اس جہاد کونہیں مانتے یہ سب ایجنسیوں کا کھیل ہے۔(جہاد کی کاٹ کس انداز میں)

ہم اس جہاد کونہیں مانتے جسمیں اب تک کشمیر اور فلسطین بھی فتح نہ ہو سکے۔

ہم اس جہاد کونہیں مانتے یہ افغانستان میں مسلمان مسلمان آپس میں لڑ رہے ہیں۔

نوٹ: رات دن صبح شام اسی طرح کی باتوں کی دعوت سننے سنانے والوں کو جب جہاد جیسے اہم فریضہ سے نفرت ہو جاتی ہے تو وہ پھر اس آیت کا مصداق بن جاتے ہیں۔۔

حکم سن کر لڑنے کا انکے چہروں پر غشی چھا گئی جیسے مرنے کے وقت ہو سو ہلاکت ہو ان پر،،،(سورۃ محمد 20)

جولوگ چھپاتے ہیں اسکو جسکو نازل کیا ہے ہم نے ان پر لعنت کرتا ہے اللہ۔۔۔(البقرہ 159)۔

اب جن پر اللہ لعنت کرے اور کہہ دے کہ ہلاکت ہو ان پر ان کی سمجھ میں قرآن کریم کی بات کیسے آسکتی ہے۔ایسے ہی لوگوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اندھے اور بہرے ہیں آنکھیں ہیں دیکھ نہیں سکتے کان ہیں سن نہیں سکتے۔نوٹ: پھر ایسے ہی لوگ اخلاص نیت کے ساتھ کافروں کی خدمت دین کا سب سے اعلیٰ کام سمجھتے ہوئے کرتے ہیں۔جن کے بارے میں شیطان نے کہا تھا کہ اے اللہ میں تیری نافرمانی کا کام ان سے بڑے ثواب کا کام بتا کر کرواؤں گا جس کو یہ گناہ کا کام ہی نہیں سمجھیں گے پھر یہ نہ معافی مانگیں گے اور نہ تو معاف کریگا۔

ہنسی آتی ہے اللہ کے راستے میں قرآنی آیات کو چھپانے والوں کے دعوتی کام پر جھوٹ بول کر روکتے ہیں اللہ کے راستے سے خود اور لعنت کرتے ہیں شیطان پر

جہاد دین اسلام اور امت مسلمہ کا محافظ فریضہ ہے اسکا دشمن دین اسلام اور امت مسلمہ کا دشمن ہے۔دشمنان اسلام نے امت مسلمہ کو ذہنی قادیانی بنانے کے لئے منکرِ جہاد غلام احمد قادیانی دجال کو تیار کیا جس نے تمام جہاد ہی کے نہیں بلکہ قتال کے احکامات اور فضائل پر جھوٹ بول بول کر ان کو دوسرے نیک

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کاموں میں لگا کر امت مسلمہ کے رخ کو میدان جہاد سے موڑ کر جہاد کے میدانوں کو کافروں کے لئے خالی کر دیا تا کہ نہ کوئی مسلمان اپنے دنیا بھر کے مظلوم مسلمانوں کی مدد کرے اور نہ ہی قرآن کریم کی بے حرمتی کا بدلہ لینے کا کسی کے دل میں خیال آئے نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والے کافر کو کوئی پھڑ کائے کیوں کہ یہ سارے کام جہاد سے ہوتے ہیں نہ جہاد ہوگا اور نہ ہی اسلام، قرآن، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، امت مسلمہ کا کوئی دفاع کرے گا اور نہ کافروں کی ٹھکائی ہوگی اس کیلئے کافروں کے غم خوار منکرِ جہاد قادیانی نے کافروں کو مارنے والے قرآنی احکامات کے خلاف جہاد سے مسلمانوں کو غافل کرنے کے لئے قرآن وحدیث میں تاویلیں کر کر کے چارسو بڑی بڑی کتابیں لکھ کر اپنے مریدوں کے ذریعے دنیا میں پھیلا دیں یہ کہہ کر کہ ان باتوں کی دعوت کو پھیلانے والے بڑا جہاد کر رہے ہیں اور لڑنے والا چھوٹا جہاد ہے یہ جہاد اکبر ہے وہ جہاد اصغر ہے اس میں ثواب سمندر کی طرح ملتا ہے اُس میں ثواب قطرے کی طرح ملتا ہے۔ آپ جہاد میں نہیں جاسکتے جب تک آپ کی آٹھ شرائط پوری نہ ہوں۔ نوٹ جہاد کے خلاف اسطرح کی باتیں پھیلانا کس کی دعوت کا کام ہے۔ اور شرائط بھی وہ جو اقدامی جہاد کی دفاعی جہاد میں لگا دیں جو نہ آج تک پوری ہوئی ہیں اور نہ قیامت تک پوری ہونگی اور نہ کوئی جہاد میں جائے گا۔ اسطرح جہاد کے خلاف باتیں کر کے مسلمانوں کو ذہنی قادیانی بنانے کے لئے پھیلائی ہوئی سیکڑوں باتوں میں سے چند باتیں اور ان کے جوابات یہ ہیں۔

جہاد پر اعتراضات اور اسکے جوابات

(1) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر ابھی وقت نہیں آیا ہے جہاد کا۔۔۔**نوٹ:۔ 70** سال سے ان کیلئے وقت نہیں آیا بلکہ جہاد سے مسلمانوں کو بدظن کر رہے ہیں یہ کام کن کی دعوت کا ہے؟ ابھی جہاد کا وقت نہیں آیا تو کب آئے گا جبکہ دنیا بھر میں مسلمانوں پر کافروں کے ظلم کی یلغار قرآن کریم کی بے حرمتیاں نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخیاں اور پڑوسی ملک میں کافروں کا اتحادی بن کر اسلامی خلافت مٹانے کو دیکھ

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کر بھی جو لوگ یہ کہتے ہیں کہ ابھی جہاد کا وقت نہیں آیا تو دراصل بات وہی ہے جو حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ فرما گئے۔ کہ چودہ سوسالہ تاریخ میں اتنا بڑا سنگین فتنہ میں نے نہیں دیکھا۔ (الامان والحفیظ)

(2) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں اگر ہمارے اعمال درست ہوجاتے تو کافر ہمارے اعمال دیکھ کر خود بخود مسلمان ہوجاتے پھران سے جہاد کی ضرورت ہی نہ پڑتی۔

نوٹ:۔ کتنے دل ہلادینے والی باتیں پھیلائی جاتی ہیں کہ اگر اعمال اچھے ہوں تو پھر کافروں سے جہاد کی ضرورت ہی نہ پڑے کیا معاذاللہ نبی اکرم ﷺ اور صحابہ اکرام کے اعمال اچھے نہ تھے کہ ان کو کافروں سے جہاد کرنا پڑا؟ جب انسان عقل کا اندھا ہوجاتا ہے تو اسکے منہ سے ایسی ہی باتیں نکلتی ہیں۔

(3) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر جہاد سے پہلے دعوت ہوتی ہے اور آج لاکھوں کافر دعوت سے مسلمان ہورہے ہیں پھر جہاد کی کیا ضرورت ہے۔

نوٹ: پھر جہاد کی کیا ضرورت ہے اس طرح قرآنی حکم کا انکار کرنے سے مسلمانوں کو کافر کیا جارہا ہے یا کافروں کو مسلمان؟؟؟ اور پھر جہاد کا مقصد کافروں کو مسلمان کرنا نہیں بلکہ کفر کے باطل نظاموں کی شان وشوکت کو پاش پاش کر کے دین اسلام کو غالب کرنا ہے ۔۔۔۔القرآن: لڑو ان سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فتنہ اور دین ہوجائے سارا ایک اللہ کا (البقرہ 193 انفال 39) (اسی جہاد والے حکم پر عمل کرتے ہوئے نبی اکرمؐ اور صحابہ کرام نے فتح مکہ کے بعد دنیا کی سپر طاقتوں کے ملک روم، شام، فارس کے باطل نظاموں کے فتنوں کو ختم کر کے اسلام کے جھنڈے لہرادیئے یہ ہے جہاد کا مقصد۔ اب اس مقصد سے مسلمانوں کو ہٹانا یہ کن کی دعوت ہے۔ قرآنی دعوت ہے یا جہاد کے خلاف قادیانی دعوت ہے۔

(4) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر اسلام تو اخلاق سے پھیلا ہے تلوار سے نہیں ہمارے اخلاق درست ہوجائیں تو کافر خود بخود مسلمان ہوجائیں گے پھر جہاد کی ضرورت ہی نہ رہے گی۔ **نوٹ:** نبی اکرم ﷺ اور صحابہ اکرام نے کیا معاذاللہ تلوار اخلاق میں کمزوری کی وجہ سے اٹھائی تھی تلوار تو اسلام کے غلبے میں

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

رکاوٹ بننے والے باطل نظاموں کے فتنے باز، سرداروں، ابوجہلوں کی گردنیں کاٹتی ہے پھر غلبہ اسلام کے بعد لوگ اسلامی نظام کے عدل وانصاف واخلاق کو دیکھ کر فتح مکہ کے بعد کی طرح فوج درفوج مسلمان ہو کر جہنم سے بچ کر جنت میں جانے والے بن جاتے ہیں پھر اخلاق بھی نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سنت ہے اور تلوار بھی ایک سنت اخلاق سے ہمیں محبت اور دوسری سنت تلوار سے نفرت مسلمانوں کے دلوں میں پیدا کرنا یہ قرآنی دعوت ہے یا قادیانی دعوت؟

(5) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر بہترین امت کا لقب تو دعوت والے کام کی وجہ سے ملا ہے جہاد میں تو ثواب قطرے کی طرح ملتا ہے۔نوٹ: بہترین امت کا لقب تو نیک کام کا حکم کرنے اور برائی سے روکنے پر ملا ہے اور نیکیوں میں سب سے بڑی نیکی کلمہ طیبہ ہے اور برائیوں میں سب سے بڑی برائی اس کلمہ کا منکر کفر ہے۔اب بہترین امت کا لقب تو صحابہ اکرام کی طرح ہاتھوں میں تلوار لیکر کافروں کو حکم دینا کہ کلمہ پڑھو اگر وہ کلمہ نہیں پڑھتے اور اِس کفر کی برائی کو نہیں چھوڑتے تو پھر ان کی گردن ابوجہل کی طرح اڑانے والے کام جہاد پر ملا ہے۔ورنہ برائی سے بچنے کی دعوت دینے والے کام تو بنی اسرائیل نے بھی کئے ہیں جس نے نہیں کئے اللہ نے ان کو بندر اور خنزیر بنا دیا تو بہترین امت کا لقب تو حکم دینے پر ملا ہے درخواستی دعوت پر نہیں۔اب طاقت کے استعمال سے مسلمانوں کو ہٹا کر منت سماجت پر لگانا اور اسکو بڑے ثواب کا کام بتانا کن کی دعوت کا کام ہے۔

(6) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر اس دعوت والے کام میں ایک روپیہ خرچ کرنے پر سات لاکھ اور ایک نماز پر انچاس کروڑ کا ثواب ملتا ہے جو جہاد میں نہیں ملتا۔اتنے بڑے کام کو چھوڑ کر ہم چھوٹے میں جائیں۔**نوٹ:** یہ سارے فضائل جہاد کے ہیں سات لاکھ کا ثواب اللہ تعالی نے لڑنے والے مجاہدین کیلئے رکھا ہے۔۔۔حدیث کا مفہوم ہے۔۔۔حضرت علیؓ حضرت ابودرداؓ حضرت ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

جس نے گھر سے ایک درہم دیا اللہ کے راستے جہاد میں اس کو سات سو کا ثواب ملے گا اور جو خود نکلا اللہ کے راستے جہاد میں اور مال بھی خرچ کیا اس کو ثواب ملے گا ایک درہم پر سات لاکھ کا۔۔۔پھر فرمایا اللہ جس کے لئے چاہتا ہے مزید اضافہ فرماتا ہے (ابن ماجہ) یہ اجر و ثواب مجاہدین کیلئے ہے کیونکہ وہ اللہ کے راستے جہاد میں نکلتے ہیں کیونکہ حدیث میں غزا کا لفظ آیا ہے غزا سے مراد لڑنا ہے اور اللہ نے خریدا ہے مسلمانوں کی جان و مال کو لڑنے کیلئے اب ان تمام فضائل کو درخواستی دعوت میں لگانا اور جہاد کی نفی کرن کی دعوت کا کام ہے؟ اور یہ قرآنی دعوت ہے یا جہاد کے خلاف قادیانی دعوت ہے؟

(7) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر پہلے امت کا ایمان تو بن جائے اور ایمان بنانے کی محنت کا کام ہم نے ڈرتے ڈرتے کرنا ہے اور کرتے کرتے ہی مرنا ہے۔

(نوٹ) پھر کیا قبر میں جا کر یا قیامت میں جہاد کرنا ہے؟ اسطرح کے بہانے صدیوں سے بنانا کن کی دعوت کا کام ہے۔

(8) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر جہاد کا مقصد جدوجہد کرنا ہے اور ہم بڑا جہاد کر رہے ہیں کیونکہ نبی نے فرمایا ہم چھوٹے جہاد سے بڑے کی طرف آرہے ہیں۔

نوٹ: چھوٹے جہاد میں نبیؐ نے 27 مرتبہ کمان کی مجاہدین اسلام کی اور 56 مرتبہ صحابہ کرام کو روانہ کیا دشمنان اسلام سے لڑنے کیلئے یہ دس سال میں ٹوٹل 83 جنگیں ہوئیں اور دس سال میں مہینے ایک سو بیس ہوتے ہیں گویا ڈیڑھ ماہ نبی ﷺ اور صحابہ کرام کی زندگی میں خالی نہیں گزرا کہ اللہ کے دشمنوں سے لڑنے کیلئے چھوٹے جہاد میں نہ نکلے ہوں اور اگر ہم اس چھوٹے جہاد میں ایک مرتبہ بھی نہ نکلے تو قیامت کے دن حوض کوثر پر کیا منہ دکھائیں گے کہ نبی ﷺ تو اپنے پیارے بدری صحابہ سے ایک چھوٹے جہاد تبوک میں نہ جانے کی وجہ سے 50 دن تک ناراض رہے اور پوری امت کا ان سے بائیکاٹ کرا دیا۔ جس جہاد کی اتنی

اہمیت ہو جسمیں سینے چھلنی بیویاں بیوائیں بچے یتیم ماں باپ بے اولاد ہوتے ہوں جس میں جنگلوں پہاڑوں سانپوں بچھوؤں میں بھوکے پیاسے مجاہد رہتے ہوں جس میں قید ہو کر دشمنوں کی جیلوں میں ڈرل مشینوں سے جسموں میں سوراخ کیے جاتے ہوں پلاس سے ناخن اکھاڑے جاتے ہوں۔

اللہ تعالیٰ جس جہاد کے بارے میں فرماتے ہیں کہ برابر نہیں کوئی ان لڑنے والے مجاہدین کے۔۔۔اس جہاد کو نیچا دکھانا اسے قطرہ بتانا اسے چھوٹا جہاد بتانا یہ کن لوگوں کی دعوت کا کام ہے اور یہ کہنا کہ نمازی جب فجر میں جمعہ کے برابر ہو جائیں گے تو بغیر جہاد کے کفر خود بخود ٹوٹ جائے گا۔۔۔نوٹ: حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں تو سارے نمازی تھے کفر خود نہ ٹوٹا اور اُن کو خود جہاد میں نکلنا پڑا اور ہم سب کے نمازی بننے سے کفر خود بخود ٹوٹ جائے گا۔مقصد یہ ہے کہ مسلمان سارے نمازی قیامت تک تو بنیں گے نہیں لہذا کفر کو کھلی چھٹی دے دی کہ تم جو چاہو کرو ہم پہلے مسلمانوں کو نمازی بنائیں گے۔نوٹ: نماز کی دعوت کو آڑ بنا کر مسلمانوں کو جہاد سے غافل کرنا کن کی دعوت کا کام ہے؟

(9) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر جہاد کا مقصد تو اعلاء کلمۃ اللہ ہے اور وہ ہم گھر گھر گلی گلی مسجد مسجد کر رہے ہیں لوگوں کو کلمے کی دعوت دیکر۔۔۔نوٹ کلمہ بلند کرنے کی محنت جس طرح صحابہ کرامؓ نے کی کہ آدھی دنیا فتح کر کے کلمے والے جھنڈے لہرا دیئے یہ ہے کلمے کا بلند کرنا اور نبیؐ نے ارشاد فرمایا جس کا مفہوم ہے کہ مجھے میرے رب نے حکم دیا ہے کہ میں ان لوگوں سے لڑوں اس وقت تک یہاں تک کہ یہ کلمے کے قائل ہو جائیں (بخاری و مسلم) یہ ہے کلمے کو بلند کرنے کا مقصد جو نبیؐ نے بتایا اور صحابہ کرام نے عمل کر کے دکھایا آج گلیوں میں کلمہ پڑھ کر اس کو جہاد کا مقصد بتانا یہ کن لوگوں کی دعوت کا کام ہے؟

(10) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر جہاد کا حکم تو مدنی زندگی میں آیا ہے اور ابھی ہم مکی زندگی میں چل رہے ہیں یہاں جہاد کا حکم نہیں آیا تھا اس لئے ہم جہاد نہیں کرتے۔

(11) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر قرآن تو تھوڑا تھوڑا نازل ہوا ہے ایک دم جہاد کا حکم نازل نہیں ہوا پہلے

اوراحکامات آئے ہیں جہاد کا حکم توآخر میں آیا ہے ایک دم نہیں آیا۔

(12) ہم جہاد کوفرض تو سمجھتے ہیں مگر پہلے ہمارے نبی نے 13 سال ماریں کھائی ہیں اور گالیاں سنی ہیں پھر جہاد کا حکم آیا ہے پہلے جہاد شروع کرنا بے ترتیب اور سنت کے خلاف ہے اور دین تو دنیا میں نبی کے طریقہ سے ہی آئے گا اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریقہ پہلے 13 سال ماریں کھانا ہے۔ان کے جوابات آگے آرہے ہیں۔ انشاءاللہ

(13) ہم جہاد کوفرض تو سمجھتے ہیں مگر جہاد کیلیئے دشمن سے زیادہ نہیں تو کم از کم برابر اسلحہ اور تعداد ہو مرکز اور خلافت ہو پھر ایک امیر حکم دے گا پھر ہم جہاد میں نکلیں گے۔**نوٹ:** مسلمان اسلحہ اور تعداد میں کافروں کے برابر ہوں تو پھر اللہ کی مدد کا کیسے پتا چلے گا کیونکہ ٹکر برابر کی ہے اللہ کی مدد کا پتا تو جب چلے گا کہ بدر والوں کی طرح مسلمانوں کے پاس اسلحہ اور تعداد کم ہو اور پھر اللہ تعالیٰ فتح مسلمانوں کو دے جیسے آج افغانستان میں ایک طرف پوری دنیا کی فوجیں اور اسلحہ نیٹو اتحادی دوسری طرف کمزور نہتے کم تعداد کم اسلحہ کے فاتح طالبان مجاہدین اب یہ شور مچانا کہ جہاد سے پہلے اسلحہ اور تعداد برابر ہونی چاہیئے یہ کن لوگوں کی دعوت کا کام ہے۔

(14) ہم جہاد کوفرض تو سمجھتے ہیں مگر جہاد میں جان دینے سے ایک شہید کا ثواب ملتا ہے جبکہ مٹی ہوئی سنت کو زندہ کرنے سے 100 کا اور دعوت والے کام میں تو کروڑوں کا ثواب ملتا ہے۔۔۔نوٹ: شہیدوں کا ثواب کمانا الگ بات ہے اور شہید کا مرتبہ الگ شان ہے کروڑوں کا ثواب کمانے والا جب مرتا ہے تو اس کے کپڑے اتارے جاتے ہیں نہ نکلیں تو پھاڑ کر اتارے جاتے ہیں غسل دینے کیلیئے اور جب شہید ہوتا ہے کوئی مجاہد تو اس کے کپڑے نہیں اتارے جاتے غسل دینے کیلیئے یہ ہے شہید کا مرتبہ جو شہیدوں کا ثواب کمانے والے کسی درخواستی داعی کو حاصل نہیں۔حضرت مولانا انور شاہ صاحب سچ فرما گئے کہ سنگین فتنہ منکرِ جہاد ذہنی قادیانی بننے سے بچیں اور بچائیں۔

(15) ہم جہاد کوفرض تو سمجھتے ہیں مگر مقصد آمد نبی تو انسانیت کو جہنم سے بچا کر جنت کی طرف لانا ہے جبکہ

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

جہاد میں کافروں کو مار مار کر جہنم میں ڈالا جاتا ہے یہ مقصد کے خلاف ہے۔نوٹ۔۔۔کیا اللہ تعالی کو پتہ نہ تھا کہ کافروں کو مارنے والے احکامات مقصد آمد نبی ﷺ کے خلاف ہیں۔ پھر بھی اتنے احکامات دے دیئے۔۔معاذ اللہ

(16) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر اللہ اس پر رحم نہیں کرتا جو اللہ کی مخلوق پر رحم نہیں کرتا اور جہاد میں تو محترم انسان کی جانوں سے کھیلا جاتا ہے جو مخلوق پر ظلم ہے(نوٹ) بدر میں جو کافر مردار ہوئے تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا ان کو تم نے نہیں۔۔۔اللہ نے قتل کیا ہے کیا (معاذ اللہ) اللہ تعالیٰ نے اپنی مخلوق پر ظلم کیا ہے کہ ان کافروں کو مار کر جہنم میں ڈالا اسی طرح جو کافر مجاہدین کے ہاتھوں مارے جاتے ہیں وہ بھی اللہ تعالیٰ کے حکم سے مارے جاتے ہیں جس اللہ تعالیٰ کے حکموں کو پورا کرنے میں دونوں جہانوں کی کامیابی ہے۔بھائیو، دوستو، بزرگو یہ جہاد بھی اللہ تعالیٰ کا حکم اور نبی ﷺ کی سنت ہے۔ اور پورے دین میں جہاد بھی ہے اور جہاد پورے دین کا محافظ بھی ہے۔

(17) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر ابھی تو مسلمانوں کو کلمہ نماز بھی نہیں آتا وضو کے فرض تک کا پتہ نہیں ان کو وضو نماز سکھائیں یا پہلے ہی جہاد میں جائیں۔(نوٹ) ان کو کچھ نہیں آتا آپ کو تو سب کچھ آتا ہے پھر جہاد میں کیوں نہیں جاتے کیا قیامت میں اللہ تعالیٰ کو بھی یہی جواب دیں گے اور پھر بے نمازی کو تو نمازی بنانا ہمارا کام ہے اور الحمد اللہ بہت اچھا کام ہے۔مگر نمازیوں کو جہادی بنانا کس کا کام ہے (القرآن۔اے نبی ایمان والوں کو لڑنے پر اُبھاریں۔(الانفال۔٦٥) اب یہ کام کون کریگا۔اور مسلمانوں کو نمازی بنانے کی آڑ میں ذہنی قادیانی بنانا کن کی دعوت کا کام ہے؟ بات دراصل وہی ہے جو حضرت شاہ صاحب فرما گئے کہ قادیانی فتنے سے بچیں اور بچائیں۔الامان والحفیظ

(18) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر اللہ کی مدد دعوت کے ساتھ ہے اور اب تو اسرائیل اور امریکہ والے بھی اسکی حقانیت کو سمجھ کر ہمیں اپنے ملکوں میں دعوت کے کام کے لئے مرکز بنا کر دیتے ہیں

۔نوٹ: فضائے بدر پیدا کر فرشتے تیری نصرت کو اتر سکتے ہیں گردوں سے قطار اندر قطار اب بھی ۔اللہ کی مدد والے اس رستے سے ہٹا کر جو لوگ کافروں سے ماریں کھانے گالیاں سننے پر لگا کر مسلمانوں کو ذہنی قادیانی بنانے کو بڑا جہاد کہتے ہیں پھر اسی کام پر پوری امت مسلمہ کو لانے کی فکر میں اپنی جان مال وقت لگا رہے ہوں بڑے ثواب کا کام بتا کر تو پھر کافر ایسے لوگوں سے خوش ہو کر کیوں نہ مرکز بنا کر دیں ایسی قادیانی دعوت کو پھیلانے کیلئے اسرائیل میں بھی ۔۔۔کہ جس نے پاکستان کے پاسپورٹ پر کاٹ کا نشان بنوا رکھا ہے۔

(19) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر اللہ بڑی قدرت والا ہے وہ جب چاہے گا پہلی امت کے نافرمان قوموں کی طرح ہوا، پانی پتھروں،، مچھروں ابابیلوں سے کافروں کو عذاب دیگا ہمیں اس کے کام میں مداخلت نہیں کرنی ہمیں تو اللہ نے اتنا اونچا عظیم نبیوں والا کام دیا ہے دعوت کا ہم اس کی فکر کریں وہ کام اللہ کا ہے کافروں کو عذاب دینا وہ جانے اسکا کام ۔اور یہ کام دعوت کا سوا لاکھ نبیوں والا کام ہے اور صحابہ اسی دعوت کو لے کر پوری دنیا میں پھیل گئے ۔(نوٹ):(معاذ اللہ) کیا سوا لاکھ انبیاء نے کلام الٰہی پر جھوٹ بولنے اور احکامات خداوندی کو چھپانے والی دعوت کا کام کیا ہے کیا صحابہ کرام جہاد وقتال والے احکامات کے خلاف جھوٹی باتوں کی درخواستی دعوت کو لے کر دنیا میں پھیل گئے یا جہاد وقتال کے ساتھ امر بالمعروف کا حکم دیتے ہوئے کلمہ پڑھو اور نہی عن المنکر کفر کی برائی کو چھوڑ و ورنہ میدان میں آجاؤ پھر جانوں کے نذرانے پیش کرتے ہوئے دین کو دنیا پر غالب کر گئے؟

پھر (معاذ اللہ) کیا اللہ تعالی کو معلوم نہ تھا کہ میں کافروں کو عذاب دے سکتا ہوں پہلی نافرمان قوموں کی طرح اپنی قدرت سے پھر بھی اللہ تعالی نے قرآن کریم میں فرمادیا کہ اب تمہارے ہاتھوں سے عذاب دونگا۔(توبہ ۔۱۴)

(20) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر جہاد کیلئے اسلحہ کی کیا ضرورت ہے کیا حفاظت کی دعا یا آیت الکرسی ہماری حفاظت کیلئے کافی نہیں ۔نوٹ:(معاذ اللہ) کیا نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم نہ تھا کہ حفاظت کیلئے اللہ تعالی

نے آیت الکرسی دی ہے۔پھر بھی آپ نے نو 9 تلواریں آٹھ نیزے، چھ کمانیں، چار ڈھالیں،دو ترکش، دو جنگی ،ٹوپیاں، خچر، اونٹنی وراثت میں دیں امت کو۔نوٹ دشمنان جہاد قادیانی نے معاذاللہ نبی ﷺ پر بھی اعتراض کس کس انداز میں کیئے۔

(21) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر جہادی مسجدوں میں چندہ جمع کر کے دین کو بدنام کرتے ہیں نوٹ۔سب سے پہلے تو چندہ جہادی نبی حضرت محمد ﷺ نے مسجد نبوی میں تبوک کے موقع پر کیا یہ اعتراض کرنے والے کن کی دعوت کا کام کر رہے ہیں۔قرآنی یا قادیانی؟

(22) ہم جہاد کو فرض تو سمجھتے ہیں مگر جہادی چھوٹے چھوٹے بچوں کو جہاد میں لے جاتے ہیں ایسے جہاد کو ہم نہیں مانتے۔نوٹ۔بچوں کو تو آپ ﷺ ساتھ لے کر گئے تھے جنہوں نے ابوجہل کو واصل جہنم کیا۔اسطرح لاکھوں قسم کے الزامات نبی ﷺ کی ذات پر لگانے والے مسلمانوں کے دلوں پر کس دین کی محنت کر رہے ہیں۔۔قرآنی یا قادیانی؟

کیا کوئی عقل مند یہ بات کہہ سکتا ہے

کہ مسلمانوں کے ایمان کو خراب کرنے والی جماعت میں خیر غالب ہے؟

(لمحہ فکریہ) نہایت ہی دردمندانہ گزارش ہے ان محترم بھائیوں دوستوں اور بزرگوں! سے جو خالص اللہ کی رضا کی خاطر اپنی جان مال وقت دین اسلام کی محبت اور امت مسلمہ کی آخرت کی فکر میں لگاتے ہیں وہ ان قرآنی احکامات کو جو ابھی ہم پڑھ رہے ہیں اگر ہم ان کی دعوت سچ سچ بیان کریں اور پھیلائیں گے تو جب تک مسلمان ان پر عمل کرتے رہیں گے ہمیں بھی ثواب ملتا رہے گا اور اللہ بھی راضی ہوگا اور اگر ہم ان قرآنی احکامات کے خلاف جھوٹی باتوں کی دعوت ثواب سمجھ کر پھیلائیں گے تو مسلمان اللہ کی سچی کتاب کے قرآنی احکامات پر شک ہی نہیں کریں گے بلکہ جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھتے ہوئے قرآنی آیات کا انکار کرنے لگیں گے اور پھر ایمانی دولت سے محروم ہو کر قرآنی احکامات کی سچی دعوت دینے

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

والے نبیوں کے وارث علماء کے دشمن بن جائیں گے جیسا کہ آج ہو رہا ہے اور بنی اسرائیل میں ہوا اسی لئے اللہ تعالیٰ ایسے قرآنی احکامات کو چھپانے اور ان پر جھوٹ بولنے کی دعوت دینے والوں سے ناراض ہو کر ان پر لعنت کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں حق اور سچ کی دعوت دینے والا سچا داعی بنائے اور یہودیوں کی طرح کلام الٰہی کے مقابلے میں جھوٹی باتوں کی دعوت پھیلانے سے بچائے۔

یہودی کہاوت ہے کہ جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا عام کر دو کہ یہ لوگ جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں۔

اس لیے سچ اتنا بولو اتنا بولو کہ ہر ہر مسلمان سچ کو سچ اور جھوٹ کو جھوٹ سمجھے۔

اگر یہ بات مسلمان بھائی سمجھ جائیں آپس کے جھگڑے سارے ختم ہو جائیں

قرآن حدیث کو سچ سچ بیان کرنے والے داعی کی مخالفت کرنے والا مسلمان نہیں دشمن قرآن ہے ۔اور قرآنی احکامات کو چھپا کر حدیث مبارک پر جھوٹ بولنے والا مبلغ انسان نہیں شیطان ہے۔ کیونکہ شیطان نے انسان کو جہنم میں ساتھ لے جانے کی قسم کھائی ہے اور یہ مبلغ بھی قرآن کے خلاف لوگوں کو جہنم کی دعوت دے رہا ہے۔

بنی اسرائیل کے یہودی کلام الٰہی کے مقابلے میں جھوٹی باتوں کی دعوت دیتے تھے جب اللہ کے رستے میں انبیاء علیہم السلام نے توحید کی سچی دعوت دی تو جھوٹے یہودیوں نے یہ کہہ کر لوگوں کو نبیوں کا دشمن بنا دیا کہ یہ ہمارے بڑوں کی دعوت کے خلاف باتیں کرتے ہیں پھر ایک ایک دن میں صبح ۷، ۷ نبیوں اور شام کو انکے ماننے والے بے شمار ساتھیوں کو بیدردی سے شہید کیا بنی اسرائیل کے تخریبی جعلی بزرگوں نے۔ آج انہی کے نقش قدم پر چلتے ہوئے قرآنی احکامات کے مقابلے میں جھوٹی باتوں کی دعوت پھیلانے والوں کے سامنے جب نبیوں کے وارث علماء کرام قرآنی احکامات کی سچی دعوت دیتے ہیں تو یہ ان کے اسی طرح دشمن بن جاتے ہیں جس طرح بنی اسرائیل والے نبیوں کے بنے۔ کیا نبیوں کے وارثوں کو قرآنی احکامات سچ سچ بیان کرنے پر مارنا یہ نبیوں والا کام ہے؟ یا نبیوں کے دشمن بنی

اسرائیلیوں کا؟ نوٹ :۔آج طارق جمیل کیسٹ کا نام کمزور ایمان والا مسلمان، میں کہتا ہے کہ ہمارے لئے بدر، دلیل نہیں احد دلیل نہیں خندق دلیل نہیں خلافت راشدین دلیل نہیں ہمیں اس بھنور سے نکلنے نے کیلئے بنی اسرائیل میں جانا پڑے گا کہ انہوں نے کیا کیا۔وہ اس بھنور سے کیسے نکلے ہمیں بھی وہی کام کرنا پڑے گا۔نوٹ :ان باتوں کے جوابات تفصیل سے حضرت مفتی عیسیٰ صاحب نے کتاب کلمۃ الہادی میں دیے ہیں۔

نوٹ:ایک تو بنی اسرائیل والوں نے اپنی کتابوں میں جھوٹ کی ملاوٹ کی اور سچ بولنے پر انبیاء کرام کو شہید کیا دوسرا بنی اسرائیل والوں نے جہاد کا انکار کیا اور کہا اے موسیٰ تو لڑ اور تیرا رب لڑے یہ ہے بنی اسرائیلیوں کا کام آج یہ امت مسلمہ کو بنی اسرائیلیوں کی طرف لے جا کر کیا بنانا چاہے ہیں؟

(سوال رحمن سے) کیا فرمایا ہے یا اللہ آپ نے بنی اسرائیلیوں کی طرح قرآنی احکامات کو چھپانے اور ان پر جھوٹ بولنے والوں کے بارے میں؟

(جواب قرآن سے)اے اہل کتاب کیوں ملاتے ہو سچ میں جھوٹ اور چھپاتے ہو سچی بات جان کر۔

(اٰل عمران 71)

اس سے بڑا ظالم کون ہو گا جو جھوٹ باندھے اللہ پر سن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جو روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے رستے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ھود 19-18)

جو لوگ چھپاتے ہیں اسکو جسکو نازل کیا ہے ہم نے ان پر لعنت کرتا ہے اللہ اور اسپر لعنت کرتے ہیں لعنت کرنے والے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(سورۃ البقرۃ۔159)

دعوت قرآن کے خلاف مخالفتِ قرآن۔۔۔۔اور انکے جوابات

(دعوتِ قرآن) کافر تمہارے کھلے دشمن ہیں....(سورہ نساء آیت نمبر 101)

(23)(مخالفتِ قرآن)صرف نفس اور شیطان ہی ہمارے دشمن ہیں اور کوئی ہمارا دشمن نہیں

(یعنی کافر دشمن نہیں انکار قرآن کس انداز میں)؟

(دعوتِ قرآن) مارو کافروں کی گردنوں اور جوڑ جوڑ پر.....۔۔۔۔۔۔(سورہ انفال آیت نمبر 12)

(24) (مخالفتِ قرآن) اسطرح مارنے سے تو وہ کافر بیچارے جہنم میں چلے جائیں گے۔۔۔۔

(نوٹ) کافروں کی ہمدردی میں مخالفت قرآن کس انداز میں؟ وہ تو جہنم میں بعد میں جائیں گے پہلے تم گئے مخالفت قرآن کی وجہ سے بھائیو دوستو۔

(دعوتِ قرآن) اگر یہ کافر تم سے لڑیں تو قتل کر ڈالو انکی یہی سزا ہے....(سورہ البقرۃ آیت نمبر 191)

(25)(مخالفتِ قرآن) اگر یہ کافر تم سے لڑیں تو کلمہ والی گولی سے مارو تا کہ وہ بھی جنت میں جائیں تم بھی۔۔۔ مجاہد کی گولی سے تو وہ جہنم میں چلے جائیں گے۔۔۔۔۔

(نوٹ) کافروں کی ہمدردی کے انداز نرالے اگر وہ ملک پر حملہ کریں تب بھی تم نے نہیں لڑنا دفاعی جہاد کے حکم کی مخالفت کس انداز میں۔۔۔۔

(دعوتِ قرآن) لڑو اب اللہ ان (کافروں) کو تمھارے ہاتھوں سے عذاب دے گا...

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(سورہ توبہ آیت نمبر 14)

(26)(مخالفتِ قرآن) کافروں کو اللہ جب چاہے گا پہلی امتوں کے نافرمانوں کی طرح اپنی قدرت سے عذاب دیگا ہمیں اس کے کام میں مداخلت نہیں کرنی.....

(دعوتِ قرآن) اگر نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا.....۔۔۔۔۔۔۔۔(توبہ 39)

(27)(مخالفتِ قرآن) اگر اس دعوت والے کام کے لئے نہیں نکلو گے تو اللہ تمہیں دردناک عذاب دے گا۔(نوٹ) اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ لڑو تمہارے ہاتھوں سے کافروں کو عذاب دوں گا اگر نہیں نکلو گے تو تمہیں دردناک عذاب دوں گا۔

اب مخالفین قرآن ان آیتوں کے بارے میں قتال کی جگہ دعوت کا لفظ کس طرح پھیلاتے ہیں آپ خود

توجہ فرمائیں۔(الٹ گیا نظام امن دور ہے فساد کا)

(دعوتِ قرآن) تمھیں کیا ہوا کہ نہیں لڑتے اللہ کے رستے میں ان مظلوموں کی خاطر جن پر کافر ظلم کرتے ہیں....--(سورہ نساء آیت75)

(28)(مخالفت قرآن) ہم کیوں لڑیں ان کی خاطر جن پر اللہ کا عذاب آیا ہے انکے گناہوں کی وجہ سے۔

(نوٹ) کتاب اللہ کو جواب کس انداز میں؟ اللہ تعالی تو فرماتا ہے کہ کیوں نہیں لڑتے اور یہ کہتے ہیں کہ کیوں لڑیں یہ انکار قرآن ہے یا نہیں؟

(دعوتِ قرآن) محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں اور جولوگ آپ کے ساتھ ہیں وہ سخت ہیں کافروں پر.....
---(سورہ فتح آیت29)

(29)(مخالفتِ قرآن) نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی محنت سے صحابہ کیسے نرم دل بنے کہ وہ راتوں کو کافروں کے لئے اٹھ اٹھ کر ہدایت کی دعائیں مانگا کرتے تھے اور دن کو ان پر محنت کرتے تھے۔

(نوٹ) قرآن کا ارشاد ہے کہ صحابہؓ سخت تھے کافروں پر۔ جب کہ یہ کہتے ہیں صحابہ نرم دل تھے کافروں کیلیئے یہ مخالفت قرآن ہے یا نہیں۔

(دعوتِ قرآن) کافروں کی دلی خواہش ہے کہ تم اسلحے اسباب سے غافل ہو جاؤ پھر تم پر حملہ کر دیں گے سب مل کر....---(نساء101)

(30)(مخالفتِ قرآن) اسلحہ اسباب سے کچھ بھی نہیں ہوتا اسکا خیال ہی دل سے نکال دو یہ سب مچھر کا پر ہے یہ ایمان بناؤ ہمارے لئے صرف ایک اللہ ہی کافی ہے۔

(نوٹ) اسلحہ اسباب جس کا اللہ تعالیٰ نے حکم دیا ہے اس کا خیال ہی دل سے مسلمانوں کے نکالنا جو کافروں کی دلی خواہش ہے کیا اس جھوٹی دعوت کے عمل سے اللہ ہمارے لئے کافی

ہوگا یا ناراض ہوگا ایمان بنے گا یا بگڑے گا اللہ ایسے ایمان بگاڑنے والوں کو جنت دے گا یا جہنم دے گا

ایسے لوگ مسلمانوں کو دعوت دے کر کس طرف لے کر جا رہے ہیں جنت کی طرف یا جہنم کی طرف؟ یہ لوگ جو داعی ہیں جہنم کے (یعنی جہنم کی طرف بلا رہے ہیں) (حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

عجیب چال چلتے ہیں دیوان گان عشق چلتے ہیں افریقہ پہنچتے ہیں دمشق

(دعوتِ قرآن) ایمان والے تو لڑتے ہیں اللہ کے رستے میں ....۔۔۔۔۔۔۔(سورہ نساء آیت 76)

(31) (مخالفتِ قرآن) جہاد سے پہلے ایمان بنانا ہوتا ہے جس طرح نماز سے پہلے وضو ہوتا ہے جس طرح بغیر وضو کے نماز نہیں ہوتی اسی طرح بغیر ایمان کے جہاد نہیں ہوتا۔

(نوٹ) وضو اور ایمان کب سے کب تک بنانا ہے شریعت نے جہاد سے پہلے ایمان لانے کا تو کہا ہے لیکن ایمان بنانے کا تو کہیں نہیں کہا ہے۔ ورنہ کافر ہماری عزتوں سے کھیلیں قرآن کی بے حرمتی کریں، نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخیاں کریں ہمارے ملکوں پر حملے کریں اور جو لوگ ایسے نازک وقت بھی ایمان دکھانے کی بجائے ایمان بنانے کی باتیں کریں تو کافر ایسے لوگوں سے خوش کیوں نہ ہونگے۔ اور پھر وضو بنانے میں ٹائم ہی کتنا لگتا ہے۔۔۔ دوسرا موسیٰ علیہ السلام کے مقابلہ پر آنے والے جادو گروں کا ایمان کتنی دیر میں بنا۔ جو غیر مسلم تھے اور نماز روزہ حج زکوۃ کے لئے ایمان لانا شرط ہے یا بنانا شرط ہے اگر ان احکامات کے لئے ایمان بنانا شرط نہیں تو پھر جہاد کے لئے یہ شرط کیوں؟ حقیقت میں ایمان بنانے کی دعوت کا صدیوں سے ایک بہانہ ہے اصل میں مقصدی کام کافروں کی گردنوں کو بچانا ہے اور مسلمانوں کی گردنوں کو کافروں کے ہاتھوں کٹوانا ہے۔

(دعوتِ قرآن) جب اللہ کی آیتیں ان کے سامنے پڑھی جاتی ہیں تو انکا ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(سورہ انفال آیت 2)

(32) (مخالفتِ قرآن) ایمان صرف اور صرف دعوت والی محنت ہی سے بڑھتا ہے اور کسی عمل سے نہیں بڑھتا۔ (معاذ اللہ)

(نوٹ)اور کسی عمل سے ایمان نہیں بڑھتا قرآن کی نفی کس انداز میں؟ کہ خود قرآنی آیات پر جھوٹ بولتے ہیں کیا اس جھوٹی دعوت سے ایمان بڑھتا ہے جسکا انجام ہمارے سامنے ہے کہ جہاد کی بات سننا بھی جن کو گوارا نہیں یہ ہے انکے قرآنی احکامات پر جھوٹ بولنے والی قادیانی دعوت کا نتیجہ۔

حکم سن کر لڑنے کا جن کے دلوں میں مرض ہے ان کے چہروں پر غشی چھائی گئی

جیسے مرنے کے وقت (ہو) سو ہلاکت ہو ان پر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(محمد 20)

کہتے ہیں کہ ہم اصلاح کرنے والے ہیں جان لو یہی لوگ فساد کرنے والے ہیں۔(البقرۃ 12-11)

(دعوتِ قرآن) اور کافروں نے کہا کہ اس قرآن کو سنو مت اور بے ہودہ گوئی کرو۔۔۔(سورہ حٰم سجدہ)

(33) (مخالفتِ قرآن) قرآن کو ترجمہ کے ساتھ مت پڑھا کرو اسکو سمجھنے کیلئے بہت بڑے علم کی ضرورت ہے۔(نوٹ) قرآن کریم کی جہاد قتال والی آیتوں کو ترجمہ کے ساتھ پڑھنے سے اس لئے منع کرتے ہیں کہ قرآن اللہ کی سچی کتاب ہے جو جھوٹوں کی پول پٹیاں کھول دیتی ہے۔

(دعوتِ قرآن) اور لڑو ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے اللہ پر نہ آخرت پر....(سورۃ توبہ 29)

(34) (قادیانی دعوت) اسلام میں اقدامی جہاد نہیں ہے نبی ﷺ نے صرف دفاع کیا ہے اقدام کبھی نہیں کیا..(معاذ اللہ)(نوٹ) اگر اقدام نہیں کیا تو مکہ اور خیبر پر حملہ کس نے کیا تھا پھر روم اور فارس اقدام سے فتح ہوئے یا دفاع سے؟

(دعوتِ قرآن) اے نبی آپ لڑیں اللہ کے رستے میں....۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(سورۃ نساء 84)

اے نبی ایمان والوں کو لڑنے پر ابھاریں۔(انفال 65)

(35) (مخالفتِ قرآن) ہمارے نبی لڑنے بھڑنے والے نہیں تھے اللہ نے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو صرف دعوت والا حکم دے کر بھیجا ہے لڑنے بھڑنے والا بنا کر نہیں۔

(نوٹ) آپ اپنے نبی کا نام بتائیں پتا تو چلے کہ آپ کس نبی کا کلمہ پڑھتے ہیں کہ جس کو اللہ حکم دے

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

لڑنے کا اور وہ کہے کہ میں لڑنے بھڑنے والا نبی نہیں ہوں ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ نے تو بدر احد خندق سے تبوک تک 27 مرتبہ مجاہدین اسلام کی کمان کی اسکا انکار کس انداز میں کہ کہتے ہیں پیچھے مکی زندگی میں جہاد نہیں تھا اس لئے ہم جہاد نہیں کرتے اور کبھی کہتے ہیں کہ ہمیں اور پیچھے بنی اسرائیل میں جانا پڑے گا ۔اور بدر،احد،خندق،خلفائے راشدین کی سنت ہمارے لئے دلیل نہیں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(معاذ اللہ)

افسوس کہ حضرت عمرؓ کے ہاتھ میں توریت دیکھ کر تو غصے سے آپ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر آج صاحب توریت (حضرت موسیٰؑ) بھی ہوتے تو انکو بھی میری پیروی کے بغیر چارہ کار نہیں مگر افسوس کہ آج کے جھوٹے داعی کو نجات بنی اسرائیل میں نظر آتی ہے کہیں یہ انہی میں سے تو نہیں؟ ذرا تحقیق تو کریں ؟؟؟

(دعوتِ قرآن): بہت سے نبی لڑے ہیں اللہ کے رستے میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(آل عمران 146)

(36) (مخالفتِ قرآن) لڑنا بھڑنا کافروں کو مارنا اگر نبیوں کا کام ہوتا تو ایک ہی فرشتہ کافی تھا اللہ نبیوں کے ساتھ کر دیتا وہ مار مار کر ان کو سیدھا کر دیتا مگر یہ لڑنا مرنا مارنا نبیوں والا کام نہیں ہے نبیوں والا یہ کام ہے دعوت کا جو ہم کر رہے ہیں ۔

(نوٹ) اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ بہت سے نبی لڑے ہیں اللہ کے رستے میں اور یہ کہتے ہیں لڑنا نبیوں کا کام نہیں انکار قران کس انداز میں؟

یہ ہے ان کی نبیوں والی مسلمانوں کے دلوں پر محنت جہاد سے پہلے جو کرنے کی ہے جس سے یہ امت کو تیار کر رہے ہیں جہاد کے لئے یا انکار جہاد کے لئے؟

مقصد آمد نبیؐ غلبہ اسلام کی مخالفت دین کو پھیلانے کی دعوت کے نام سے کس انداز میں؟

(دعوتِ قرآن) وہی تو ہے اللہ جس نے بھیجا رسول دین حق کے ساتھ اور سچا دین دے کر تا کہ غالب کرے اسکو تمام دینوں پر اور کافروں کو برا کیوں نہ لگے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(سورۃ توبہ 33)

(37) (مخالفتِ قرآن)اللہ نے نبیؑ کو دنیا میں صرف اورصرف اس دین کی دعوت کو پھیلانے والے کام ہی کیلئے بھیجا ہے اور کسی کام کیلئے نہیں بھیجا یہ مقصد آمد نبیؑ والا کام ہے دعوت کا جو ہم کررہے ہیں ۔

نوٹ: مقصدی کام غلبہ اسلام کی مخالفت کس انداز میں کسی نے مقصد آمد نبی کو جشن آمد نبی بنادیا اور کسی نے مقصد آمد نبی کو دعوت آمد نبی بنالیا۔ کیونکہ مقصد آمد نبی غلبہ اسلام کے راستے میں رکاوٹ بننے والے ابوجہلوں کی نسل سے اللہ تعالیٰ نے لڑنے کا حکم دیا۔ جو منکر جہاد قادیانیوں کے مذہب میں نہیں ۔

(دعوتِ قرآن)اورلڑو ان سے یہاں تک کہ باقی نہ رہے کوئی فتنہ اور دین ہو جائے سارا ایک اللہ کا-------------------------------------(البقرۃ193)

(38)(مخالفتِ قرآن)لڑنے سے تو فتنے پیدا ہوتے ہیں دین تو دنیا میں صرف اورصرف دعوت والی محنت سے ہی آئے گا اور فتنے بھی اسی کام سے ختم ہوں گے اور کسی کام سے ختم نہیں ہوں گے۔ جس طرح اندھیرہ ڈنڈوں سے نہیں بھاگتا، اس کے لئے روشنی چاہیئے ۔ دعوت کی روشنی کا چراغ جلاؤ گے تو یہ بے دینی کا اندھیرا خود ہی ختم ہوجائے گا۔ (نوٹ) مخالفت قرآن دعوت کی آڑ میں کس انداز میں اللہ تعالیٰ تو فرماتا ہے کہ لڑو فتنے بازوں سے فتنوں کے خاتمے تک تو دین غالب آئے گا سارا اللہ کا اور یہ کہتے ہیں کہ اندھیرا ڈنڈوں سے نہیں جاتا ۔ اگر ابوجہلوں کی جہالت کا اندھیرہ صرف باتوں کی دعوت سے ختم ہوتا تو نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہ کرامؓ بار بار بدر، احد، خندق، تبوک کے میدانوں میں نہ نکلتے لہذا لاتوں کے بھوت ابوجہل کی نسل باتوں سے نہیں مانتے ۔ بھائیو، دوستو باز آجائیں مخالفت قرآن سے ورنہ جہنم کی آگ تیار ہے۔ کیا ان کو معلوم نہیں کہ جو اللہ اوراس کے رسول کا مقابلہ کرتا ہے اسکے لئے جہنم کی آگ تیار ہے-------------------------------------(سورہ توبہ آیت63)

مقصد آمد نبیؑ غلبہ اسلام کی خاطر اللہ کے رستے میں لڑنے کی مخالفت دعوت کے نام سے

(دعوتِ قرآن) بلاشبہ اللہ نے خریدلی مسلمانوں کی جان اور مال اس قیمت پر کہ ان کے لئے جنت ہے

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

وہ لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں قتل کرتے ہیں اور قتل کئے جاتے ہیں اس پر وعدہ ہے.....(توبہ 111)

(39)(مخالفتِ قرآن)اللہ نے ہماری جان اور مال کوصرف اورصرف دعوت والے کام ہی کے لئے خریدا ہےاورکسی کام کے لئےنہیں خریدا۔

(مخالفین قرآن کے لیے وعیدیں)اس سے بڑا ظالم کون ہوگا جو جھوٹ باندھے اللہ پرسن لو ظالموں پر اللہ کی لعنت ہے جوروکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے رستے سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(ھود 19-18)

جولوگ چھپاتے ہیں اسکو جس کو نازل کیا ہے ہم نے۔۔۔ان پرلعنت کرتا ہے اللہ۔۔۔(البقرۃ 159)

اے ایمان والو بہت سے عالم اور پیر مال کھاتے ہیں اور روکتے ہیں دوسروں کو اللہ کے رستے سے..(توبہ 34) جنھوں نے روکا دوسروں کو اللہ کے رستے سے ان کے اعمال تباہ ہو گئے ۔۔۔(محمد 1)

یہی لوگ ہیں کہ لعنت کی اللہ نے ان پراور کردیا انکو بہرہ اوراندھی کردیں انکی آنکھیں۔کیا دھیان نہیں کرتے قرآن میں یا ان کے دلوں پرتالے لگ چکے ہیں۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(محمد 24)

نوٹ۔جن لوگوں پر اللہ تعالی لعنت کرتا ہے وہی لوگ یہودیوں،عیسائیوں کےنورنظر ہوتے ہیں

اللہ تعالیٰ اس قرآن کی وجہ سے کتنے ہی لوگوں کو بلند مرتبہ کرتا ہےاور کتنے ہی لوگوں کو پست اورذلیل کرتا ہے(رواہ مسلم)

جولوگ اس قرآن پرعمل کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے مرتبے بلند کرتا ہےاور جولوگ اس قرآن کےخلاف پروپیگنڈا کرتے ہیں اللہ تعالی ان کو ذلیل کرتا ہے

تو اِدھراُدھرکی نہ بات کر یہ بتا قافلہ کیوں لٹا مجھے رہزنوں سے گلہ نہیں تیری رہبری کا سوال ہے

لباس خضر میں اکثر رہزن بھی پھرتے ہیں اگر دنیا میں رہنا ہےتو کچھ پہچان پیدا کر

رہبروں کے روپ میں رہزن کون؟

اگر چہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں مجھے ہے حکم آذاں لا الہ الا اللہ

(دعوتِ قرآن) برابر نہیں لڑنے والے اور نہ لڑنے والے اللہ نے بلند کیا درجہ اور اجر عظیم ان مجاہدین کا جو لڑتے ہیں اللہ کے رستے میں.....ــــــــــــــــــــــــــــــــــــ(نساء95)

(40)(مخالفتِ قرآن) سب سے اونچا اور سب سے اعلیٰ یہ ہے نبیوں والا کام دعوت کا جو ہم کر رہے ہیں اس کام میں ثواب سمندر کی طرح ملتا ہے اور اس کے مقابلے میں دین کے سارے کاموں کو جس میں جہاد کو بھی شامل کر کے ثواب قطرے کی طرح ملتا ہے۔

(نوٹ) معاذ اللہ جس کام کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ برابر بھی نہیں کوئی نیک کام ان لڑنے والوں کے اسے یہ قطرہ بتاتے ہیں۔

(دعوتِ قرآن) اللہ محبت کرتا ہے ان سے جو لڑتے ہیں اللہ کے رستے میں ــــــــــــــــــ(صف 4)

(41)(مخالفتِ قرآن) اللہ 70 مرتبہ رحمت کی نگاہ سے جسے دیکھتا ہے اسے اس نبیوں والے دعوت کے کام کے لئے قبول کرتا ہے۔ ہر ایک ایرے غیرے کو اس نبیوں والے عظیم کام کے لئے قبول نہیں کرتا۔(نوٹ) معاذ اللہ! قرآن کریم کی ہر ہر آیت پر جھوٹ بولنا کیا یہ نبیوں والا کام ہے کیا اس کام کے لئے اللہ 70 مرتبہ رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے؟ کیا اس طرح قرآن پر جھوٹ بولنے والی دعوت سے ایمان بڑھے گا یا جو ہے وہ بھی رخصت ہوگا؟

(دعوتِ قرآن) لڑنا تم پر فرض کر دیا گیا ہے اور وہ تم کو ناگوار لگتا ہے.....ــــــــــــــــــ(البقرۃ216)

(نوٹ: اللہ تعالیٰ نے تو ہم پر لڑنا فرض فرمایا ہے اور مخالفین کیا کہتے ہیں؟)

(42)(مخالفتِ قرآن) جہاد کا مقصد تو دین کیلئے جدو جہد کرنا ہے لڑنا نہیں۔ اور اللہ نے ایک دم لڑنے کا حکم نہیں دیا پہلے دعوت کا حکم آیا ہے لڑنے والا حکم 13 سال بعد آیا ہے۔ اس لئے ہم پہلے والا کام پہلے

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کریں گے اور بعد والا بعد میں اور یہ دعوت والا کام ایمان بنانے کی محنت کا ہم نے ڈرتے ڈرتے کرنا ہے اور کرتے کرتے ہی مرنا ہے۔

(نوٹ) کیا قبر میں جا کر لڑنے والے احکامات پر عمل کرنا ہے ایک دم تو نماز روزہ، حج زکوٰۃ کا حکم بھی نہیں آیا، یہ بھی تو 13 سال بعد آئے ہیں پھر ان احکامات پر بھی عمل 13 سال بعد کریں پھر نہ ہی سود، شراب حرام ہوئی پھر سود کھاؤ اور شراب بھی پیو پھر نہ ہی پردے کا حکم آیا یہ احکامات بھی 13 سال کے بعد آئے پھر اپنی ماؤں بہنوں کو بھی بے پردہ گھماؤ پھراؤ بھائیوں دوستو صرف جہاد ہی سے دشمنی کیوں؟ کہ اسکا حکم 13 سال بعد آیا ہے اب تو 14 صدیاں گزر چکی ہیں۔ آپ جیسوں کو لاکھوں قسم کے بہانے بناتے ہوئے اور قرآن کریم کی ہر ہر آیت پر جھوٹ بولتے ہوئے۔

(دعوتِ قرآن) حکم ہوا ان لوگوں کو (لڑنے کا) جن سے کافر لڑتے ہیں۔۔۔۔(الحج آیت نمبر 39)

(43)(مخالفتِ قرآن) جب تک ہمارے بڑے اجازت نہیں دیں گے ہم نہیں لڑیں گے۔(نوٹ) یہ ہے ایک اللہ کا حکم ماننے میں دونوں جہانوں کی کامیابی کا یقین دلوں میں لانے کی محنت کا نتیجہ۔ کہ اللہ تعالیٰ کا حکم نہیں بڑوں کا حکم مانیں گے کامیابی کس کے حکم میں ہے۔ اللہ تعالیٰ کے یا غیر اللہ کے دعوت اور عمل میں تضاد کتنا اندازہ لگائیں بھائیوں دوستوں بزرگوں کا

(دعوتِ قرآن) اے ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور اسکے رسول کا تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ. (ال عمران ء32)

(44)(مخالفتِ قرآن) ہمارے بڑے جتنا دین کو بہتر سمجھتے ہیں اتنا کوئی نہیں سمجھتا جیسا وہ کہیں گے ہم وہ ہی کریں گے۔(نوٹ) معاذ اللہ کیا ہمارے بڑے اللہ تعالیٰ سے بھی بہتر دین کو سمجھتے ہیں۔ کیا یہ غیر اللہ کا حکم ماننا نہیں اللہ کے مقابلے میں جس میں دونوں جہانوں کی ناکامی ہے اور کامیابی تو ایک اللہ کے حکم کو مان کر عمل کرنے میں ہے چاہے سمجھ میں آئے یا نہ آئے بھائیو، دوستو، بزرگو۔

(دعوتِ قرآن) بدلہ لینا تم پر فرض کر دیا ہے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔...(البقرۃ178)

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

(45)(مخالفتِ قرآن) ہمارے نبی نے کبھی بدلہ نہیں لیااور کبھی بددعا تک نہیں دی کافروں کو بھی۔(نوٹ)قنوت نازلہ میں کیا نبی نے کافروں کو دعائیں دی تھیں اورعثمان غنیؓ کی شہادت کا سن کر 1400صحابہ کرام سے پیارے نبی نے بدلہ لینے کے لئے کیا مرنے مارنے پر بیعت نہیں کی تھی اور ایک قاصد کے قتل کا بدلہ لینے کے لئے 3000 کا لشکر روانہ نہیں کیا تھا کے جس میں حضرت زیدؓ،حضرت جعفرؓ اورحضرت عبداللہ بن رواحہؓ کی شہادت کے بعد حضرت خالد بن ولیدؓ نے 9 تلواریں کیا ایک دن میں کافروں کی گردنوں پر نہیں توڑی تھیں کیا یہ بدلے نہیں لئے کتنا بڑاالزام ہے کہ اللہ حکم دے کہ بدلہ لینا تم پرفرض ہےاورکوئی یہ کہے کہ نبیؐ نے کبھی اس حکم پر عمل نہیں کیا معاذاللہ۔

(دعوتِ قرآن)اے نبی (محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) ہم نے تم کوسچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے والااورڈرانے والا بنا کر بھیجا ہےاوراہل دوزخ کے بارے میں تم سے کچھ باز پرس نہیں ہوگی۔۔۔۔۔۔۔(البقرۃ119)

(46)(مخالفتِ قرآن)ایک ایک کافر جوجہنم میں جائے گااس کے بارے میں پوری امت سے پوچھ ہوگی کہ اس کودعوت کیوں نہ دی۔

(نوٹ)اللہ تعالیٰ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فرماتا ہے کےآپ سے جہنمیوں کے بارے میں پوچھ نہیں ہو گی،اور یہ کہتے ہیں کہ پوری امت سے ایک ایک کافر کے بارے میں پوچھ ہوگی یعنی کافروں سے لڑنا چھوڑیں اوران کی منتیں شروع کریں یہ کافروں کی ہمدردی میں مخالفت قرآن ہے یا نہیں۔

(دعوتِ قرآن)ہم نے اس قرآن کو نازل کیا ہے اور ہم ہی اسکی حفاظت کرنے والے ہیں۔۔۔(الحجر9)

(47)(مخالفتِ قرآن)ہم اللہ کے خلیفہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائب اورقرآن کے محافظ ہیں۔

(نوٹ)خلافت اسلامیہ افغانستان کے خاتمے کا سن کرخوش ہونے والے کیا یہ ہیں اللہ کے خلیفہ؟اور نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان میں گستاخیاں دیکھ کربھی ایمان بنانے کے بہانے بنانے والے کیا یہ ہیں نبی

{یہودی کہاوت:جھوٹ بول بول کرجھوٹی باتوں کواتنا پھیلاو کہ مسلمان جھوٹ کوسچ اورسچ کوجھوٹ سمجھیں}

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نائب؟ اور قرآن کی بے حرمتی کا سن کر بھی حرکت میں نہ آنے والے کیا یہ ہیں قرآن کے محافظ؟۔۔ یہ سب کچھ چور مچائے شور نہیں تو اور کیا ہے حقیقت میں کافروں نے مسلمانوں کو فریضہ جہاد سے غافل کرنے کے لئے مرزا غلام احمد قادیانی کو تیار کیا تھا تا کہ قرآن و حدیث کے خلاف باتیں مسلمانوں میں پھیلائے پھر قادیانیوں نے بھیس بدل کر مسلمانوں کے روپ میں وہ تمام باتیں مرزا غلام احمد قادیانی کی بتائی ہوئی دنیا بھر میں پھیلا دیں جنکی دعوت آج بھولے بھالے مسلمان ہی نہیں بلکہ بڑے بڑے عالم دین بھی مدرسوں میں دیتے نظر آتے ہیں اور بڑے بڑے مفتی حضرات قرآن حدیث کے خلاف قادیانیوں کی باتیں سن کر بھی قرآن کا دفاع نہیں کرتے بلکہ اُلٹا انکی حمایت کرتے نظر آتے ہیں افسوس۔

تونے حق چھوڑا اندیشہ غربت سے فقط۔۔۔سوچتا ہوں تو احساس سے دل دہل جاتا ہے
ہائے نہ تھی تجھے اس بات سے آگاہی۔۔۔رزق تو اس دہر میں کتوں کو بھی مل جاتا ہے

مشنِ قادیانی امت مسلمہ کو درس قرآن علماءِ کرام اور جہاد بالسیف سے روکنا ہے۔

آج امت مسلمہ کو جہاد سے متنفر کرنے والے قادیانی کے ہم مشن، مثلِ قادیانی کون؟

دین کے نام پر بے دینی پھیلانے والے کون؟ ایمان بنانے کے نام پر ایمان بگاڑنے والے کون؟ اللہ تعالیٰ کے حکموں اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے نورانی طریقوں میں دونوں جہانوں کی کامیابی کا بتا کر جہاد وقتال والے حکموں اور سنتوں سے بہانے بنا بنا کر مسلمانوں کو روکنے والے کون؟

مثلِ قادیانی ، منکرین جہاد ،سنگین فتنہ کون؟

نوٹ: آج اگر کوئی بہت بڑا عالم دین قرآنی احکامات کی تبلیغ کرے۔تو اس نبیؐ کے وارث کو کوئی بھی تبلیغی نہیں کہتا اور اگر کوئی جاہل ہاتھوں میں لوٹا بستر لیکر چلے۔تو ہر کوئی اسے پکا تبلیغی کہتا ہے۔ چاہیے وہ رات دن صبح شام قرآن وحدیث کے خلاف پروپیگنڈہ کی دعوت دیتا ہی کیوں نہ پھیرے مگر پھر بھی وہ پکا تبلیغی کہلائے گا۔

کیا خوب نیک بنائے چوری چھڑوائی ڈاکو بنائے

مچھلی کا شکاری کانٹے کے آگے گوشت لگا کر پھینک دیتا ہے اسکا مقصد مچھلی کو ہمدردی سے گوشت کھلانا نہیں ہوتا بلکہ اس کے ذریعے سے مچھلی کو پکڑنا مقصد ہوتا ہے اسی طرح جو لوگ اچھی اچھی باتیں کر کے مسلمانوں کو جمع کرتے ہیں انکا مقصد بھی انکو پکا سچا مومن مجاہد بنانا نہیں ہوتا بلکہ ان کو فریضہ جہاد سے غافل کرنا ہوتا ہے جو آپ ابھی پڑھ چکے ہیں۔مگر کچھ لوگ پھر بھی نہیں سمجھتے کہتے ہیں کہ چلو جی مسلمانوں کو یہ لوگ نمازی تو بنالیتے ہیں۔(نوٹ) نمازی تو بدعتی اور قادیانی بھی لوگوں کو بناتے ہیں پھر انہیں کافر قادیانی اور بدعتی جہنمی بھی کہتے ہیں یہ لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ نمازی ہی نہیں بناتے بلکہ اور بھی بہت سے نیک کاموں میں لگانے کے ساتھ ساتھ چوری سے بھی چھڑوادیتے ہیں مگر ساتھ ساتھ انکو قرآن و حدیث کی جہاد وقتال والی آیتوں پر ڈاکہ مارنے والا ڈاکو بھی بنادیتے ہیں اور قادیانی کی طرح ان کو قرآن کی ہر ہر آیت پر جھوٹ بولنے کی دعوت کا فن بھی سکھا کر منکرین قرآن بنانے کا بیج بھی تو دل ودماغ میں بودیتے ہیں۔کہ جس جگہ بھی جب کوئی عالم کتاب اللہ کی سچی بات کرے تو یہ لوگ یہودیوں قادیانیوں کی پھیلائی ہوئی جھوٹی باتوں سے جواب دینے لگتے ہیں۔اوراس عالم کو دعوت تبلیغ کا منکر کہہ کر اس کے دشمن بن جاتے ہیں۔کیا قرآن وحدیث پر جھوٹ بولنے کا نام دعوت وتبلیغ ہے؟ اور یہ کس کی تبلیغ ہے۔

یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا عام کردو کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں۔

شکاری بزرگ

حضرت سلمان علیہ السلام سے ایک کبوتر نے شکایت کی کہ فلاں شخص نے میرے ساتھی کا شکار کیا ہے۔ حضرت سلمانؑ نے اس سے پوچھا تو اس شخص نے جواب دیا کہ حضرت یہ حلال پرندہ ہے اور اسکے شکار کی اللہ تعالیٰ نے ہمیں اجازت دی ہے۔ تو پرندہ نے کہا کہ حضرت ہمیں شکایت اس بات کی ہے کہ یہ دور سے بزرگ بن کر آیا۔ تو میں نے اپنے ساتھی سے کہا کہ ہوشیار ہو جاؤ وہ آدمی آرہا ہے۔ تو میرے ساتھی نے جواب دیا کہ شرم کرو کیسی باتیں کر رہے ہو دیکھتے نہیں کتنے بڑے بزرگ آرہے ہیں، سفید داڑھی، نورانی چہرہ، سر پر امامہ، ہاتھ میں تسبیح اور زبان پر سبحان اللہ کی صدائیں، اتنے بڑے بزرگ کے بارے میں ایسی باتیں کرتے ہو تمہیں شرم نہیں آتی۔ اتنے میں بزرگ قریب آ گئے۔ پھر میں نے یہی کہا کہ ہوشیار ہو جاؤ۔ پھر اس نے یہی جواب دیا۔ اتنے میں اچانک بزرگ صاحب نے جبے سے تیر چلایا اور میرے ساتھی کا شکار کر دیا۔ ہمیں شکایت اس بات کی نہیں کہ اس نے شکار کیوں کیا۔ ہمیں شکایت اس بات کی ہے کہ یہ بزرگ بن کر آیا اور دھوکہ سے میرے ساتھی کا شکار کیا۔۔۔ اگر یہ کہتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں ان کے شکار کی اجازت دی ہے۔ تو ہمیں بھی اللہ تعالیٰ نے اپنے دفاع کیلئے پر دیئے ہیں۔ یہ شکاری بن کر آتا تو پھر پتہ چلتا کہ اس کا تیر پہلے چلتا ہے یا ہمارے پر پہلے کام کرتے ہیں۔ ہمیں دکھ اور شکایت اس بات کی ہے کہ اس نے دھوکہ سے بزرگ بن کر میرے ساتھی کا شکار کیا ہے۔

یا اللہ! کوئی ایسا مجاہد پیدا فرما جو امت مسلمہ کو اس بڑے فتنے سے آگاہ کرے۔

حضرت مولانا حسین شاہ صاحب مدظلہ العالی۔

کافی عرصہ سے تبلیغی جماعت کو قریب سے دیکھنے اور سننے کا موقع ملا تو محسوس ہوا کہ مروجہ تبلیغی جماعت اہل سنت والجماعت کے مسلک ومزاج اور اصولوں سے منحرف ہوتی جارہی ہے اور اس کی غلط تاویلات اور تجاوزات کی نشان دہی کرنے والا کوئی نہیں۔

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

یااللہ! کوئی ایسا مجاہد پیدا فرما جو امت مسلمہ کو اس بڑے فتنے سے آگاہ کرے۔

یہ باطل فرقوں کا ایجنٹ ہے۔امام اہلسنت حضرت شیخ مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ

(مولانا محمد نواز بلوچ صاحب، مدرسہ ریحان المدارس گوجرانوالہ)

گزشتہ چند سالوں میں مولانا طارق جمیل صاحب کے صلح کل مواعظ، ادنی غیر ادنی کے مابین فرق ختم کرنے کی تقاریر اور حق و باطل کے خلط ملط بیانات کی شکایات سننے میں آرہی ہیں۔

خصوصاً تاویل کے ذریعے جہاد کا انکار، دورِ نبویؐ اور خلفاء راشدینؓ کے دور کے بجائے بنی اسرائیل کے دور کو مثالی قرار دینا، حضرات شیخینؓ پر تنقید، صحابہ کرامؓ کی تکفیر کرنے والوں کو مسلمان کہنا، علماء دیوبند کی محنت اور باطل کے خلاف انکی تحریکوں کو نا کام کہنا۔لہذا مولانا طارق جمیل کی تقاریر کے یہ اقتباسات علماء کی خدمت میں پیش کر کے ان کی آراء لی جائیں اور مولانا طارق جمیل کو ارسال کی جائیں۔ چند مخلص ساتھیوں کے کہنے پر استاد محترم امام اہلسنت حضرت شیخ مولانا سرفراز خان صفدر صاحبؒ کو یہ روئیداد سنائی ۔آپ کے حکم پر اگلے دن یہ مسوّدہ پڑھ کر سنایا۔دو صفحات سن کر حضرت شیخ مدظلہ نے فرمایا: یہ باطل فرقوں کا ایجنٹ ہے۔کلمۃ الہادی، صفحہ نمبر 33، مصنف: مفتی عیسیٰ خان صاحب (دامت برکاتہم)

ضروری گزارش

اگر کسی بزرگ عالم دین کو اس کتاب میں لکھی ہوئی قرآن وحدیث کے خلاف دعوتی باتوں پر یقین نہ آئے تو پھر کسی بھی مسجد یا تبلیغی مرکز میں ان کا بیان غور سے سنے کہ کس طرح جہاد وقتال کے احکامات جن میں فرائض، فضائل، اہمیت، وعیدیں، جنگی کارنامے، واقعات، اللہ کے رستے میں جہاد کے فائدے اور جہاد نہ کرنے پر نقصانات جو قرآن وحدیث میں بتائے گئے ہیں۔ان کو کس کس انداز میں گھما پھیرا کر دعوت کے کام میں لگاتے ہیں اور پھر دعوت کے کام کو بڑھا چڑھا کر اس میں ثواب سمندر کی طرح ملتا ہے اور جہاد کی اہمیت کم کر کے اس میں ثواب قطرے کی طرح بتاتے ہیں۔(چوری اوپر سے سینہ زوری)

یعنی جہاد وقتال کی جگہ دعوت اور دعوت میں ثواب سمندر اور جہاد میں قطرہ۔

قرآنی احکامات کے مطابق تبلیغ کرنے والے تو ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں لیکن قرآنی احکامات کے خلاف تبلیغ کرنے والے امتی کس کے نقش قدم پر ہیں؟ نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے یا نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے دشمنوں کے؟

اے میرے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) تبلیغ کر جو نازل کیا گیا تیری طرف تیرے رب کی طرف سے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔(مائدہ 67)

سوال: نبی اکرمؐ پر اللہ تعالیٰ نے کیا نازل فرمایا؟۔۔۔جواب: قرآن کریم کو

سوال: نبی اکرمؐ کس کی تبلیغ کیا کرتے تھے؟۔۔۔جواب قرآن کریم کی

سوال: نبی اکرمؐ کے وارث آج دنیا بھر کے مدرسوں میں کس کی تبلیغ کرتے ہیں؟۔۔۔جواب: قران وحدیث کی

نبی اکرمؐ مسجد نبوی میں قرآنی احکامات کی جب تبلیغ کرتے تو صحابہ کرام سن کر وہ باتیں پوری دنیا میں پھیلاتے تھے تو نبی بھی تبلیغی اور صحابہ کرام بھی تبلیغی ہوئے اور آج دارالعلوم دیوبند والے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے وارث جو قرآن وحدیث کی تبلیغ کرتے ہیں اور ان کے شاگردان سے سیکھ سیکھ کر پوری دنیا میں پھیلا رہے ہیں کیا دیوبند والے اور ان کے شاگرد تبلیغی ہوئے یا نہیں؟ تو کیا آج تک کسی نے ان علماء دیوبند یا ان کے شاگردوں میں سے کسی کو بھی چاہیے وہ مفتی اعظم پاکستان مفتی محمد شفیع (نوراللہ مرقدہ) ہی کیوں نہ ہوں کسی نے ان کو تبلیغی کہا ہے کہ یہ بہت بڑے تبلیغی ہیں؟ کبھی نہیں کہا اسلئے کہ یہودی کہاوت ہے کہ جھوٹ پھیلاؤ سچ چھپاؤ اور آج جھوٹ اتنا پھیلایا گیا ہے کہ مسلمانوں کو قرآنی احکامات (معاذ اللہ) جھوٹ لگتے ہیں اور قرآنی احکامات کے خلاف پھیلائی ہوئی باتیں سچ لگتی ہیں۔

اسی لئے تو کتنا ہی بڑا عالم قرآنی احکامات کا ترجمہ صحیح صحیح بیان کرے تو لوگ کہتے ہیں کہ یہ تبلیغی جماعت والوں کے خلاف باتیں کر رہا ہے۔

دوسری بات اصل تبلیغ قرآنی احکامات کی ہے یا مخالفتِ قرآن کریم کی؟۔۔جواب: قرآن کریم کی۔
اور جو لوگ اس قرآن کریم کے خلاف پروپیگنڈہ کرتے ہیں وہ تبلیغی ہیں یا تخریبی ہیں؟ جو تبلیغ کے نام کو
استعمال کرتے ہوئے مسلمانوں کو نمازی بنا کر ذکر کرتے ہوئے قرآنی احکامات کے خلاف تفسیر بالرائے
اور تحریف معنوی کی دعوت کو پھیلاتے ہیں اور جو جو آیات تبلیغ کے بارے میں یہ پڑھتے ہیں ان میں
سے کسی ایک آیت کا بھی ترجمہ درست نہیں کرتے۔وہ تمام آیات ساری کی ساری مجاہدین، جہاد، قتال
اور ہجرت فی سبیل اللہ کے بارے میں ہیں جن کو یہ لوگ تبلیغ میں لگاتے ہیں۔جیسا کہ دار العلوم دیوبند
دارالافتاء کے مفتی محمد حنیف صاحب نے فرمایا کہ تم جتنی آیات بھی تبلیغ کے بارے میں پڑھتے ہو ان میں
سے ایک آیت کا بھی ترجمہ دنیا میں کہیں بھی درست کرو اور پھر مجھے اسرائیل میں کام کرکے بتاؤ۔

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ کے بارے میں؟

کہ بغیر تحقیق کے کسی کے بارے میں حسن ظن رکھنے والے لاکھوں مسلمان ایک طرف ہوں اور تحقیق کے بعد
کسی کے بارے میں رائے دینے والے صرف دو عالم ایک طرف ہوں تو کس کی بات قبول کی جائے گی؟

ایک ہے حکامات الٰہی کو سچ سچ بیان کرنے کی تبلیغ جو نبیوں والا کام ہے جس کی دعوت نبیوں
کے وارث علماء کرام دنیا بھر میں دے رہے ہیں۔۔۔الحمد للہ

اور ایک ہے قرآن وحدیث کے خلاف جھوٹا پروپیگنڈہ پھیلانے کی دعوت وتبلیغ
یہ علماء دیوبند مخالف کس دعوت وتبلیغ کے؟

نبیوں والی دعوت وتبلیغ کے یا قرآن وحدیث کے خلاف پروپیگنڈہ پھیلانے والی دعوت وتبلیغ کے؟

نوٹ: اس کتاب میں قرآن وحدیث کے خلاف پروپیگنڈے کے جوابات دیئے گئے ہیں۔اور اگر کوئی
بات قرآن وحدیث کے خلاف ہو تو ضرور اپنا ایمانی فریضہ سمجھتے ہوئے آگاہ فرمائیں۔جزاک اللہ

دعا گو وخود طالب دعا: مفتی سعید احمد

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

(تقریظ سنگین فتنہ) حضرت مولانا محمد عرفان الحق المظاہری صاحب (دامت برکاتہم)

بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم! اما بعد!

مروجہ تبلیغی جماعت کی بے اعتدالیاں اور اس کے ذمہ داروں کی حد درجہ غلو پر مبنی بیان بازیاں عالم آشکارا ہوچکی ہیں۔ ایسا محسوس ہونے لگا ہے کہ شاید اب اس جماعت کی خودساختہ تقدس مآبی کا شیش محل چکنا چور ہوکر رہے گا اور اس کی من گڑھت کشفی ورؤیائی عظمت وعصمت کے جھوٹے قصے کہانیوں کا بازار ٹھنڈا پڑ جائے گا، اتنا ہی نہیں پتہ نہیں کتنے صاحب جبّہ ودستار کے علم وفضل پر سوالیہ نشان لگے گا اور ان کی علمی وفکری کجروی کی داستانیں سپرد قرطاس کی جائیں گی۔ کتاب وسنت سے صریح انحراف اور آیات واحادیث میں باطل تاویلات کا ایک طویل سلسلہ آئینہ ہوکر ہر خاص وعام کو کتاب وسنت کی طرف مراجعت کرنے پر مجبور کردے گا۔ کما قال اللّٰہ تعالیٰ ما کان اللّٰہ لیذر المومنین علیٰ ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب، اللہ ایمان والوں کو ان کی حالت پر یوں ہی نہ چھوڑ دے گا جب تک کہ خبیث کو طیب سے الگ نہ کردے۔ یہ اللہ کا وعدہ ہے اور ہوکر رہے گا۔

وہ علماء کرام جو اب تک خاموشی کی تصویر بنے بیٹھے تھے انکی مُہر سکوت ٹوٹے گی اور ذمہ داریوں کا احساس انھیں جھنجھوڑ کر بیدار کردے گا، وہ اپنے فرض منصبی سے عہدہ برآ ہونے کے لئے حق کی حقانیت اور باطل کا بطلان واضح کریں گے اور شریعت محمدی کے صاف وشفاف آئینے میں لگی گرد وغبار صاف کرکے خدا اور رسول کے نزدیک سرخرو ہوں گے۔ انشاء اللہ۔

الحمد اللہ وہ وقت آچکا ہے کہ اب دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ ہوکر رہے گا، علم وعمل پر گرد وغبار کی جمی ہوئی تہیں صاف ہوجائیں گی اور ایمان ویقین کے نام پر پھیلائی گئی بدعات کا خاتمہ ہوجائے گا۔ عادتُ اللہ یہی ہے کہ باطل کو آخر کار اپنی تمام سیاہ کاریوں کے ساتھ پسپا ہونا پڑتا ہے اور حق کی

روشنی چاروں طرف پھیل کر رہتی ہے۔کون جانتا تھا کہ تبلیغی جماعت دین کے نام پر ایک فتنہ برپا کرے گی؟ کسے معلوم تھا کہ بانی جماعت حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کو کشف والہام کے نام پر نبی بنالیا جائے گا؟ اور جملہٗ اکابر علمائے دیوبند کی تعلیمات سے آنکھیں بند کر لی جائیں گی؟ اور غلبہٗ حال میں سرزد ہونے والی ان کی تمام علمی وفکری بھول چوک کو ایک مقدس نام دے کر ساری دنیا میں پھیلا دیا جائے گا؟ جماعتِ تبلیغ کو حق و باطل کا معیار گردانا جائے گا، اسے کشتیٔ نوح قرار دے کر جو اس میں شریک ہوا وہ کامیاب اور جو علیٰحدہ رہا اسے ناکام و نامراد قرار دیا جائے گا؟ مدارس وخوانق اور علمائے ربانیین ومشائخ کاملین کی دینی خدمات کی برملا تحقیر وتوہین کی جائے گی اور ان کے وجود مسعود کو اپنے غیر شرعی مشن کے لئے رکاوٹ سمجھ کر علماء و مدارس کے خلاف ذہن سازی کی جائے گی؟ سر سے پیر تک بدعات کا مجموعہ ہونے کے باوجود جماعت کو عین سنت اور نبیوں وصحابہ والا کام باور کرایا جائے گا؟

حقیقت یہ ہے کہ جس زاویئے سے بھی اس جماعت کا جائزہ لیا جائے اس کی نہایت مکروہ شبیہ ابھر کر سامنے آتی ہے اسی طرح بانیانِ جماعت حضرت مولانا محمد الیاس صاحب و شیخ الحدیث مولانا زکریا صاحب، سابق امرائے جماعت مولانا محمد یوسف صاحب ومولانا انعام الحسن صاحب وغیرہم کی باتیں بھی ایسے نامناسب غلو وخودساختہ تاویلات پر مبنی ہیں کہ کوئی غیر جانب دار شخص ان جیسے اکابر سے یہ باتیں منسوب ہونے کے باوجود بھی ہرگز قبول نہیں کرسکتا۔ چلّہ، گشت، خروج، تشکیل، قیام شب جمعہ، ترک نہی عن المنکر، التزام مالا یلزم، اصرار علی المباح، ان میں سے کون سی ایسی چیز ہے جو بدعت و ضلالت کے دائرے میں نہ آتی ہو۔لیکن حیرت اور تعجب ہے کہ اپنی آرا اور خواہشات اور سنت وشریعت سے غیر ثابت شدہ اعمال وافعال کو دین قرار دیا گیا اور بزرگوں کے مخترعہ طریقے کی اتنی اہمیت بیان کی گئی کہ ناواقف اور دین سے بے خبر اسی کو سنت وشریعت سمجھنے لگا۔آخر بدعت اور کس کو کہتے ہیں؟

حضرت ابوحفص حدّاد رحمۃ اللہ علیہ سے بدعت کی حقیقت دریافت کی گئی تو فرمایا کہ احکام

میں تعدّی یعنی شرعی حدود سے تجاوز کرنا،

اور تہاون فی السنن یعنی آنحضرت ﷺ کی سنتوں میں سستی کرنا اور اتباع الآراء والاھواء یعنی اپنی خواہشات اور غیر معتبر آراء رجال کی پیروی اور ترک الاتباع واالا اقتداء یعنی سلف صالح کی اتباع و اقتداء کو چھوڑنا۔

(کشکول ص ۶۷، الاعتصام ج ۱ ص ۱۵۸)۔

اب تو کفریات بھی بکی جا رہی ہیں۔ قادیانی مرزا غلام قادیانی کو ظلّی، بروزی نبی قرار دے کر مردود و ملعون ٹھہریں اور ان کا رشتہ ایمان و اسلام سے کٹ جائے مگر یہ داعیان دین مولانا الیاس صاحب کو ''الہامی نبی'' مان کر اسلام کے ٹھیکیدار ہی بنے رہیں؟ آخر یہ کہاں کا انصاف ہے اور کون سا اسلام ہے؟

آیات جہاد کو اپنی مخترعہ چلت پھرت پر فٹ کر کے جہاد فی سبیل اللّٰہ کے سارے ثواب کا خود کو مصداق سمجھنا بلکہ بقول مولانا الیاس صاحب جہاد سے بھی افضل واعلیٰ سمجھنے کا تصور روز اول ہی سے ان کی گھٹی

میں پڑا ہوا ہے جس پر ہر زمانے میں نکیر ہوتی رہی ہے۔ چنانچہ حضرت مفتی رشید احمد صاحب لدھیانوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

ان کے بارے میں یہ خبر بھی مشہور ہے کہ مسلح جہاد کے بارے میں قرآن وحدیث میں جو واضح ارشادات ہیں یہ انہیں توڑ مروڑ کر تبلیغی جماعت پہ چسپاں کر رہے ہیں یہ قرآن میں تحریف ہے جو صریح کفر ہے۔ (خطبات الرشید جلد ۴ صفحہ ۲۹۵)۔

اسی طرح اور دوسرے اکابر علماء نے بھی انہیں تنبیہیں فرمائیں، لیکن ان کی عادتیں نہیں بدلیں۔ بلکہ اب ترقی کر کے جہاد کا انکار بھی اس جماعت کا طرّہ امتیاز بن چکا ہے۔ اپنے اجتماعات میں

ان کے ذمہ دار امراء جہاد و مجاہدین پر ردّ و انکار کا ریکارڈ قائم کرنے میں لگے ہیں۔ جہاد کے اصلی معنی و مفہوم میں کھلم کھلا تحریف کی جارہی ہے، ہجرت و نصرت کے معانی بدل دیئے گئے، دعوت و تبلیغ کا مفہوم بگاڑ دیا گیا، اسلامی اصطلاحات پر شب خون مارا جارہا ہے۔ اور ان کے نئے معانی گڑھ کرا سے درست باور کرانے پر رات دن محنتیں ہورہی ہیں، جماعت میں لگے عالم، جاہل سبھی ایک بولی بول رہے ہیں۔ گویا تبلیغِ دین کے نام پر اندر اندر ایک نئے دینِ تبلیغ کی بنیادیں مضبوط کی جارہی ہیں نعوذ باللہ من شرور انفسنا ومن سیّاٰت اعمالنا۔

حضرت مولانا قاضی عبدالسلام صاحب نوشہروی خلیفہ حکیم الامت حضرت تھانوی رحمۃ اللہ علیہ اپنی کتاب شاہراہ تبلیغ کے صفحہ ۵۳ پر لکھتے ہیں۔

"سامان ایسا بن رہا ہے کہ تبلیغ کے معمولات علمی شعائر کے بالمقابل خود ہی ایک دین کا مقام لے رہے ہیں گویا تبلیغ دین کے بجائے دین تبلیغ پھیل رہا ہے جس کو زبانی دین کی محنت کہا جاتا ہی'۔

لیکن دوسرے رخ سے دیکھا جائے تو مایوسی کی کوئی وجہ باقی نہیں رہتی، ادھر چند سالوں میں جس تیزی سے اس جماعت کا محاسبہ علمائے کرام نے شروع فرمادیا ہے اس کے آگے ہزاروں لاکھوں جاہلوں کا یہ جماعتی سیلاب انشاء اللہ خس وخاشاک کی طرح بہہ جائے گا کیونکہ ابھی امت علمائے کرام سے اتنی دور نہیں ہوئی جتنا یہ سمجھنے لگے ہیں۔

حضرات علماء دیوبند کتاب وسنت کے علمبردار ہیں اور یہ صرف اپنی جہالت کی ٹوکری لیکر گھوم رہے ہیں، نہ ان کے پاس دلائل کا وزن ہے نہ کتاب وسنت کا نور ہے۔ جہالت کے پاؤں پر ان کا تعمیر کردہ فضائل کا گھروندہ بہت جلد زمیں بوس ہوکر رہے گا۔

ان کی شروع سے کوششیں تو یہی چل رہی ہیں کہ علماء دین کو نکمّا و نامعتبر قرار دے کر ان سے امت کو کاٹ دیا جائے۔ اور کہیں کہیں یہ اپنے مقصد میں کامیاب بھی ہوئے، لیکن باطل باطل ہی ہے،

اس میں زیادہ دیر ٹھہرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔عوام کالانعام علم نہ ہونے کے سبب معصومانہ صورتوں سے دھوکا کھا جاتے ہیں اور انھیں حق پرست سمجھ لیتے ہیں۔ظاہری دینداری و مصنوعی پرہیز گاری سے فریب میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔لیکن اندر کا نفاق اور عقیدے کا بگاڑ زیادہ دن چھپ نہیں سکتا۔ممکن ہے بہت سے لوگ اس کو زیادتی پر محمول کریں اور یہ فیصلہ دیں کہ علمائے دیوبند سے تعلق رکھنے والی جماعت میں نفاق یا عقیدے کے بگاڑ کا الزام لگانا درست نہیں ہے ان سے راقم السطور یہ عرض کرے گا کہ حضرت مولانا محمد الیاس صاحب کو الہامی نبی قرار دینا اور اس پر پوری جماعت کا خاموش رہنا کیا سنگین جرم نہیں ہے؟ اور یہ عقیدے کا بگاڑ نہیں ہے؟ اسی طرح بڑوں کی غلطیوں کو چھوٹوں کی طرف منسوب کرکے ان پر پردہ ڈالنا نفاق نہیں کہلائے گا؟ بھلے یہ نفاق اعتقادی نہ ہو نفاق عملی ہو۔لیکن حقیقت کا اعتراف نہ کرنا اور بڑی بڑی غلطیوں سے چشم پوشی کرتے رہنا اور اسے جاہلوں کے سر مڑھ دینا راقم الحروف کے نزدیک منافقانہ رویہ ہے جس کی وجہ سے اب تک تمام لوگ یہی سمجھتے رہے کہ جماعت میں پیدا ہونے والی خرابیاں جاہلوں کی طرف سے آئی ہیں۔ذمہ داران جماعت ان سے بری ہیں۔پچاسوں سال سے یہی راگ الاپا جا رہا ہے لیکن علماء کرام نے اندر تک کھنگال کر دیکھا تو پتہ چلا کہ ان کا سرچشمہ حضرت مولانا الیاس صاحب کے ملفوظات، اور مکتوبات و ارشادات ہیں نیز مابعد کے جماعتی علماء کی پیدا کردہ ہیں۔

ہمیں حیرت ہوتی تھی کہ جن مفاسد اور خرابیوں کو جاہلوں کی طرف منسوب کرکے مرکز اور اس کے ذمہ داروں کا اب تک تزکیہ کیا جاتا رہا، آخر وہ ختم کیوں نہیں ہوتیں؟ جب کہ خبریں یہ بھی موصول ہوتیں کہ ذمہ داروں کی طرف سے نکیر بھی کی جاتی ہے۔پھر یہ گڑبڑیاں کیوں پھیلتی جا رہی ہیں؟ کیا یہ گھومنے پھرنے والی جماعتیں اب مرکز کے کنٹرول میں نہیں رہیں؟ دراں حالے کہ امراء مرکز کے ساتھ جماعتوں کی عقیدت مندیاں عروج پر نظر آتیں۔آخر معاملہ کیا ہے؟ قسم بخدا حیرت اور سخت حیرت ہوتی

تھی کہ جب مرکز سے تنبیہ کی خبریں بھی موصول ہو رہی ہیں اور ان کی عقیدتیں ساری حدوں کو پھلانگ کر کہیں سے کہیں جا پہنچی ہیں، تو پھر اصلاح نہ ہونے کے کیا معنیٰ؟ ضرور کچھ دال میں کالا ہے آخر علماء کرام نے پتہ چلا ہی لیا کہ بگاڑ اور فساد کا سرچشمہ کیا ہے؟ عقیدے اور عمل میں کہاں سے یہ گڑبڑی پیدا ہو رہی ہے؟ حقیقت سے بے خبر پتہ نہیں کتنے لوگ سن کر حیرت میں پڑ جائیں گے کہ حضرت مولانا الیاس صاحب کے ملفوظات اور مکتوبات و ارشادات ان تمام گمراہیوں کی بنیاد اور جڑ ہے جنہیں قرآن سے زیادہ مقدس سمجھا گیا اور سمجھایا گیا۔

ظاہر ہے کہ محض دعویٰ تو کوئی تسلیم نہیں کرتا۔ دلیل کی بھی ضرورت پڑتی ہے۔ مندرجہ ذیل ملفوظ پڑھئے۔ اور توجہ سے پڑھئے۔

۹۳۔ فرمایا۔ یہ سفر غزوات ہی کے سفر کے خصائص اپنے اندر رکھتا ہے اور اس کے لئے امید بھی ویسے ہی اجر کی ہے۔ یہ اگرچہ قتال نہیں ہے مگر جہاد ہی کا ایک فرد ضرور ہے۔

جو بعض حیثیات سے اگرچہ قتال سے کم تر ہے لیکن بعض حیثیات سے اس سے بھی اعلیٰ ہے مثلاً قتال میں شفاء غیظ اور اطفاء شعلہ غضب کی صورت بھی ہے اور یہاں اللہ کے لئے صرف کظم غیظ ہے اور اس کے دین کے لئے لوگوں کے قدموں میں پڑ کر اور ان کی منتیں خوشامدیں کر کے بس ذلیل ہونا ہے۔ (ملفوظات ص ٦٧۔٦٨)

قتال و جہاد کا اجر تو منصوص ہے اپنے طریقہ مخترعہ مخصوصہ پر بھی ویسے ہی اجر کی امید لگانا اور اس کو اسی جیسی خصوصیات کا حامل بتانا کسی صحیح الدماغ عالم دین کا کام تو نہیں ہے۔ پھر بات یہیں تک رہتی تو تلک امانیھم کہہ کر آدمی خاموش ہو جاتا۔ آگے جو جماعتی چلت پھرت کو غزوات کے سفر سے بھی اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کر دیا گیا، کیا اس سے خلل دماغی کا ثبوت فراہم نہیں ہوتا۔ دعویٰ بغیر دلیل کے کب قابل سماعت ہے؟ اور اس کی جو علت بیان کی گئی کظم غیظ اور ذلیل ہونا، خوشامدیں کرنا، ہاتھ جوڑنا، قدموں میں پڑنا۔

اسے سوائے اجتہاد فاسد اور بناء الفاسد علی الفاسد کے اور کون سا مہذب نام دیا جائے؟

علامہ قاضی ابراہیم الحنفی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

جو عابد وزاہد اہل اجتہاد نہیں وہ عوام میں داخل ہیں ان کی بات کا کچھ اعتبار نہیں ہاں اگر ان کی بات اصول اور معتبر کتابوں کے مطابق ہو تو پھر اس وقت معتبر ہو گی۔

(انفاس الازہار ترجمہ مجالس الابرار ص ۱۲۷)۔

علامہ ابن عابدین شامی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:۔

انقطع المفتی المجتہد فی زماننا ولم یبق الا المقلد المحض (شرح عقود رسم المفتی ص، ۴۲) مجتہد مفتی کا سلسلہ ہمارے زمانے میں ختم ہو چکا ہے اور مقلد خالص ہی باقی ہیں۔

علامہ ابراہیم البیری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

لیس للمفتی فی زماننا الا نقل ماصح عن اہل مذہبہ الذین یفتی بقولہم (شرح عقود رسم المفتی ص، ۸۹ ؁) ہمارے زمانہ کا مفتی صرف اپنے مذہب کے اکابر علماء کی معتبر بات کو نقل کر سکتا ہے جن کے اقوال پر فتویٰ دیا جاتا ہے۔

حضرت مولانا مفتی محمد زرولی خان صاحب فرماتے ہیں:۔

ایک عجیب بات بتاتا ہوں کہ مقلد جب بھی قیاس کرے گا غلط کرے گا۔ کیوں کہ قیاس حق صرف مجتہد کا ہے (احسن البرہان ۵۷ ؁)

تبلیغی علماء جو صاحب اجتہاد نہیں تھے اپنے غلط قیاس کے ذریعہ تبلیغی جماعت کی پوری عمارت کھڑی کر دی اور امت کے لئے ضلالت و فتنہ کا سامان فراہم کر دیا۔

اگر کہا جائے کہ یہ سب الہامی اور منامی بشارتیں ہیں جو صرف مولانا الیاس صاحب پر ہی نازل ہوئی ہیں۔ تو قادیان کے مرزا غلام قادیانی کی الہامی بشارتوں نے کیا خطا کی تھی؟ اسے بھی تسلیم

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کیجئے۔اور لاکھوں کروڑوں ثواب گھر بیٹھے کمایئے۔ یا پھر شیعوں کے کذاب راویوں کے ذریعہ متعہ اور تقیہ پر ملنے والے اجر وثواب کا کیوں انکار کیا جائے؟ ہم خرما وہم ثواب،لذت بھی ثواب بھی، نہ ہلدی لگے نہ پھٹکری رنگ آئے چوکھا۔

آخر جہاد وقتال میں بھی نہ جانا پڑا اور ثواب اس سے کہیں زیادہ مل گیا۔نفس امارہ کو اور کیا چاہئے؟ کتاب وسنت سے بے نیاز ہوکر من مانی ثواب اور فضیلتیں ہی بیان کرنی ہیں تو لاکھوں کروڑوں پر کیوں اکتفا کیا جائے؟ اربوں کھربوں میں بانٹئے،کیا مضائقہ ہے؟

پھر ذرا ہوشیاری ملاحظہ فرمایئے کہ جن بعض حیثیات سے قتال سے کم تر ہونے کا اعتراف کیا گیا اس کی کوئی دلیل بیان نہیں کی گئی۔لیکن جن حیثیات سے اعلیٰ ہونے کا دعویٰ کیا گیا اسے مدلل بیان کیا۔تاکہ کہیں سے بھی جہاد کی فضیلت دل میں گھر نہ کرنے پائے۔اب جو جماعتی جہلاء وامراء اسے جہاد سے افضل بتا رہے ہیں ان بے چاروں کا بھلا کیا قصور؟ وہ تو اندھی عقیدت کے مارے ہوئے ہیں جب بانیٔ جماعت خود اسے جہاد سے بھی افضل واعلیٰ قرار دے رہے ہیں تو سوچئے اور ہزار بار سوچئے کہ گمراہی کا سرچشمہ کہاں سے پھوٹ رہا ہے؟

اب ملفوظ نمبر ۹۴ ملاحظہ فرمایئے۔

۹۴۔یہ تحریک درحقیقت اپنے بہت بڑے درجہ کی ریاضت ہے افسوس لوگ اس کی حقیقت کو سمجھتے نہیں‘‘۔ ۶۸ ؎

اجر وثواب میں جماعت افضل واعلیٰ قرار پا ہی چکی تھی البتہ محنت اور ریاضت میں جماعت کا درجہ بڑا ہونے کی صراحت نہیں ہو پائی تھی۔ممکن تھا کوئی جہاد کو اس پہلو سے تبلیغی جماعت پر فضیلت دینے لگتا،سو اس کی بھی صراحت کردی گئی کہ جماعت کا قریہ قریہ بستی بستی گھومنا معمولی نہ سمجھا جائے، یہ بہت بڑے درجہ کی ریاضت ہے۔پھر بھلا اب خانقاہوں میں جا کر مجاہدہ کرنے کی کیا ضرورت؟ اور جہاد میں تلوار

چلانے کی کیا حاجت؟مقصود تو گھر بیٹھے حاصل ہے۔

آگے چلئے اب ان دونوں ملفوظ سے پہلے والا ملفوظ نمبر ۹۲ ملاحظہ فرمائیں۔

۹۲۔فرمایا۔ہمارے طریقہ کار میں دین کے واسطے جماعتوں کی شکل میں گھروں سے دور نکلنے کو بہت اہمیت ہے اس کا خاص فائدہ یہ ہے کہ آدمی اس کے ذریعہ اپنے دائمی اور جامد ماحول سے نکل کر ایک نئے صالح اور متحرک ماحول میں آ جاتا ہے جس میں اس کے دینی جذبات کے نشوونما کا بہت کچھ سامان ہوتا ہے نیز اس **سفر و ہجرت** کی وجہ سے جو طرح طرح کی تکلیفیں و مشقتیں پیش آتی ہیں اور در بدر پھرنے میں جو ذلتیں اللہ کے لئے برداشت کرنی ہوتی ہیں ان کی وجہ سے اللہ کی رحمت خاص طور سے متوجہ ہو جاتی ہیں۔

والذین جاھدوا فینا لنھدینھم سبلنا۔

جہاد کا اجر و ثواب اور ریاضت بلکہ اس سے اعلیٰ و افضل فضیلت حاصل ہو جانے کے بعد **ہجرت و نصرت** کا ثواب بھی تو ملنا چاہئے تھا۔جہاد تو ہجرت کے بعد ہی فرض ہوا تھا۔اس لئے جماعتی چلت پھرت میں ہجرت و نصرت کی فضیلت حاصل ہونے کی سند بھی دے دی گئی اور جہاد و قتال کی بھی۔(اب باقی کیا بچا؟ تین دن کی چلت پھرت سے سب کچھ حاصل ہو گیا اب نہ کسی مجاہدے کی ضرورت، نہ جہاد کی، نہ علم کی ضرورت نہ اعمال کی)

اسلامی اصطلاحات کا حلیہ بگاڑنا اور اس کے معنی و مفہوم سے کھلواڑ کرنا اور کس چیز کا نام ہے؟ اب علماء اسے تحریف فی الاصطلاح کہتے ہیں تو کہتے رہیں،لغوی اور اصطلاحی کا فرق بیان کرتے رہیں، بھلا جماعت کے جاہلوں کو اس سے کیا سروکار؟ وہ تو صرف مولانا الیاس صاحب کے ارشادات و فرمودات ہی کو اصل دین سمجھے بیٹھے ہیں اور اسی کی دن رات محنت کی جا رہی ہے

ہمیں تو یہاں بس یہ دکھانا مقصود ہے کہ یہ گڑبڑیاں جاہلوں نے نہیں پیدا کی ہیں بلکہ بانی

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

جماعت کی طرف سے آئی ہیں۔ جسے ناقلین ومرتّبین نے آنکھ بند کر کے نقل کر دیا اور یہ نہ سوچا کہ اس سے امت کا کیا مزاج بنے گا؟ کہنے والا تو مغلوب الحال تھا،لیکن ناقل ومرتب تو صحیح الحواس اور صاحب علم تھے ان کے علم ادراک کو کس کی نظر لگ گئی تھی؟ اگر آج جہالت زدہ تبلیغی یہ کہتے ہیں کہ جماعت ہی چلتی پھرتی خانقاہ ہے، چلتا پھرتا مدرسہ ہے۔ نہ مدرسہ میں جانے کی ضروت ہے نہ خانقاہوں میں،بس چلّہ میں نکلو ساری نیکی اور ساری فضیلتیں حاصل ہو جائیں گی۔علم بھی آجائے گا مجاہدہ وریاضت کا ثواب بھی ملے گا،ہجرت ونصرت حتیٰ کہ جہاد وقتال تک کی ساری فضیلتوں کے مستحق بن جاؤ گے تو کون سا جرم کرتے ہیں؟ اور اگر یہ جرم ہے تو اس کا محاسبہ کیوں نہیں ہوتا؟

اب ذرا دو چار چیزیں مکتوبات وارشادات سے بھی ملاحظہ فرمایئے۔فرماتے ہیں۔

یہ طریقۂ تبلیغ کشتی نوح ہے جو اس میں سوار ہو گا محفوظ ہو گیا۔ص،۳۷

اور جو سوار نہیں ہوئے وہ کہاں جائیں گے؟ اور ان کا کیا حشر ہوگا؟ اس کے بارے میں ارشاد نہیں فرمایا۔بعض اہل علم یہ سمجھتے ہیں کہ کشتیٔ نوح کا لفظ بعد کے لوگوں نے ایجاد کیا ہے لیکن آپ دیکھ ہی رہے ہیں کہ یہ بانی جماعت کا ارشاد ہے۔ بعد والوں نے خود ایجاد نہیں کیا۔ اگر یہ غلو ہے اور قابل نکیر ہے تو پہلے مولانا الیاس صاحب سے اس کا صدور ہوا ہے۔آج تک کسی امام مجتہد نے ایسا دعویٰ نہیں کیا جن کی دنیا میں تقلید کی جاتی ہے۔مگر بانی جماعت اپنی ایجاد کردہ جماعت کے متعلق کتنے خوش گمان ہیں کہ بس اس میں لگنے والا ہی نجات پائے گا اور جو نہ لگے گا اس کی نجات نہیں ہو سکتی۔

امام دارالہجرۃ حضرت امام مالک رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔

السنۃ سفینۃ نوح من رکبھا نجا ومن تخلف عنھا غرق "(تاریخ دمشق لابن عساکر جلد ۱۴ص،۹) سنت کشتی نوح کی طرح ہے جو اس میں سوار ہو گیا وہ نجات پا گیا اور جو پیچھے رہ گیا وہ غرق ہو گیا۔

کہاں طریقہ سنت؟ اور کہاں یہ من گھڑت طریقہ تبلیغ؟ کتنی جرأت بیجا ہے کہ امام مالکؒ نے جو بات سنت رسول ﷺ کے لئے ارشاد فرمائی تھی وہ بات اپنے من گھڑت طریقہ پر منطبق کر دی گئی یعنی کشتی نوح کہہ کر اسے سنت کا درجہ دے دیا۔ چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔

اسی طرح مولانا الیاس صاحب کا ایک اور ارشاد صفحہ ۷۸ پر نقل کیا گیا ہے۔

یہ تحریک دیگر اعمال کے مقابلہ میں ایسی ہے جیسے حضور ﷺ کو دیگر مخلوقات پر فضیلت ہے۔

چودہ سو سال میں کسی تحریک کے بانی نے کب ایسا دعویٰ کیا ہوگا؟ جو مولانا الیاس صاحب فرما رہے ہیں۔ اب اگر جماعت والے تین دن چلہ لگا کر علماء و مشائخ سے اپنے کو افضل سمجھنے لگتے ہیں تو ان بے چاروں کی کیا خطا ہے؟ یہ سارا علم تو انہیں بانی جماعت ہی پڑھا کر گئے ہیں۔

مزید ایک اور حوالہ ملاحظہ کیجئے:۔

اللہ کی ذات اور دین ہم پلہ ہیں۔ص،۸۹۔

اب تک مسلمان اس عقیدے پر قائم تھے کہ خدا کا ہم پلہ کوئی نہیں لیس کمثله شیئٌ۔ لیکن مولانا الیاس صاحب کے فرمان و ارشاد کے ذریعہ کچھ اور ہی تعلیم دی جا رہی ہے آپ خود ہی غور فرما لیجئے کہ وہ امت کو کیا تعلیم دے رہے ہیں؟

ایک اور جگہ فرماتے ہیں:۔

قرآن شریف پڑھنا فرض نہیں ہے بلکہ اپنی زندگی کو قرآن شریف کے ماتحت کرنا فرض ہے۔ص،۵۷۔

چلئے چھٹی ہوئی۔ اب طلب العلم فريضة على كل مسلم کے ذیل میں کیا قرآن کا پڑھنا نہیں آئے گا؟ جب پڑھے گا ہی نہیں تو عمل خاک کرے گا؟ یہ عجیب فلسفہ ہے کہ پڑھنا فرض نہیں بلکہ زندگی کو قرآن شریف کے ماتحت کرنا فرض ہے۔ ڈیڑھ ہزار سال میں ایسا الہام کہاں کسی پر آیا ہوگا؟ تبلیغی

جماعت والے جو درس قرآن اور تفسیر قرآن کے مخالف ہیں اور کسی مسجد میں فضائل اعمال یا منتخب احادیث کی تلاوت پر تو بہت زور دیتے ہیں مگر درس قرآن ان کے یہاں شجر ممنوعہ ہے۔ وہ غالباً مولانا الیاس صاحب کی اسی فکر کا نتیجہ معلوم ہوتا ہے۔ حقیقت یہی ہے کہ ان کے معمولات میں قرآن کے درس اور اس کی تعلیمات کی کوئی اہمیت نہیں۔

اب یہ سارے الہامات خدا جانے رحمانی ہیں یا کچھ اور؟ اس کا فیصلہ حضرات علماء کرام فرمائیں گے۔ راقم الطور حضرت مولانا مفتی محمد شفیع کے حوالے سے حضرت ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد نقل کرتا ہے اسے ملاحظہ فرمائیں، فرماتے ہیں کہ

"بسا اوقات میرے قلب میں حقائق و معارف اور علوم صوفیاء میں سے کوئی خاص نکتہ عجیبہ وارد ہوتا ہے اور ایک زمانہ دراز تک وارد ہوتا رہتا ہے۔ مگر میں اس کو دو عادل گواہوں کی شہادت کے بغیر قبول نہیں کرتا اور وہ دو عادل گواہ کتاب و سنت ہیں"۔ (کشکول از حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحبؒ ص ۷٦)

کتاب و سنت سے ہٹ کر جو کچھ بھی کیا جائے گا یا کہا جائے گا کہنے والا چاہے جتنا عظیم ہو، بزرگ ہو، اللہ والا ہو، وہ رد کر دیا جائے گا اسے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا۔ کسی عمل یا عقیدہ کو قبول کرنے کی اولین شرط یہی ہے کہ وہ شریعت مصطفوی کے مطابق ہو۔ یہی راہِ حق ہے اور یہی صراطِ مستقیم ہے اس سے باہر جانے والا یقینا گمراہ کہا جائے گا۔

ملفوظات میں مولانا الیاس صاحب کے متضاد اقوال بھی ملتے ہیں پڑھنے والا حیران ہوتا ہے کہ یہ عجیب تضاد بیانی اور ذہنی انتشار ہے۔ ملفوظ ۲۱۰ میں فرماتے ہیں کہ صرف میرے کہنے پر عمل کرنا بد دینی ہے میری باتوں کو کتاب و سنت پر پیش کر کے اپنی ذمہ داری پر عمل کرو، جہاں غلطی ہو ٹوکیں۔ دوسری طرف ملفوظ ۵۰ میں فرماتے ہیں کہ مجھ پر خواب میں علوم صحیحہ کا القا ہوتا ہے، تبلیغ کا طریقہ مجھ پر

خواب میں منکشف ہوا" وغیرہ وغیرہ۔ان اقوال کی تفصیلات انشاءاللہ پھرکسی موقع پر پیش کی جائیں گی۔

مولانا الیاس صاحب بانی جماعت تبلیغ کے حوالے سے یہ چند حقائق پیش کئے گئے۔اسی طرح کی ابھی سینکڑوں باتیں پیش کی جاسکتی ہیں لیکن طوالت کے خوف سے انہیں نظر انداز کرنا پڑا۔ہمیں اس پوری تفصیل سے بس اتنا ہی بتانا ہے کہ آج جن مفاسداور بے اعتدالیوں کو بعد والوں سے منسوب کر کے اکابر تبلیغ کی پاک دامنی بیان کی جاتی رہی وہ سراسر یا تو جھوٹ اور فریب پر مبنی ہے یا بے خبری اور حقیقت ناشناسی پر۔لوگوں میں مولانا الیاس صاحب کے تقدس اور بزرگی کا اتنا پرچار کیا گیا کہ سننے والوں نے انہیں معصوم عن الخطا کا درجہ دے دیا اوران کی جانب کسی غلطی کا انتساب گناہ عظیم سمجھنے لگے اور ملفوظات ومکتوبات کے حوالے سے جو کچھ پڑھا یا سنا گیا وہ بے جا عقیدت کی بنیاد پر منزل من السماء وحی سے کم نہیں سمجھا گیا۔نتیجہ یہ ہوا کہ جماعتی علماء اور عوام دونوں سخت غلو میں مبتلا ہو گئے اور قابل نکیر امور پر بھی وہ توجہ نہیں دے سکے۔

یہی حال مولانا یوسف صاحب کا بھی ہوا ان کی بعض خصوصیات سے اہل علم اتنا متاثر ہوے کہ نقد و جرح جو اس امت کے علماء کی امتیازی خصوصیت ہے اس سے یکسر آنکھیں بند کر لی گئیں۔اور جب عقیدت میں ڈوب کر آدمی کچھ دیکھتا یا سنتا ہے تو معائب بھی محاسن معلوم ہونے لگتے ہیں۔حبک الشيء يعمي و يصم کسی چیز کی حد سے زیادہ محبت آدمی کو اندھا بہرا بنا دیتی ہے۔پھر ہر رطب و یابس کی گنجائش پیدا ہو جاتی ہے، اور ہر غلط بات دین میں داخل کر لی جاتی ہے اور اصل حقیقت سو پردوں میں مستور ہو جاتی ہے۔اس وقت تبلیغی جماعت میں یہی صورت حال ہے کہ ان کے اکابر ثلٰثہ ان کے معبود سے کم درجہ نہیں رکھتے۔ان سے منسوب کوئی بات چاہے جتنی غلط ہو اس پر ایمان لانا ان کے نزدیک تمام فرائض سے بڑھ کر اہمیت رکھتا ہے۔اب انہیں یہی تین نظر آتے ہیں بقیہ تمام اکابران کے نزدیک یا تو دعوت وتبلیغ کے مخالف ہیں یا ان کی تعلیمات و دینی خدمات امت میں توڑ پیدا کرنے والی

ہیں اور یا پھر بے کار محض ہیں۔ نعوذ باللہ و نستغفر اللّٰہ، ذہنی بگاڑ اور فکری کجروی کی انتہا یہ ہے کہ جس حکیم الامت کی تعلیمات کو بانی جماعت اپنی جماعت کے ذریعہ عام کرنا چاہتے تھے آج ان داعیان دین کے نزدیک کوئی حیثیت نہیں رکھتیں۔ اور بھول کر بھی مولانا الیاس صاحب کے اوپر کے بزرگوں کا نام لینا ان کے اصول کے خلاف اور حد درجہ ناپسندیدہ سمجھا جاتا ہے۔

خدا گواہ ہے ہمیں تو ایسا محسوس ہونے لگا ہے کہ جس طرح عیسائیوں کے نزدیک ثالثُ ثلٰثه کا مشرکانہ تصور ان کے ایمانیات میں داخل ہے اور وہ تین ایک، ایک تین، کی وادیٔ ضلالت میں بھٹک کر حیران و سرگردان ہیں اور راہِ ہدایت سے دور جا پڑے ہیں۔ کہیں وہی تثلیث پرستی کا فارمولا تھوڑے فرق کے ساتھ ان تبلیغی موحدین کا جز وایمان تو نہیں بن چکا ہے؟ آخر کیا وجہ ہے کہ یہ جب بھی نام لیں گے بس انھیں تین کا لیں گے۔ اور تبلیغ دین کو انہیں تین کی طرف منسوب کریں گے۔ کیا امت کے باقی جملہ اکابر علمائے حق کا دین کی تبلیغ سے کوئی تعلق نہ تھا؟ سوچئے یہ تصور ہی کتنا بھیانک اور خطرناک ہے کہ جن اکابر کی تعلیمات پورے عالم کو منور کر رہی ہیں اور خود بانیٔ جماعت اس کی افادیت کو محسوس کر کے اسے اپنی جماعت کے ذریعہ عام کرنا چاہتے تھے۔ اب ان تبلیغ کے ٹھیکیداروں کے 18/7/2016 نزدیک وہ اس قابل نہیں کہ انہیں عام کیا جائے کیوں کہ وہ امت میں توڑ پیدا کرنے والی ہیں۔ نعوذ باللہ منه ۔ جماعت کے ایک نام نہاد مبلغ اعظم مولانا طارق جمیل صاحب ارشاد فرماتے ہیں کہ ”حضرت تھانویؒ کے مواعظ و خطبات اتنے مشکل ہیں کہ عوام ان کو سمجھ ہی نہیں سکتے ایسا لگتا ہے کہ حضرت کے سامنے صرف علماء حضرات بیٹھا کرتے تھے“ کہیں یہ عوام کو حضرت حکیم الامت کی تعلیمات سے دور اور بدظن کرنے کی منصوبہ بند سازش تو نہیں؟ جسے علمی عظمت کے اعتراف کے ساتھ بیان کیا جا رہا ہے؟ بہر حال جو کچھ بھی ہو کہنے والا بہت پہلے کہہ کر جا چکا ہے۔

داغ دل چمکے گا بن کر آفتاب　　لاکھ اس پر خاک ڈالی جائے گی

یہ حال تو گذشتہ اکابر تبلیغ مولانا الیاس صاحب، مولانا یوسف صاحب، مولانا انعام الحسن صاحب وغیرہم کا مذکور ہوا۔ اب ذرا موجودہ خودسر وخود ساختہ عالمی امیر مولانا سعد کاندھلوی صاحب کا حال بھی ملاحظہ فرمایئے جن کی امارت خود مرکز میں انتشار وافتراق کا سبب بنی ہوئی ہے اور جنہیں اپنی امارت وولایت پر ایسا یقین کامل و وثوق راسخ حاصل ہے کہ جو انھیں امیر نہ سمجھے وہ جہنم واصل ہے۔ اپنے ایک بیان میں ارشاد فرماتے ہیں کہ:۔

رمضان کے روزوں کی وجہ سے چلت پھرت کو نہ چھوڑا جائے گا ہاں روزہ چھوڑ سکتے ہیں الخ

مزید گل افشانی ملاحظہ کریں۔

لوگ سمجھتے ہیں کہ معجزات نبوت کے ساتھ خاص ہیں، نہیں میرے دوستو! معجزات دعوت کے ساتھ ہیں۔''

ایک تیسری جگہ بیان فرماتے ہیں:۔

لیکن ہم یہ کہتے ہیں یہاں اللہ کے ہی ہاتھ میں ہدایت ہے چاہے کسی کو دیں یا نہ دیں، اللہ ہی کے ہاتھ میں گمراہی ہے جسے چاہیں گمراہ کر دیں، نہیں ایسا نہیں ہے بلکہ یاد رکھنا میرے دوستو کہ انسان ہی انسان کی ہدایت کا ذریعہ ہے اور انسان ہی انسان کی گمراہی کا ذریعہ ہے لوگ سمجھتے نہیں بس اشکال پیدا کریں گے، لوگ کہتے ہیں کہ ہدایت اور گمراہی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ ارے ایسا نہیں ہے بلکہ اللہ نے انسان کو انسان کی ہدایت کا سبب بنایا ہے''۔

ایسا محسوس ہو رہا ہے کہ امیر صاحب ساتویں آسمان کی بلندی سے کلام فرما رہے ہیں ورنہ زمین پر رہ کر ایسی باتیں کہنا تو ممکن ہی نہیں۔ دارالعلوم دیوبند کے مفتیانِ کرام نے بھلے ایسے امیر کے جاہل اور گمراہ ہونے کا فتویٰ جاری کر دیا ہو لیکن زمین کے یہ فتوے ساتویں آسمان پر بیٹھے ہوئے اس جاہل اور گمراہ امیر کا کیا بگاڑ سکیں گے؟

بات ذرا لمبی ہوگئی، عرض کرنے کا منشا صرف یہ ہے کہ بزرگی اور تقدس کا لبادہ اوڑھے ہوئے یہ صاحب جبّہ ودستار کس تاریک وادی میں بھٹک رہے ہیں اس کا صحیح اندازہ ہم اور آپ نہیں لگا سکتے۔ یہ بات بہرحال واضح ہوگئی کہ فساد و بگاڑ ان اکابر کے اندر پہلے آیا تب وہ منتقل ہوتے ہوئے نیچے پہنچا جس پر علماء کرام اب کھل کر لکھنے اور بولنے لگے ہیں۔ انکشاف حقیقت، کشف الغطاء، مصنفہ حضرت مولانا ابوالفضل عبدالرحمن صاحب دامت برکاتہم اور، تسلسل ایمان فروشاں، قاری فتح محمد صاحب مدظلہ العالی کی ملاحظہ فرمائیں تو انشاء اللہ امید ہے کہ بصیرت میں اضافہ ہوگا۔ تبلیغی جماعت سے متعلق علماء کرام کی آراء اوران کی علمی تنقیدات کو مفتی محمد سعید صاحب مدظلہ نے اپنی تصنیف

''سنگین فتنہ'' میں بڑی محنت سے

جمع کردیا ہے اس وقت اکثر علمائے دیوبند کا یہ احساس بڑھتا ہی جارہا ہے کہ یہ جماعت امت مسلمہ کے لئے ایک سنگین فتنہ بنتی جارہی ہے اس لحاظ سے نام بہت مناسب معلوم ہوتا ہے اس کا مطالعہ ہر شخص کو کرنا چاہیئے تاکہ وہ اس کے ذریعہ پھیلائی جارہی گمراہیوں سے واقف ہوسکے۔

فقط ناچیز: محمد عرفان الحق غفرلہ المظاہری۔ انڈیا 6-15-12

سنگین فتنہ کے متعلق نئی کتابیں پڑھنے اور اکابر تبلیغی جماعت کی خلاف شریعت بیانات اور انکے جوابات سننے کیلئے علماء دیوبند کے نظریات جاننے کیلئے دیکھتے رہئے

sangeenfitna.blogspot.com

{یہودی کہاوت: جھوٹ بول بول کر جھوٹی باتوں کو اتنا پھیلاؤ کہ مسلمان جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ سمجھیں}

کیافرماتے ہیں علماء دارالعلوم دیوبند تبلیغی جماعت کے بارے میں

ماہنامہ : دارالعلوم (دیوبند) جلدنمبر ۳۵ شمارہ نمبر ۶ ۱۹۶۸ ماہ ستمبر صفحہ نمبر 4

نگرانِ اعلیٰ: حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب، مہتمم دارالعلوم دیوبند

مدیر: ابن الانور سید محمد از ہر شاہ قیصر

نوٹ: 47 سال قبل دارالعلوم دیوبند کے علماء کا جلسہ اور اسکی کارگزاری کی کتاب۔۔۔

اصولِ دعوت و تبلیغ۔۔۔جس کی تصدیق اوپر 1968 کے اس رسالہ میں ہے اور دارالعلوم کورنگی کراچی کی لائبریری میں بھی اسکا ریکارڈ موجود ہے۔۔۔قرآن وحدیث کے خلاف پروپیگنڈہ کرنے والے جن پر لعنت کرتا ہے قرآن اور صاحبِ قرآن۔۔۔ برأت کا اعلان کرتے ہیں جن سے دارالعلوم دیوبند والے۔۔۔ 60 سے زائد کتابیں لکھتے ہیں جن کے خلاف پاکستان کے علماء دیوبند والے۔۔۔پھر بھی ان میں خیر کا غلبہ ہے کا کہنے والے۔

تونے حق چھوڑا اندیشہ غربت سے فقط
سوچتا ہوں تو احساس سے دل دہل جاتا ہے

ہائے نہ تھی تجھے اس بات سے آگاہی
رزق تو اس دہر میں کتوں کو بھی مل جاتا ہے

حق بات سے خاموش رہنے والا گونگا شیطان ہے۔(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)
افضل جہاد ظالم بادشاہ کے سامنے حق بات کا کہنا ہے۔(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)

الداعی الی الخیر: مفتی سعید احمد

sangeenfitna.blogspot.com